مقدمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جاننا چاہئے کہ تعبیر خواب ایک مہتمم بالشان علم ہے' جس سے آئندہ کے حالات منکشف ہوتے ہیں۔ چنانچہ حضور سید کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔

لَمْ یَبْقَ مِنَ النُّبُوَّۃِ اِلَّا الْمُبَشِّرَاتِ قَالُوْا وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرُّؤْیَاءُ الصَّالِحَۃُ☆

بشارتوں کے سوا نبوت کی کوئی چیز باقی نہیں رہی۔ صحابہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا کہ بشارتوں سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا' سچا خواب۔

اِس حدیث سے ثابت ہوا کہ اب خواب کے سوا اہل ایمان کے پاس کوئی چیز باقی نہیں جس سے مستقبل کے حالات منکشف ہوسکیں۔ غرض جس طرح ابر وجودِ باران پر دلالت کرتا ہے' اسی طرح سچے خواب مستقبل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

رویاءِ صالحہ کی اہمیّت:

سچے خواب کی اہمیت اِس حقیقت سے بھی ظاہر ہے کہ وحی الٰہی میں سب سے پہلی چیز جس سے حضور سرورِ دوجہان علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سابقہ پڑا وہ سچے خواب تھے۔ ان ایام میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو خواب بھی دیکھتے اس کی تعبیر صبح صادق کی مانند بالکل آشکارا ہوتی تھی۔ اس حالت کے بعد آپ کا میلانِ طبع تبتل و انقطاع کی طرف ہوا' اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غارِ حرا میں خلوت گزین ہوگئے۔ (رواہ البخاری و مسلم)

سچے خواب کی فضیلت اِس امر سے بھی ظاہر ہے کہ اسے جزء نبوت کہا گیا ہے۔ چنانچہ مروی ہے۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الرُّؤْیَا الصَّالِحَۃُ

جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْءً مِّنَ النُّبُوَّةِ (رواہ البخاری ومسلم)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سچا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ رویائے صالحہ علوم نبوت کا ایک جزء ہے اور علم نبوت باقی ہے گو نبوت جاری نہیں رہی۔ دوسرے لفظوں میں سچا خواب نبوت کا پرتو ہے، گو خواب دیکھنے والا نبی نہ ہو، جیسے کہ بعض دوسری روایتوں میں آیا ہے کہ نیک روش، حلم اور میانہ روی نبوت میں سے ہیں۔

جزءِ نبوت کا صحیح مفہوم:

لیکن بعض علماء کے نزدیک جزءِ نبوت سے وہ نسبت مراد ہے جو عامہ مومنین کی ابتدائی استعداد کو انبیاء علیہم السلام کی انتہائی استعداد سے ہے۔ چونکہ نوع بشر میں یہ ابتدائی استعداد نہایت ضعیف رکھی گئی ہے اور اس ضعف کے علاوہ ظاہری حواس کو بڑے بڑے عوائق درپیش ہیں۔ اس لئے خدائے برتر کی رحمت نوازی نے انسان کے اندر ایسی فطرت ودیعت فرمائی ہے کہ عالم رؤیاء میں۔ حسب استعداد اس کے حجاب استعداد اٹھ جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں اس کا نفس جس چیز کی طرف بھی متوجہ ہو اس کا علم حاصل کر لیتا ہے۔ چنانچہ اسی مناسبت سے جناب مخبر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رویاء کو مبشرات سے تعبیر فرمایا۔

حجاب کیونکر مرتفع ہوتے ہیں:

بعض علماء نے فرمایا کہ نفس ناطقہ کا ادراک اور اس کے کام روح حیوانی کے وساطت سے جو ایک قسم کا لطیف بخار ہے انجام پاتے ہیں اور اس بخار کا منبع ومستقر حسب توضیح جالینوس وغیرہ دل کا زیرین حصہ ہے۔ یہی روح حیوانی خون کے ساتھ تمام شریان وعروق میں پھیلتی اور بدن میں حس وحرکت اور دوسرے اعمال کی

قوت بخشتی ہے۔ اسی لطیف بخار کا کچھ حصہ دماغ کی طرف صعود کر کے دماغی برودت سے اعتدال پاتا ہے۔ اسی کی مدد سے دماغی قویٰ اپنے کام میں سرگرم رہتے ہیں۔ گویا نفس ناطقہ بھی اسی حیوانی روح کی مدد سے ادراک و تعقل کرتا ہے اور اسی سے متعلق ہے، کیونکہ لطیف چیز کا تعلق لطیف ہی سے ہو سکتا ہے۔

جب حواس خمسہ لگاتار کام کرنے سے مضمحل ہو جاتے ہیں تو روحِ حیوانی بہ حسب فطرت اپنی کامل ہیئت پر بلا مدد غیرے ادراک حاصل کرنے کے لئے مستعد ہوتی ہے۔ یہ کیفیت عموماً اس وقت پیدا ہوتی ہے جبکہ روح حیوانی ظاہری حواس کو چھوڑ کر باقی حواس کی طرف رجوع کرتی ہے۔ حواس ظاہری سے روح کی مفارقت میں رات کی برودت جو جسم پر غالب ہوتی ہے۔ مددگار بن جاتی ہے، اس لئے حرارت عزیزی بھی جسم کے اندرونی حصوں کی طرف رُخ کرتی ہوئی اوپر سے اندر چلی جاتی ہے۔ غرض جب روح حیوانی ظاہری حواس کو چھوڑ کر باطنی حواس میں پہنچتی ہے اور نفس مشاغل حسیہ سے سبکسار ہوتا اور ان صورتوں کی طرف متوجہ ہوتا ہے جو حافظہ میں محفوظ ہیں تو علی العموم اس سے خیالی صورتیں متمثل ہوتی ہیں۔ اس کے بعد وہ صورتیں حس مشترک میں جو جامع حواس ظاہری ہے پہنچتی ہیں۔ حس مشترک ظاہری حواس کے طریقہ پر ان کا ادراک کرتا ہے۔ اور بعض اوقات نفس قوائے باطنیہ سے متصادم رہنے کے بعد دفعتاً اپنی رُوحانیت کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ اور رُوحانیت کی فطری طاقت کی مدد سے ادراک کرتا ہے اور ان اشیاء و حقائق کا ادراک کرتا ہے۔ جو حالت موجودہ میں اس کی ذات و حقیقت سے متعلق ہوں۔ اس کے بعد ان کی صورتوں پر حاوی ہوتا ہے اور اگر نفس نے حافظہ کی موجودہ صورتوں میں قبل

گو خواب کی پیدائش و رویت دونوں امور منجانب اللہ سرزد ہوتے ہیں۔تاہم علماء نے لکھا ہے کہ اچھا خواب حضرتِ احدیت کی طرف سے بشارت ہوتی ہے تا کہ بندہ اپنے مولی کریم کے ساتھ حُسنِ ظن میں راسخ الاعتقاد ہو جائے اور یہ بشارت مزید شکر و امتنان کا باعث ہو' جھوٹا اور مکروہ خواب شیطانی القاء سے ہوتا ہے۔اس القاء سے شیطان کی غرض مومن کو ملول و محزون کرنا ہے۔چنانچہ ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔

اَلرُّؤْیَا الصَّالِحَۃُ مِنَ اللّٰہِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّیْطَانِ فَاِذَا رَأٰی اَحَدُکُمْ مَایُحِبُّ فَلَا یُحَدِّثْ بِہٖ اِلَّا مَنْ یُحِبُّ وَاِذَا رَأٰی مَایَکْرَہُ فَلْیَتَعَوَّذْ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّھَا وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ فَلْیَتْفُلْ ثَلَاثًا عَنْ یَسَارِہٖ وَلَا یُحَدِّثْ بِھَا اَحَدًا فَاِنَّھَا لَنْ تَضُرَّہٗ. (رواہ البخاری ومسلم)

اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور برا شیطان کی جانب سے۔پس جب کوئی شخص پسندیدہ خواب دیکھے تو اسے صرف اس شخص سے بیان کرے جس سے مُحبت و اعتقاد ہے اور جب مکروہ خواب دیکھے تو حق تعالے سے اِس خواب کے شر اور شیطان کے فتنہ سے پناہ مانگے اور یہ بھی مناسب ہے کہ بقصد دفع شیطان اپنے بائیں طرف تین بار تھتکارے اور ایسا خواب کسی سے بیان نہ کرے اس حالت میں برا خواب کوئی ضرر نہ دے گا۔

ضرر نہ کرنے کا یہ مطلب ہے کہ حق تعالیٰ نے افعال مذکورہ کو رنج و غم سے محفوظ رہنے کا سبب گردانا ہے جیسے کہ صدقہ کو حفظِ مالی اور دفع بلیات کا ذریعہ بنایا ہے۔

مکروہ خواب کے بعد کروٹ بدلنے کی ضرورت:

ایک حدیث صحیح میں برا خواب دیکھنے کے بعد کروٹ بدلنے کا حکم بھی وارد ہے۔ کیونکہ اس کو تغیر حال میں بہت بڑا اثر و دخل ہے۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اِذَا رَاٰى اَحَدُكُمُ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهٖ
ثَلَاثًا وَّلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثًا وَّلْيَتَحَوَّلْ عَنْ
جَنْبِهِ الَّذِيْ كَانَ عَلَيْهِ (رواہ مسلم)

بقول حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خیر البشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص مکروہ خواب دیکھے تو تین مرتبہ بائیں طرف تف کر کے شیطان سے اللہ کی پناہ چاہے اور اس کروٹ کو بدل ڈالے جس پر خواب دیکھنے کے وقت پڑا تھا۔

شیطانی تصرف:

احادیث متذکرہ صدر سے معلوم ہوا کہ بہت سے خواب شیطانی القاء سے ہوتے ہیں۔ چنانچہ متوحش قسم کے جملہ خواب مثلاً یہ دیکھنا کہ سر کٹ گیا یا کسی کو قتل کر دیا گیا، اسی قبیل سے ہیں۔ احتلام بھی شیطانی اثر سے ہوتا ہے اور اس سے جنودِ ابلیس کی یہ غرض ہوتی ہے کہ مومن کو غسل وطہارت کی زحمت میں ڈالے یا حاجت غسل کے ذریعے سے نماز فجر کے بروقت پڑھنے میں خلل انداز ہو۔

لیکن یاد رہے کہ شیطان متوحش خواب دکھا کر مومن کو ہر طرح سے پریشان کر سکتا ہے مگر یہ بات اس کی قدرت سے باہر ہے کہ حضرت ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضع وہیت اختیار کر کے کسی مومن کو خواب میں دھوکا دے۔ ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔

مَنْ رَاٰنِيْ فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِيْ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ
فِيْ صُوْرَتِيْ (رواہ البخاری ومسلم عن ابی ہریرہ)

جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے فی الواقع مجھی کو دیکھا (اور اس کا یہ خواب سچا ہے) کیونکہ شیطان کی یہ مجال نہیں کہ کسی کے خواب کے اندر میری شکل میں ظاہر ہو۔

بعض محققین نے فرمایا ہے کہ شیطان خواب میں حق تعالیٰ کی حیثیت سے ظاہر ہو کر افترا پردازی کر سکتا ہے اور دیکھنے والا دھوکہ کھا سکتا ہے کہ یہ واقعی باری تعالیٰ ہے' لیکن حضرت رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت کبھی اختیار نہیں کر سکتا۔ کیونکہ حضور مظہر ہدایت اور شیطان مظہر ضلالت ہے اور ہدایت وضلالت میں ضد ہے اور حق تعالیٰ صفاتِ اضلال وہدایت اور تمام صفات متضادہ کا جامع ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ مخلوق کا دعویٰ الوہیت صریح البطلان ہے۔ اِس لئے کسی طرح اشتباہ نہیں ہوسکتا۔ بخلاف دعویٰ نبوت کے ہزاروں لاکھوں تہی دستانِ قسمت خود ساختہ نبیوں کی خانہ ساز نبوت پر ایمان لا کر راہِ حق سے بھٹک جاتے ہیں۔ اسی بناء پر جناب سرورِ کون ومکان علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شکل اختیار کر کے اسے لوگوں کو دھوکہ دینے کی قدرت نہیں دی گئی۔ یہی وجہ ہے کہ مدعی الوہیت سے خوارق عادت کا صدور {ا} ممکن ہے۔ لیکن اگر کوئی دعویٰ نبوت کرے تو اِس کی اعجاز نمائی کی قدرت سلب کر لی جاتی ہے تا کہ خدا کی کمزور مخلوق خوارق کی وجہ سے اِس کے دام تزویر میں نہ پھنس سکے۔

خواب کے اقسام:

امام محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب تین طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک تو حدیث نفس (دلی خیالات کا انعکاس) دوسرے تخویف شیطان' تیسرے مبشراتِ خداوندی اِس تقسیم سے ظاہر ہے کہ خواب کے تمام اقسام صحیح' قابلِ تعبیر اور درخورِ التفات نہیں ہوتے۔ بلکہ تعبیر اور اعتبار کے لائق خواب کی وہی قسم ہے جو حق تعالیٰ کی طرف سے بشارت واعلام ہو۔ حدیث نفس کی مثال یہ ہے کہ کوئی شخص ایک کام یا حرفہ کرتا ہے۔ وہ خواب میں بھی عموماً وہی چیزیں دیکھے گا' جن میں

لئے دکھایا جاتا ہے کہ بندہ محظوظ ہو اور طلب حق اور محبت الٰہی میں اور زیادہ سرگرمِ کار ہو۔ ایسا خواب قابلِ تعبیر ہے اور اسی پر بڑے بڑے اہم نتائج مرتب ہوتے ہیں۔

خواب پر صدق مقال کا اثر:

اکل حلال اور صدقِ مقال کو سچے خواب میں بڑا دخل ہے۔ اس لئے جو حضرات متوحش قسم کے خواب دیکھنے کے عادی ہوں۔ انہیں اپنی اخلاقی حالت کا جائزہ لینا چاہئے۔ خصوصاً حرام یا مشتبہ غذا' غیبت اور کذب بیانی سے قطعاً اجتناب لازم ہے۔ اسی معنی میں ایک مرفوع حدیث بھی مروی ہے کہ جو شخص سب سے زیادہ راست گو ہے' اس کا خواب بھی سب سے زیادہ سچا ہے۔

برا خواب بیان کرنے کی ممانعت:

جب کوئی شخص مکروہ و ناپسندیدہ خواب دیکھے تو چاہئے کہ حق تعالیٰ سے اس خواب کے شر سے اور ابلیسی فتنہ سے پناہ مانگے اور ایسا خواب کسی سے بیان نہ کرے' اس صورت میں اس پر کوئی برا اثر مرتب نہ ہوگا۔ حضور حبیب کردگار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔

اَلرُّؤْیَا عَلٰی رَجُلِ طَآئِرٍ مَّالَمْ یُحَدِّثْ بِهَا فَاِذَا حَدَّثَ بِهَا وَقَعَتْ (رواہ الترمذی عن ابی رزین العقیلی واخرجہ ابوداود فی معناہ)

جب تک خواب بیان نہ کیا جائے اس وقت تک پرندہ کے پاؤں پر معلق رہتا ہے۔ (اسے قیام و ثبات نہیں ہوتا) اور جب بیان کر دیا جائے تو اسی طرح واقع ہوگیا۔

برا خواب بیان کرنے کی اس لئے ممانعت کی گئی ہے کہ مبادا کوئی معبر بہ حسب ظاہر کوئی بری تعبیر دے دے اور عام طور پر مشاہدہ میں آیا ہے کہ جیسی کوئی تعبیر دیتا ہے تقدیر الٰہی ویسا ہی وقوع پذیر ہوتا ہے۔ ہر چند کہ تمام واقعات و حوادث قضا و

قدر سے وابستہ ہیں۔ تاہم کتمانِ خواب سقوطِ تاثیر میں اسلئے متاثر ہے کہ دُعا اور صدقہ کی طرح اس قسم کے اسباب بھی قضاء وقدر ہی سے متعلق ہیں۔

خواب کس سے بیان کیا جائے:

تعبیر کے لئے اپنا خواب کسی دوست صالح یا عالم باعمل یا صاحب دل ذی رائے کے سوا کسی سے بیان نہ کرنا چاہئے' کیونکہ یہ لوگ خواب کو حتی الامکان نیکی پر محمول کر کے اس کی اچھی تعبیر دیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

لَا تُحَدِّثْ رُؤْيَاکَ اِلَّا حَبِیْبًا اَوْلَبِیْبًا (رواہ الترمذی و فی روایتہ ابی داود لَا تَقُصُّهَا اِلَّا عَلٰی وَادٍّ اَوْ ذِیْ رَأْیٍ)

''اپنا خواب دوست یا عالم کے سوا کسی سے نہ کہو۔'' اِس کو ترمذی نے روایت کیا اور ابوداؤد کی روایت کے یہ الفاظ ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنا خواب کسی دوست یا ذی رائے کے سوا کسی سے نہ کہو۔

اسوۂ نبوی اور آئمہ مساجد کا فرض:

سمرہ رضی اللہ عنہ بن جندب سے مروی ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز صبح کے بعد عموماً صحابہ رضی اللہ عنہ سے دریافت فرماتے کہ تم میں سے کس کس نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ اگر کسی نے کوئی خواب دیکھا ہوتا تو وہ بیان کرتا اور حضرت مخبر صادق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی تعبیر بیان فرماتے۔ (رواہ البخاری)

امام محی الدین نووی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث سے اس بات کا استحباب ثابت ہوتا ہے کہ امام مسجد نماز صبح کے بعد مقتدیوں کی طرف متوجہ ہوا کرے اور ان کے خواب سُن کر تعبیریں بتائیں۔ کیونکہ شروع دن میں انسان صحیح الدماغ ہوتا ہے۔ اس کے بعد فکر معاش اس کا ذہن پریشان کر دیتا ہے۔

لیکن ظاہر ہے کہ موجودہ دورِ فتن میں جبکہ عہد نبوت کو ساڑھے تیرہ سو سال کا زمانہ گزر چکا ہے اور ابنائے ملت کی فراست ایمانی دن بہ دن رُو بہ زوال ہے۔ ایسے آئمہ مساجد عنقا کا حکم رکھتے ہیں۔ جو تعبیر و تاویل رؤیاء کے اہل ہوں۔ البتہ اگر وہ تعبیر خواب کی مستند کتابوں کا مطالعہ کریں تو اس فن میں بقدرِ استعدادِ بصیرت پیدا کر سکتے ہیں۔

فن تعبیر کی مستند و جامع ترین کتاب:

فن تعبیر میں آج تک جس قدر کتابیں لکھی گئیں، اِن میں غالباً سب سے زیادہ جامع، ضخیم اور مستند کتاب کامل التعبیر ہے جسے شیخ ابو الفضل حسین بن ابراہیم محمد تفلیسی نے عہد آل سلجوق میں کم از کم اکیس کتابوں میں سے انتخاب کر کے لکھا۔ مؤلف نے دیباچہ کتاب میں بیان کیا ہے کہ میں نے کتاب کامل التعبیر مدوّن کر کے سلطان قزل ارسلان (ثانی) بن سلطان مسعود ناصر سلجوقی والی رُوم و شام کے حضور میں پیش کی، اور کتب تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ سلطان قزل ارسلان ثانی ۵۵۵ھ میں تخت سلطنت پر متمکن ہوئے تھے۔ اِس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ یہ کتاب آج سے تقریباً آٹھ سو سال پہلے تالیف ہوئی تھی۔ اردو دان پبلک کو جناب ملک چنن دین صاحب مالک اللہ والے کی قومی دکان کا ممنون ہونا چاہئے جو اِس مہتم بالشان کتاب کا جو اکیس کتابوں کا نچوڑ ہے اور آٹھ صدیوں سے مسلمانوں میں معمول و مقبول چلی آتی ہے اردو ترجمہ کرا کے قوم کے قدر دان ہاتھوں میں دینے کا فخر حاصل کرتے ہیں۔ دُعا ہے کہ حق تعالیٰ اس بیش بہا تالیف سے خاص و عام کو متمتع فرمائے (آمین)

اِمام محمد بن سیرین

ہم نے متذکرہ صدر سطور میں خواب کی ماہیت اور اس کی تعبیر و تاویل کا جو خاکہ کھینچا' گو وہ مختصر ہے لیکن اس میں سارے ضروری ابحاث آ گئے ہیں۔ مگر یہ بیان اس وقت تک بالکل ناتمام اور تشنۂ تکمیل سمجھا جائے گا جب تک شہسوارِ عرصہ تعبیر یعنی امام محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ کے ذاتی حالات بھی روشنی میں نہ آ جائیں۔ اِس لئے ہم یہاں مختصراً آپ کے وقائع حیات اسماء الرجال کی کتابوں سے اخذ کر کے درج کرتے ہیں۔ تاکہ سمائے تعبیر کے جس نیرِ اعظم کی چمک دمک قریباً سوا ہزار سال سے بڑے بڑے عمائدِ ملت سے خراجِ تحسین وصول کر رہی ہے۔ اس کے زندۂ جاوید عملی کارناموں کی طرح اِس کے عملی کمالات بھی بصیرت افروز ناظرین ہو سکیں۔

محمد ابن سیرین معبر کی حیثیت سے:

امت مرحومہ میں اس پایہ کے لاکھوں اولیاء اللہ گزرے ہیں جن کو حقائق اشیاء اور اسرارِ کائنات کا علم دیا گیا تھا۔ ان برگزیدہ ہستیوں میں جنہیں مقامِ قرب میں جگہ دی گئی' امام محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ کی شخصیت ایسی زبردست ہے۔ جس کی ذات میں مقام ولایت کے ساتھ ساتھ تعبیر خواب کا غیر معمولی جوہر بھی ودیعت تھا اور یہ کہنا قطعاً مبالغہ نہیں ہے کہ ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ کو تعبیر دانی میں جو کمال حاصل تھا اس کی نظیر تابعین اور ان کے زمانہ مابعد میں تو کجا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں بھی بمشکل مل سکتی ہے۔ آپ کے عہد حیات میں اسلامی دُنیا کا یہ عام معمول تھا کہ جب کوئی شخص ایسا خواب دیکھتا کہ علماء و صلحاء وقت اس کی تعبیر سے قاصر رہتے تو انجام کار محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ کی طرف رجوع کیا جاتا۔ آپ اس کی جو تعبیر دیتے وہ ایسی صائب اور اٹل ہوتی کہ اس کا اثر ظاہر ہونے پر بڑے

بڑے آئمہ وقت بھی آپ کے نورِ فراست کی داد دیتے تھے۔

بقول سیوطی رحمتہ اللہ علیہ' امام ذہبی رحمتہ اللہ علیہ نے ہر فن کے منتخب و برگزیدہ عمائد کی ایک فہرست مرتب کی ہے جس میں امام محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ کو معبر خصوصی سے یاد کیا ہے۔ اس فہرست کے چند نام یہ ہیں۔

فن	فن کے عمائدین	فن	فن کے عمائدین
تفسیر	ابن عباس رضی اللہ عنہ	نحو	سیبویہ رحمتہ اللہ علیہ
شجاعت	حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ	فقہ حدیث	امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ
تعبیر خواب	محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ	سنت	امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ علیہ
وعظ وتذکیر	امام حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ	نقد حدیث	امام بخاری رحمتہ اللہ علیہ
قرات	نافع رحمتہ اللہ علیہ	تصوف	جنید بغدادی رحمتہ اللہ علیہ
فقہ	امام اعظم حضرت ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ	کلام	امام ابوالحسن اشعری رحمتہ اللہ علیہ

زندگی کا ابتدائی دور:

محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ حضور کون و مکان سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم جناب انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام تھے۔ آپ کی والدہ صفیہ حضرت امیر المومنین ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی لونڈی تھیں۔ آپ کی کنیت ابو بکر تھی۔ مدت سے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے کاتب (پرائیویٹ

جس کے لئے حصول رفعت و بلندی کے بظاہر کوئی سامان نہ تھے' آسمانِ علم وعمل پر عموماً اور تعبیر خواب پر خصوصاً آفتاب بن کر چمکا تو خدائے ذوالمنن کی شانِ رحمت نوازی پر حیرت ہوتی ہے۔

آپ کا مولد و منشاء موضع جرجرایا تھا جو بصرہ کے مضافات میں ہے۔ وطن مالوف کو چھوڑ کر بصرہ میں اقامت گزین ہوئے۔ آپ کے برادر خورد انس بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ میرے بھائی محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ کا تولد امیر المومنین عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کے حادثہ شہادت سے دو سال پہلے ہوا اور میری ولادت ان سے ایک سال بعد ہوئی۔

تقویٰ وخشیت الٰہی:

امام محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ بڑے زاہد' مرتاض' انتہا درجہ کے پرہیزگار' مشہور تابعی اور امام گزرے ہیں' ابن عون کا قول ہے کہ میری آنکھوں نے تین حضرات کو بے مثل دیکھا اور کسی چوتھے بزرگ کو ان کے برابر نہیں پایا۔ ''ابن سیرین' قاسم بن محمد اور رجاء بن حیوہ۔'' خلف بن ہشام کا بیان ہے کہ محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ کو کارپردازانِ قضاوقدر کی طرف سے حسن اخلاق خوش معاملگی اور انکسار و فروتنی کی نعمت بدرجہ اتم عطا ہوئی تھی اور اخلاقِ حمیدہ اور خشیت الٰہی کی بدولت آپ پر یہ حالت طاری تھی کہ آپ کو دیکھ کر خدا یاد آتا تھا۔ اشعث کہتے ہیں کہ جب ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ سے حلال وحرام کے متعلق کوئی مسئلہ دریافت کیا جاتا تو آپ کے چہرے کا رنگ متغیر ہو جاتا تھا۔ سفیان ثوری رحمتہ اللہ علیہ نے زہیر اقطع سے روایت کی ہے کہ جب ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ کے سامنے موت کا ذکر آتا تو آپ کے اعضاء وجوارح بالکل مردہ و بے حس ہو جاتے تھے۔ مہدی کہتے ہیں کہ ایک دن ہم ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ کی مجلس میں بیٹھے تھے۔ علمی مذاکرے ہو رہے تھے۔ اتفاق سے کسی شخص نے موت کا ذکر چھیڑ دیا۔ معاً آپ کا چہرہ زرد پڑ گیا اور آپ پر سکرات

کی سی حالت طاری ہونے لگی۔ آخر جب تک ہم نے آپ کی طبیعت کو بے تکلف دوسری طرف متوجہ نہ کر دیا۔ آپ کی حالت نہ سنبھل سکی۔ ابن حبان رحمتہ اللہ علیہ محدث کا قول ہے کہ آپ بصریوں میں سب سے زیادہ متقی تھے۔ یہاں تک کہ لوگوں نے آپ کو امام حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ پر فوقیت دی ہے۔

کمال تقویٰ کی نادر مثال:

جس طرح حضرت یوسف صدیق علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنے کمال تقویٰ کا خمیازہ سالہا سال کی اسیری کی شکل میں بھگتنا پڑا تھا۔ اسی طرح آپ کو بھی اسی تقویٰ کی بدولت سنت یوسفی پر عمل پیرا ہونے کی سعادت نصیب ہوئی تھی۔ ابن سعد رضی اللہ عنہ محدث کا بیان ہے کہ میں نے محمد بن عبداللہ انصاری سے دریافت کیا کہ ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ کس جرم میں زندانِ بلا میں محبوس رہے؟ انہوں نے بتایا کہ آپ نے چالیس ہزار درہم (قریباً دس ہزار روپے) کا اناج بغرض تجارت خریدا تھا۔ اس خریداری کے بعد آپ کو معلوم ہوا کہ بائع نے اس اناج کی پیداوار بعض ایسے طریقوں سے کی ہے جو شرعاً مشکوک ہیں۔ آپ نے سارا غلہ غرباو مساکین میں تقسیم کر دیا اور اس کی قیمت آپ کے ذمہ واجب الادا رہ گئی اور چونکہ اس قرضہ کو بروقت ادا نہ کر سکے۔ قرض خواہ عورت نے آپ کے خلاف دعویٰ دائر کر دیا اور آپ کو قید کرا دیا اور آپ اس وقت تک برابر اسیر و مقید رہے جب تک کہ ساری رقم ادا نہ کر دی۔

ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ کے اساتذہ و تلامذہ:

جن صحابہ اور جلیل القدر تابعین سے آپ کو نسبت تلمذ حاصل ہے۔ شیخ ابن حجر عسقلانی رحمتہ اللہ علیہ نے ان کے اسماء گرامی تہذیب التہذیب میں یہ لکھے ہیں۔

انس بن مالک، حسن بن علی بن ابی طالب، جندب بن عبداللہ بجلی، حذیفہ بن یمان، رافع بن خدیج، سلیمان بن عامر، سمرہ بن جندب، عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عباس، عثمان بن ابی العاص، عمران بن حصین، کعب بن عجرہ، معاویہ بن ابوسفیان،

ابو دردا، ابو سعید، ابو قتادہ، ابو ہریرہ، ابو بکر ثقفی، ام المومنین عائشہ صدیقہ، ام عطیہ، حمید بن ابن عبدالرحمن حمیری، عبداللہ بن شقیق، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، عبیدہ السلمانی، عبدالرحمن بن بشر بن مسعود، قیس بن عباد، کثیر بن افلح، عمرو بن وہب، مسلم بن یسار، یونس بن جبیر، ابو مہلب، جرمی اور ان کے بھائی مہلب اور یحییٰ، حفصہ، یحییٰ بن ابی اسحاق حضرمی اور خالد حذاء جو اسحاق حضرمی کے شاگرد تھے۔ رضوان اللہ علیہم اجمعین۔ ان کے علاوہ بعض کبار تابعین سے بھی روایت کی۔

تابعین اور تبع تابعین میں سے مندرجہ ذیل حضرات نے آپ سے شرفِ تلمذ حاصل کیا۔

شعبی، ثالث، خالد حذا، داؤد بن ابی ہند، ابن عون، یونس بن عبید، جریر بن حازم، ایوب، اشعب بن عبدالمالک، حبیب بن شہید، عاصم احول، عوف اعرابی، قتادہ، سلیمان تیمی، قرہ بن خالد، مالک بن دینار، مہدی بن میمون، اوزاعی، علی بن زید بن جدعان وغیرہم رحمتہ اللہ علیہم۔

عبداللہ بن احمد رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے والد محترم امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ علیہ سے روایت کی ہے کہ محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے تو روایت کی۔ لیکن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے کوئی حدیث روایت نہیں کی۔ خالد حذاء کا بیان ہے کہ ہر وہ روایت جس کی نسبت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے کہا کہ مجھے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پہنچی۔ وہ انہوں نے عکرمہ رضی اللہ عنہ سے سنی تھی، جن سے آپ نے مختار ثقفی کے ایام میں ملاقات کی تھی۔ امام بخاری رحمتہ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ امام محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے عہد حکومت میں حج کیا اور وہیں ابن زبیر رضی اللہ عنہ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے حدیث کی روایت کی۔

امام ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ کی مسلم الثبوت ثقاہت:

شیخ ابن حجر عسقلانی لکھتے ہیں کہ امام ربانی محمد بن سیرین کامل العلم' ثقہ' پہاڑ کی چٹان سے زیادہ مضبوط' علامہ تعبیر' مملکت ورع وتقویٰ کے سرتاج اور امام حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ سے بھی زیادہ ثابت قدم اور مستقل مزاج تھے۔ مورق عجلی کا بیان ہے کہ میں نے کسی شخص کو محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ سے بڑھ کر ورع میں افقہ اور فقہ میں محتاط نہیں دیکھا۔ ابو قلابہ کہا کرتے تھے تو کہا کرتے تھے کہ بھلا کس شخص کو اس کام کی صلاحیت ہے جو ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ میں موجود ہے۔ وہ تو تلوار کی دھار پر قدم رکھ دینے والے بزرگ ہیں۔ شعبی کہا کرتے تھے کہ تم لوگ محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ کی صحبت اختیار کرو۔ ابن عون کا بیان ہے کہ ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ حدیث کی روایت بالمعنیٰ نہیں کرتے تھے۔ بلکہ حرف بحرف ضبط کرنے کا اہتمام کرتے تھے اور جب ہشام بن حسان رحمتہ اللہ علیہ آپ سے کوئی حدیث نقل کرتے تھے کہ مجھ سے ایسے بزرگ نے اس حدیث کی روایت کی ہے جسے میں نے اپنی عمر میں سب سے زیادہ صادق البیان پایا ہے۔

عجلی کا بیان ہے کہ محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ تابعی ثقہ ہیں۔ آپ نے شریح اور عبیدہ رضی اللہ عنہ کی سب سے زیادہ روایتیں نقل کی ہیں اور ان کوفیوں میں تربیت پائی ہے جو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگرد تھے۔ ابن سعد نے لکھا ہے کہ محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ ثقہ' عالی قدر' رفیع المنزلت اور جلیل القدر امام تھے۔ ابن المدینی کا قول ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد چھ ہیں۔ ابن المسیب رحمتہ اللہ علیہ' ابو سلمہ رحمتہ اللہ علیہ' اعرج رحمتہ اللہ علیہ' ابو صالح رحمتہ اللہ علیہ' ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ اور طاؤس رحمتہ اللہ علیہ۔ ابو قلابہ رحمتہ اللہ علیہ کا قول ہے کہ محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ کو جس حیثیت سے بھی جانچو انہیں ہر حالت میں سب سے زیادہ مستقیم الاحوال' متقی اور نفس پر قابو رکھنے والا پاؤ گے۔ اور ابن عون کا بیان ہے کہ میں نے ان

حضرات کی مانند دُنیا میں کسی کو نہیں پایا۔ عراق میں ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ حجاز میں قاسم بن محمد رحمتہ اللہ علیہ اور شام میں رجاء بن حیوہ رحمتہ اللہ علیہ اور پھر اِن تینوں میں ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ بالکل بے عدیل تھے۔ عثمان تیمی کا قول ہے کہ بصرہ میں محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ سے بڑھ کر اعلم بالقضاء کوئی نہیں گزرا۔

علم حدیث میں امام ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ کا بلند پایہ مقام:

روایت حدیث کا مقدس ترین اصول یہ ہے کہ جو واقعہ بیان کیا جائے اس شخص کی زبان سے مذکور ہو جو شریک واقعہ تھا' یا اس نے بنفس نفیس حضرت فخر المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی کام کرتے یا ارشاد فرماتے دیکھا اور اگر بذاتِ خود بابرکت حضرت خواجہ دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کچھ فرماتے یا کرتے نہیں دیکھا۔ یا کسی واقعہ میں خود موجود نہیں تھا تو تمام راویوں کے اسماء گرامی بہ ترتیب بیان کیے جائیں اس کے ساتھ یہ بھی بتا دیا جائے کہ یہ رواۃ کیسے لوگ تھے؟ ان کے دینی و دنیاوی مشغلے کیا کیا تھے؟ تقویٰ وطہارت میں ان کا کیا رتبہ تھا؟ ذہن' حافظہ' معاملہ فہمی اور عقل وخرد کی کیا کیفیت تھی؟ ثقہ اور راست گو تھے یا غیر ثقہ' دقیقہ بین تھے یا بادی الرائے وسطی الذہن عالم تھے یا جاہل؟

گو ان جزئی حالات کا پتہ لگانا سخت مشکل بلکہ ناممکن کے قریب تھا۔ لیکن ہزارہا محدثین کرام نے اپنی ساری عمریں اسی ایک کام میں صرف کر کے اِس ناممکن کام کو ممکن اور پیش پا افتادہ بنا دیا۔ یہ نفوس قدسیہ ایک ایک شہر اور قریہ میں گئے۔ راویوں سے ملاقاتیں کیں۔ اِن کے متعلق ابنائے زمان سے ہر قسم کے معلومات بہم پہنچانے میں کسی شخص کے مرتبہ اور حیثیت کی کوئی پرواہ نہ کی۔ والیانِ ملک سے لے کر مقدس مقتداؤں تک کی اخلاقی سراغ رسانیاں کیں اور تنقیح حدیث کی خاطر ایک ایک شخص کی پردہ دری ضروری خیال کی۔

امام محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ محدثین کرام کی اولوالعزم جماعت میں صدر کی

حیثیت رکھتے تھے۔ آپ نے خود روایت کی اور تحقیق و تنقیح میں خاص حصہ لیا۔ آپ نے اِن خود روایت کی ہوئی احادیث کے علاوہ جو روایت حدیث میں عام طور پر دیکھے جاتے تھے۔ ثقاہت کا ایک اور معیار بھی قائم کیا اور وہ یہ تھا کہ صرف فرقہ حقہ اہل سنت والجماعت ہی سے روایت لی جائے۔ روافض، خوارج، معتزلہ اور دوسرے مبتدع فرقوں کے مرویات سے کوئی سروکار نہ رکھا جائے۔

امام شمس الدین ذہبی رحمتہ اللہ علیہ میزان الاعتدال فی نقد الرجال کے مُقدمہ میں ان ثقات کا ذکر کرتے ہوئے جن کی حدیثیں قابلِ استناد نہیں سمجھی گئیں۔ لکھتے ہیں کہ بروایت عاصم احول امام محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اوائل میں حدیث کی روایت میں اسناد کا کوئی لحاظ نہیں رکھا جاتا تھا۔ انجام کار جب فتنے اٹھے اور صالحین امت کی طرح اہل بدعت وہوا نے بھی روایت حدیث شروع کر دی تو ہم نے حق و باطل میں امتیاز کرنے کے لئے یہ معیار مقرر کیا کہ صرف اہل سنت و جماعت کی حدیث لی جائے اور اہل بدعت کے بیان کو قابلِ توجہ نہ سمجھا جائے۔

واقعی تنقیح روایت کا یہ ایک بڑا ضروری اصول تھا جو اختیار کیا گیا۔ اگر اس وقت یہ التزام نہ کیا جاتا تو آج اصل ونقل، صحیح اور موضوع میں تمیز کرنا ناممکن ہو جاتا۔

وفات:

جن ایام میں آپ کا آفتاب حیات لب بام تھا۔ آپ کائنات کی ہر چیز سے منقطع ہو کر ہمہ تن ذکر و عبادت، تلاوتِ قرآن، ریاضت و مجاہدہ میں مستغرق ہو گئے۔

اسی عزلت گزینی کے ایام میں ایک مرتبہ آپ کا مزاج اعتدال سے بہت زیادہ منحرف ہوا۔ آخر ۹ شوال ۱۱۰ھ کے دن یہ آفتاب علم و عمل دُنیا کے افق سے غروب ہو گیا اور تمام عالم میں تاریکی چھا گئی۔ حماد بن زید کا بیان ہے کہ امام حسن بصری

نے ۷۷ سال کی عمر میں قضا کی۔

ابوالقاسم دلاوری

متصل میوہ منڈی۔ لاہور

مقدمہ کتاب کامل التعبیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم وعلی جمیع

اولیاء اللہ العلی العظیم ☆

علم تعبیر کی تعریف، غرض اور موضوع

واضح ہو کہ ہر علم شروع کرنے سے پیشتر تین باتوں کا جاننا نہایت ضروری ہے۔

(۱) اِس علم کی تعریف: کیونکہ تعریف سے اِس علم کی حقیقت منکشف ہوجاتی ہے۔جس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ انسان اِس علم کو بابصیرت (سمجھدار) ہوکر حاصل کرتا ہے۔

(۲) اِس علم کی غرض و غایت: کیونکہ جب تک کسی چیز کی غرض و غایت معلوم نہ ہو۔اس وقت تک اس چیز کی تحصیل میں کوشش کرنا محض عبث اور بے فائدہ کام ہوتا ہے اور اندھا دُھند کسی چیز کے پیچھے پڑنے کے مرادف ہوتا ہے۔

(۳) اِس علم کا موضوع: (ہر علم کا موضوع وہ ہوتا ہے، جس کے حالات اِس علم میں مذکور ہیں۔جیسے جسم انسانی علم طب کا موضوع ہے۔کیونکہ علم طب میں جسم انسانی کے حالاتِ صحت ومرض مذکور ہوتے ہیں) جب تک کسی علم کا موضوع معلوم نہ ہو اس وقت تک اس علم کا دیگر علوم سے امتیاز مشکل ہوتا ہے۔مثلاً جب کسی شخص کو یہ معلوم ہو جائے کہ علم طب کا موضوع جسم انسانی ہے تو اگر اس کے سامنے علم صرف یا نحو یا طب کے سوا کسی اور علم کا مسئلہ بیان کیا جائے اور اس سے یہ کہا جائے کہ یہ مسئلہ علم طب کا ہے تو وہ فوراً یہ کہہ دے گا کہ یہ مسئلہ علم طب کا ہرگز نہیں ہے کیونکہ علم طب میں جسم انسانی کے حالات مذکور ہوتے ہیں۔نہ کہ اسم فعل حرف یا مبنی معرب کے حالات۔ پس معلوم ہوا کہ علوم کے باہمی امتیاز اور فرق کے لئے ان علوم کے موضوعوں کا جاننا اشد ضروری ہے۔

تعریف علم تعبیر:

علم تعبیر وہ علم ہے جس میں خوابوں کی تعبیر کے اصول وقواعد بیان کیے جاتے ہیں۔

علم تعبیر کی غرض:

علم تعبیر کرنے سے غرض یہ ہے کہ خواب کی تعبیر صحیح صحیح دی جا سکے۔ غلط تعبیر دینے سے انسان محفوظ رہے۔

علم تعبیر کا موضوع:

علم تعبیر کا موضوع خواب ہے کیونکہ اس علم میں خواب کے متعلق حالات بیان کیے جاتے ہیں۔

علم تعبیر کا موجد

گو ہر چیز کا موجد درحقیقت حق تعالیٰ ہے لیکن عرفِ عام میں ہر علم کا موجد اس شخص کو کہتے ہیں جس نے سب سے پہلے اس علم کو دُنیا میں رواج دیا ہو۔ جیسے علم منطق کا موجد ارسطو اور علمِ عروض کا موجد خلیل نحوی ہے۔ پس علم تعبیر کے موجد اور واضع حضرت یوسف علیہ السلام ہیں۔ جن کو سب سے پہلے یہ علم خدا تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوا۔ انہوں نے اس کو دُنیا میں مروج کیا۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ وَکَذٰلِکَ یَجْتَبِیْکَ رَبُّکَ وَیُعَلِّمُکَ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ (ترجمہ) ''اے یوسف! اسی طرح تیرا رب تجھے برگزیدہ بنالے گا اور تجھے علم تعبیر خواب عطا فرمائے گا۔'' اس آیت میں یوسف علیہ السلام سے علم تعبیر خواب عطا فرمانے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ پھر یہ وعدہ پورا بھی کر دیا گیا۔ یعنی حضرت یوسف علیہ السلام اس بات کا خود اقرار کرتے ہیں کہ رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْکِ وَعَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ (ترجمہ) اے میرے پروردگار! تُو

نے مجھے سلطنت بھی عطا فرمائی ہے اور علم تعبیر خواب بھی عطا فرمایا ہے۔

حضرت یوسف علیہ السلام سے علم تعبیر دُنیا میں اس طرح مشہور و مروج ہوا کہ جن دنوں آپ زلیخا کی خواہش نفسانی پوری نہ کرنے کے باعث مصر کے جیل خانے میں قید کر دیئے گئے تھے' ان دنوں آپ کے ہمراہ دو قیدی اور گرفتار ہو کر اسی جیل خانے میں گئے تھے۔ دونوں کو جیل میں خواب دکھائی دیئے۔ چنانچہ اس آیت میں ان دونوں کے خواب کا تذکرہ ہے۔ قَالَ اَحَدُهُمَا اِنِّىْ اَرٰىنِىْ اَعْصِرُ خَمْرًا وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّىْ اَرٰىنِىْ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِىْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ. (ترجمہ) یوسف علیہ السلام کے ہر دو یارانِ جیل میں سے ایک نے کہا کہ میں نے خواب میں اپنے آپ کو دیکھا ہے کہ میں شراب نچوڑ (بنا) رہا ہوں اور دوسرے نے کہا کہ مجھے خواب میں یہ دکھائی دیا ہے کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں' ان روٹیوں کو پرندے کھاتے جاتے ہیں۔ اے یوسف! آپ ہمیں ان خوابوں کی تعبیر بتا دیجیے۔ کیونکہ آپ ہمیں نیکوکار معلوم ہوتے ہیں۔ چنانچہ حضرت یوسف علیہ السلام نے ان دونوں رفیقوں کے خواب کی تعبیر بیان فرمائی کہ: يٰصَاحِبَىِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِىْ رَبَّهٗ خَمْرًا وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ (ترجمہ) اے میرے جیل کے دو رفیقو! تم میں سے ایک تو اپنے آقا (عزیز مصر) کا ساقی شراب ہوگا اور دوسرے کو سولی پر چڑھایا جائے گا اور پرندے اس کے سر کو (نوچ نوچ کر) کھا جائیں گے۔ چنانچہ ایسا ہوا کہ ایک جیل خانہ سے رہا ہو کر عزیز مصر کا ساقی بن گیا اور دوسرے کو کسی جرم میں پھانسی ہو گئی۔

جس کی بابت حضرت یوسف علیہ السلام نے یہ کہا تھا کہ تو عزیز مصر کا ساقی بن جائے گا' اس کو رہا ہوتے وقت آپ نے ارشاد فرمایا تھا کہ بھی موقع پا کر بادشاہ مصر کے سامنے کبھی میرا بھی ذکر خیر کر دیجو۔ اس نے وعدہ کیا' لیکن رہائی کے بعد اس کو

یہ وعدہ بھول گیا۔

اتفاقاً ایک دفعہ بادشاہ مصر کو خواب دکھائی دیا۔ چنانچہ ارشادِ باری ہے: وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِن كُنتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ (ترجمہ) اور شاہِ مصر نے کہا کہ مجھے خواب میں نظر آیا ہے کہ سات موٹی گایوں کو سات پتلی دُبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات سبز اور سات خشک بالیں دکھائی دی ہیں۔ اے سردارو! اگر تم خواب کی تعبیر دے سکتے ہو تو میرے اس خواب کی تعبیر بتاؤ۔ اس پر ساقی کو حضرت یوسف علیہ السلام کا وعدہ یاد آیا اور شاہِ مصر کے روبرو آپ کا ذکر خیر کر کے عرض کیا کہ اگر حکم ہو تو میں جیل خانہ میں جا کر حضرت یوسف علیہ السلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر اس خواب کی تعبیر دریافت کر آؤں۔ چنانچہ شاہِ مصر کے حکم سے وہ ساقی حضرت یوسف علیہ السلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور شاہِ مصر کا خواب بالتفصیل آپ کے سامنے بیان کر کے اس کی تعبیر آپ سے دریافت فرمائی۔ آپ نے اس خواب کی تعبیر یوں بیان فرمائی۔ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا فَمَا حَصَدتُّمْ فَذَرُوهُ فِي سُنبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ (ترجمہ) حضرت یوسف علیہ السلام نے (شاہِ مصر کے خواب کی تعبیر کے متعلق یوں) فرمایا کہ تم لوگ سات سال اپنی عادت کے مطابق کھیتی بوؤ گے اور جس قدر کھیتی تم کاٹو گے اس کو بالوں میں ہی (بطور ذخیرہ) رہنے دو گے، لیکن تھوڑی سی اپنے لئے کھانے کے لئے (استعمال میں لے آؤ گے) پھر اس کے بعد سات سال سخت (قحط سالی کے) آئیں گے جن میں گذشتہ سات برس کا جمع کیا ہوا اناج سب کا سب ختم ہو جائے گا، لیکن تھوڑا سا بچ جائے گا جس کو

تم بڑی حفاظت سے رکھ لوگے۔ پھر اس کے بعد ایک ایسا (خوش حالی کا) سال آئے گا کہ جس میں خوب بارش ہوگی اور لوگ شراب انگور بنانے لگیں گے۔

علم تعبیر کے چھ مشہور امام

گو علم تعبیر میں اکثر اولیاء کرام و علمائے ربانی کو کافی دسترس ہوئی ہے' لیکن مندرجہ ذیل چھ بزرگ اس علم میں خاص طور پر ماہر مشہور اور یکتائے زمانہ ہو کر گزرے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس علم میں عموماً ان ہی چھ اماموں کے اقوال بطورِ سند پیش کیے جاتے ہیں۔ وہ یہ ہیں:

(۱) حضرت دانیال علیہ السلام' (۲) حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ' (۳) حضرت امام محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ' (۴) حضرت امام جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ' (حضرت امام ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ' (۶) حضرت امام اسماعیل بن اشعث رحمتہ اللہ علیہ۔

نوٹ:

اگر چہ یہ چھوں امام علم تعبیر میں بجائے خود یگانہ روزگار تھے' لیکن حضرت امام محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ کا نامِ نامی اس علم میں خاص طور پر زبانِ زدِ خلائق ہے۔ گویا یوں کہنا زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ بلحاظِ شہرت علم تعبیر کے آسمان کے آفتاب ہیں۔

علم تعبیر کی مشہور کتابیں

ویسے تو علم تعبیر کی ہر زبان میں بے شمار کتابیں ہیں۔ مگر مندرجہ ذیل کتابیں اس فن میں زیادہ مشہور اور مقبول اور مستند ہیں۔ کیونکہ ان کتابوں کے مصنفین اس علم میں ماہر و کامل ہو گزرے ہیں۔ وہ کتب یہ ہیں:

۱۔ کتاب الوصول مصنفہ حضرت دانیال علیہ السلام۔ ۲۔ کتاب التقسیم مصنفہ حضرت امام جعفر صادق

رضی اللہ عنہ

۳۔ کتاب جامع مصنف حضرت امام ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ ۴۔ کتاب دستور مصنف حضرت امام ابراہیم
کرمانی رحمتہ اللہ علیہ

۵۔ کتاب الارشاد مصنف امام جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ۔ ۶۔ کتاب التعبیر مصنف حضرت امام اسماعیل اشعث
رحمتہ اللہ علیہ

۷۔ کتاب کنز الرؤیا مصنف امام ماموئی رحمتہ اللہ علیہ۔ ۸۔ کتاب بیان التعبیر مصنف حافظ ابن اسحاق
رحمتہ اللہ علیہ۔

۹۔ کتاب التعبیر مصنف حافظ ابن اسحاق رحمتہ اللہ علیہ۔ ۱۰۔ کتاب حمل الدلائل والمثالات۔

۱۱۔ کتاب مبادی التعبیر۔ ۱۲۔ کتاب ایضاح التعبیر امام فخری رحمتہ اللہ
علیہ۔

۱۳۔ کتاب کافی الرؤیا۔ ۱۴۔ کتاب التعبیر مصنف طاؤس۔

۱۵۔ کتاب مفرح الرؤیا۔ ۱۶۔ کتاب تحفۃ الملوک۔

۱۷۔ کتاب منہاج التعبیر مصنف امام خالد اصفہانی رحمتہ اللہ علیہ۔ ۱۸۔ کتاب مقدمۃ التعبیر۔

۱۹۔ کتاب حقائق الرؤیا۔ ۲۰۔ کتاب وجیزن مصنف امام محمد بن
شاہویہ رحمتہ اللہ علیہ۔

علم تعبیر کے لئے کون کونسے علوم ضروری ہیں

علم تعبیر میں ماہر و کامل ہونے کے لئے مندرجہ ذیل علوم کا جاننا نہایت ضروری ہے۔

(۱) علم تفسیر، (۲) علم حدیث، (۳) علم ضرب الامثال، (۴) اشعار عرب
(۵) نوادر، (۶) علم اشتقاق (علم صرف کا ایک حصہ) (۷) علم لغات، (۸) علم الفاظ متداولہ۔

علم تعبیر کی فضیلت و تصدیق آیاتِ قرآنی سے

علم تعبیر ایک نہایت افضل علم ہے۔ اس کی فضیلت مفصلہ ذیل دلائل قرآنی سے ثابت ہے۔

(۱) جس چیز کو اللہ تعالیٰ اپنے خاص انعامات میں شمار کرے اس کے افضل ہونے میں کوئی

کلام نہیں۔ چنانچہ علم تعبیر کو خدا تعالیٰ نے انعاماتِ یوسفی میں شمار کیا ہے۔ ارشاد باری ہے: وَکَذٰلِکَ مَکَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ۔ اسی طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کو اس ملک (مصر) میں سلطنت عطا فرمائی اور اس کو علم تعبیر خواب سکھایا۔ اگر یہ علم اچھا اور افضل نہ ہوتا تو حق تعالیٰ اس کو اپنے انعامات میں کیوں ذکر کرتا۔ انعاماتِ الٰہی میں اس کا مذکور ہونا اس بات کی روشن دلیل ہے کہ علم تعبیر ایک نہایت افضل اور اعلیٰ علم ہے۔

(۲) جناب سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معراج شریف کے بعد ایک خواب دیکھا۔ جس کی خدا تعالیٰ خود تصدیق فرماتا ہے چنانچہ ارشادِ خداوندی ہے۔ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّؤْیَا بِالْحَقِّ (ترجمہ) حق تعالیٰ نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا خواب سچ کر دکھایا۔ جب خدا تعالیٰ نے سید الکونین خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خواب کی تصدیق فرمائی ہے تو ثابت ہوا کہ خواب ایک نہایت پر اسرار چیز ہے۔ جبھی تو سید الانبیاء (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو بھی خواب دکھایا گیا ہے' اور اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس خواب کی تصدیق فرمائی۔ یہ ظاہر بات ہے کہ جو چیز پیغمبروں کو بطور انعام نصیب ہو اور اس کو خدا تعالیٰ صحیح اور درست بھی فرمادے۔ اس کے افضل ہونے میں کس کو کلام ہوسکتا ہے؟

جب ثابت ہوا کہ خواب ایک پر اسرار نعمت ہے تو ساتھ ہی اس سے یہ بات بھی لازمی طور پر ثابت ہوگئی کہ خواب کی تعبیر کا علم بھی ایک نہایت اعلیٰ اور افضل چیز ہے۔ کیونکہ یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ علم کی شرافت اس کے موضوع کی شرافت سے ہوتی ہے۔ یعنی جس علم کا موضوع (جس کے حالات اس علم میں مذکور ہیں) اچھا ہو۔ وہ علم بھی اچھا ہوتا ہے' اور جس علم کا موضوع خراب ہو وہ علم خراب ہی ہوتا ہے جیسے علم سحر' اور آیت مذکورہ بالا سے خواب کا افضل و اعلیٰ ہونا ثابت ہو چکا ہے۔ پس ثابت ہوا کہ جس علم میں خواب کے حالات مذکور ہیں' وہ علم (علم تعبیر خواب) بھی افضل و اعلیٰ ہوتا ہے۔

(۳) کسی انسان کو بلا گناہ جان بوجھ کر ذبح کر دینا ایک بدترین اور نہایت کبیرہ گناہ ہے۔ جس کی سزا قرآن مجید کی رُو سے ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہنا ہے اور یہ بات تمام اہل اسلام کے نزدیک مسلم ہے کہ انبیاء گناہوں بالخصوص کبیرہ گناہوں سے بالکل معصوم اور پاک ہوتے ہیں' لیکن بایں ہمہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب یہ خواب آیا کہ اِنّیِ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنّیِ اَذْبَحُکَ (ترجمہ) اے اسماعیل! میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ تجھے (راہِ خدا) میں ذبح کر رہا ہوں تو حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسماعیل علیہ السلام کی رضامندی سے ان کو ذبح کرنے کے لئے تیار ہو گئے۔ چنانچہ ارشاد باری ہے وَتَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ وَنَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰاِبْرَاهِیْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْیَا اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ (ترجمہ) اور ابراہیم! بے شک تُو نے خواب کو سچ کر دکھایا ہے۔ ہم نیک لوگوں کو اسی طرح اجر دیا کرتے ہیں۔

پس اگر خواب کوئی اعلیٰ اور افضل چیز نہ ہوتی تو حضرت ابراہیم علیہ السلام محض خواب کی بناء پر اپنے لخت جگر کو ذبح کرنے کے لئے تیار نہ ہوتے اور خدا تعالے آپ کو امتحان میں پاس ہونے کا یہ بہترین اور زریں سرٹیفکیٹ عطا نہ فرماتا کہ یٰۤاِبْرَاهِیْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْیَا۔ اے ابراہیم بے شک تُو نے خواب سچ کر دکھایا۔

پس اس آیت سے بھی خواب کی فضیلت روزِ روشن کی طرح ثابت ہوگئی اور ساتھ ہی لازمی طور پر یہ بھی ثابت ہو گیا کہ جس چیز میں اس اعلیٰ و افضل چیز کا تذکرہ ہو وہ علم (علم التعبیر خواب) بھی اعلیٰ و افضل ہوتا ہے۔

علم تعبیر کی فضیلت احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

(۱) حدیث شریف میں آیا ہے کہ علم تعبیر خواب حضرت یوسف علیہ السلام کا ایک علمی معجزہ تھا اور یہ ایک بدیہی (ظاہر) بات ہے کہ جو چیز پیغمبر کا معجزہ ہو وہ یقیناً افضل و اعلیٰ ہوا کرتی ہے۔

(۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اَلرُّؤْیَا جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِیْنَ جُزْءً مِّنَ النُّبُوَّةِ (یعنی مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہوتا ہے) تمام انسانی کمالات میں نبوت سب سے اعلیٰ وافضل کمال ہے۔ جس کی وجہ سے انسان فرشتوں سے بھی افضل ہوجاتا ہے تو جو چیز اعلیٰ وافضل چیز کا جزء (حصہ) ہو وہ بھی افضل واعلیٰ ہی ہوا کرتی ہے۔ مکرر ثابت ہوا کہ خواب ایک اعلیٰ وافضل چیز ہے اور یہ بھی ثابت ہوچکا ہے کہ جس علم میں اعلیٰ چیز کا تذکرہ ہو وہ علم بھی اعلیٰ ہی ہوا کرتا ہے۔ لہٰذا ثابت ہوا کہ علم تعبیر ایک اعلیٰ وافضل چیز ہے۔ کیونکہ اس میں خواب جیسی اعلیٰ وافضل چیز کے حالات مذکور ہوتے ہیں۔

(۳) حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب سرور دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خواب بھی ایک قسم کی وحی ہے جس کے ذریعے خدا تعالیٰ خواب دیکھنے والے کو اس بھلائی یا برائی سے مطلع کر دیتا ہے' جو اس کو پہنچنے والی ہوتی ہے۔ تاکہ وہ شخص دنیا میں مغرور نہ ہوجائے اور خدائے ذوالجلال کے حکم سے غافل نہ رہے۔ اس حدیث سے ثابت ہوا کہ خواب ایسی اعلیٰ چیز ہے کہ گویا وہ وحی ہے۔

(۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہ غمگین ہوکر حاضر خدمت ہوئے اور عرض کیا کہ کہ آپ ہم کو کارِخیر سے مطلع فرمایا کرتے تھے۔ اگر اب خدانخواستہ آپ کی اجل پہنچی تو ہم کو کون مطلع کیا کرے گا؟ اور دینی و دنیاوی امور کی خیر و بھلائی ہمیں کس طرح معلوم ہوا کرے گی؟ حضور علیہ السلام نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ بَعْدَ وَفَاتِیْ یَنْقَطِعُ الْوَحْیُ وَلَا یَنْقَطِعُ الْمُبَشِّرَاتُ ۔ یعنی میری وفات کے بعد وحی تو ختم ہوجائے گی لیکن مبشرات بند نہ ہوں گے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ مبشرات کیا چیز ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اَلرُّؤْیَا الصَّالِحَةُ الَّتِیْ یَرَاهَا الْمَرْءُ الصَّالِحُ ۔ یعنی مبشرات وہ اچھے خواب ہیں جو نیک بندوں کو

دکھائی دیتے ہیں۔اس حدیث سے ثابت ہوا کہ اچھے خواب نبوت کے قائم مقام ہیں۔یہ ظاہر ہے کہ جو چیز کسی اعلیٰ وافضل چیز کے قائم مقام ہو وہ بھی اعلیٰ وافضل ہی ہوا کرتی ہے۔تو ثابت ہوا کہ خواب ایک اعلیٰ وافضل چیز ہے۔یہ بھی بارہا ثابت ہو چکا ہے کہ جس علم کا موضوع اعلیٰ وافضل ہو وہ علم بھی اعلیٰ وافضل ہی ہوا کرتا ہے۔پس ثابت ہوا کہ علم تعبیر خواب ایک اعلیٰ وافضل علم ہے۔

(۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ ایک دن صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے یہ فرما رہے تھے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کوئی اچھا خواب دیکھے تو اس کو چاہئے کہ وہ حق تعالیٰ کا شکر ادا کرے اور اس خواب کو اپنے مومن دوستوں اور بھائیوں کے سامنے بیان کرے اور اگر برا خواب دیکھے اور دیکھنے والا نیک بندہ ہو تو چند بار یہ کہے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِط (ترجمہ) ''میں راندے ہوئے شیطان سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں'' اور اس خواب بد کو کسی سے بیان نہ کرے۔تا کہ اس کو کسی قسم کا نقصان اور صدمہ نہ پہنچے۔اس حدیث سے بھی خواب کی عظمت شان ثابت ہوتی ہے۔جب ہی تو حضور علیہ السلام اپنے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو خواب کے بیان کرنے یا نہ کرنے کی تاکید فرماتے ہیں۔اگر غیر ضروری یا ادنیٰ چیز ہوتی تو اس قدر تاکید نہ فرماتے۔

علم تعبیر کی فضیلت صحابہ کرام اور بزرگان دین کے اقوال سے

(۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا قول ہے کہ سب سے پہلی نعمت جو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عطا فرمائی وہ یہ تھی کہ آپ نے خواب میں ایک مقرب فرشتے کو دیکھا جو آپ سے اس طرح ہم کلام ہوا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو خوشخبری ہو کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء کے گروہ میں ممتاز

فرمایا ہے اور آپ کو خاتم الانبیاء (آخری نبی) بنایا ہے اور آپ کے حق میں خدا تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ط یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی مرد کے باپ نہیں ہیں۔ بلکہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے تو آپ نے اس کی تعبیر خواب نبوت سے فرمائی۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے اس قول سے ثابت ہوا کہ خواب ایک ایسی اعلیٰ و افضل نعمت ہے جس کی بدولت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیغمبری کی بشارت ملی اور جس کے ذریعے آپ کو مقرب فرشتے (جبریل علیہ السلام) کی زیارت حاصل ہوئی تو جس علم میں ایسی افضل چیز کا ذکر ہو لامحالہ وہ بھی افضل ہی ثابت ہوئی۔ پس اس قول صحابی سے بھی علم تعبیر کی افضلیت بخوبی ثابت ہوگئی۔

(۲) حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں (عروہ رضی اللہ عنہ) نے فرمایا کہ قرآن مجید میں جو یہ مذکور ہے کہ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا یعنی ان نیک بندوں کے لئے اس دنیا کی زندگی میں بھی بشارت (خوشخبری) ہوتی رہتی ہے اس آیت میں بشارت سے مراد نیک بندوں کا خواب ہی ہے۔ خواہ نیک بندہ خود کوئی نیک خواب دیکھے یا کوئی اور شخص اس کو خواب میں دیکھے۔ اس قول صحابی سے بھی یہ امر بخوبی ثابت ہوگیا کہ خواب ایک ایسی اعلیٰ و افضل چیز ہے جس کو قرآن میں بشریٰ (خوشخبری) سے تعبیر کیا گیا ہے۔ خواب کی افضلیت سے علم تعبیر خواب کی افضلیت بھی بطریق سابق ثابت ہوگئی۔

(۳) حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ علم تعبیر اور دیگر علوم میں یہ فرق ہے کہ علم کا طالب اس علم کے اصول کے خلاف نہیں کرسکتا اور اس کا قیاس قابل تعبیر نہیں

اوقات کے اختلاف سے بھی اس علم میں تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔ کیونکہ کسی وقت تو تعبیر مثل اور اصل کے ساتھ کرنی پڑتی ہے اور کسی وقت اس کی ضد اور نقیض کے ساتھ کی جاتی ہے۔ کبھی خواب درست ہوتا ہے اور کبھی نا درست۔

اس قول سے بھی یہ بات بخوبی ثابت ہو چکی کہ یہ علم بڑا ہی لطیف اور نازک ہے اور یہ اظہر من الشمس ہے کہ نازک چیز اعلیٰ و افضل ہی ہوا کرتی ہے۔

کن کن لوگوں سے تعبیر خواب پوچھنا منع ہے؟

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چار قسم کے لوگوں سے تعبیر خواب پوچھنا ناجائز ہے۔

(۱) بے دین لوگوں سے جو شریعت کے پابند نہ ہوں کیونکہ تعبیر خواب نیک اور بابرکت لوگوں سے پوچھنی چاہئے اور بے دین لوگ خدا کی نافرمانی کے باعث راندۂ درگاہِ الٰہی ہوتے ہیں۔ ان میں خیر و برکت کہاں (مئولف)

(۲) عورتوں سے کیونکہ تعبیر خواب میں بڑی عقل اور سمجھ درکار ہے اور یہ ظاہر ہے کہ عورتیں ناقص العقل ہوتی ہیں' اسی لئے شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کی گواہی کے قائم مقام رکھی گئی ہے۔ (مئولف)

(۳) جاہلوں سے جو علم دینی سے بخوبی واقف نہ ہو۔ دنیاوی علوم میں خواہ وہ ولایت پاس ہی کیوں نہ ہوں۔ کیونکہ پہلے مذکور ہو چکا ہے کہ معبر (تعبیر بتانے والے) کو علم تفسیر و حدیث وغیرہ کا عالم ہونا ضروری ہے۔ (مئولف)

(۴) دشمنوں سے۔ کیونکہ دشمن بھی خیر و برکت سے خالی ہوتے ہیں۔ نیز ان سے یہ بھی اندیشہ ہے کہ وہ خواب کی تعبیر بری بتائیں اور یہ ظاہر ہے کہ خواب کی تعبیر جیسی بتائی جائے گی۔ ویسی ہی واقع ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ (حضرت یوسف علیہ السلام جیل میں فرماتے ہیں کہ اے میرے جیل کے دونو رفیقو! جس جس بات کی تم نے مجھ سے تعبیر پوچھی ہے۔ وہ

میری تعبیر کے مطابق ہی بحکم خداوندی واقع ہو جائے گی۔

معبر میں کن کن آداب و شرائط کا پایا جانا ضروری ہے

معبر یعنی تعبیر بتانے والے میں مندرجہ ذیل آداب و شرائط کا پایا جانا ضروری ہے۔

حضرت امام ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ معبر کو علاوہ عالم دین ہونے کے ان باتوں کا بھی پابند ہونا ضروری ہے کہ لوگوں کے طور اطوار و خصائل و عادات اور احوال کو خوب پہچانے اور اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ یہی توفیق مانگتا رہے کہ خدا تعالیٰ اس کی زبان پر اچھی اور ثواب کی بات ہی جاری کرے گا اور گناہوں سے بچتا رہے گا اور لقمہ حرام کھانے اور بیہودہ باتیں کہنے اور سننے سے دُور رہے تا کہ وھالْعُلَماءُ ۲ وَرَثَةُ الْاَنْبِیَآءِ کا مصداق بن جائے۔

حضرت امام ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ معبر کو ان آداب کا ملحوظ رکھنا نہایت ضروری ہے کہ وہ خواب کو نہایت ہوشیاری اور خاص توجہ سے سنے اور خواب پوچھنے والے کے دین مذہب اور خیالات سے واقفیت حاصل کرلے۔ تا کہ اس کو یہ معلوم ہو جائے کہ سائل سچ کہہ رہا ہے یا جھوٹ۔ کیونکہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اَصْدَقُکُمْ رُؤْیَا اَصْدَقُکُمْ حَدِیْثًا. یعنی جو انسان تم میں سے زیادہ سچا ہوتا ہے وہی شخص خواب بیان کرنے میں بھی تم سب سے زیادہ راست گو اور سچا ہوتا ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ معبر کے لئے یہ ضروری ہے کہ جب وہ خواب کو سنے تو باوضو ہو۔ اگر سائل معبر کا دشمن ہو تو محض دشمنی کی وجہ سے اس کے برخلاف تعبیر نہ دے۔ اگر خواب کی تعبیر سائل کے لئے نقصان دہ ہو تو اس تعبیر کو لوگوں سے بیان نہ کرے۔

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ معبر کو چاہئے کہ وہ دانا اور پارسا

ہو وے اور خاموش رہنے والا اور صاحب علم بھی ہو اور گناہوں سے پرہیز رکھے اور جس وقت اس سے تعبیر پوچھی جائے تو وہ ہوشیار اور متوجہ ہو اور سائل سے سوال بکمال احتیاط سنے اور یہ بھی معلوم کر لے کہ سائل کوئی بادشاہ ہے یا ادنیٰ رعیت۔ سردار قوم ہے یا کوئی حقیر اور جاہل۔ غریب ہے یا امیر؟ عورت فارغ البال ہے یا مشغول اور خواب سائل نے موسم گرما میں پوچھا ہے' یا موسم سرما میں۔ جب وہ ان تمام امور کو معلوم کر لے تو ہر ایک بات کی تعبیر اس علم کے استادوں کے اصول وقواعد کے مطابق سمجھ کر بتا دے۔ یوں ہی بلا سوچے سمجھے اپنی طرف سے ہرگز ہرگز تعبیر نہ بتائے۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ باوجودیکہ علم تعبیر کے یکتا امام تھے' لیکن جس خواب کی تعبیر ان کی سمجھ میں نہیں آتی تھی اس کی تعبیر ہرگز بیان نہیں کرتے تھے۔

ابو حاتم اصمعی حضرت ابو المقدم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ معبر کو چاہئے کہ وہ پہلے سائل کی بات کو خوب اچھی طرح سے سن لے اور اس کی تعبیر خوب سمجھے اور اس میں غور و تامل کرے۔ اگر کوئی بات سخت ہو لیکن اس کے معنے صحیح ہوں تو جیسا کچھ اور جس طرح سے اس کی تعبیر کا احتمال ہو اسی کے مطابق اس وقت تعبیر کر دے' اور اگر بات کے درمیان کوئی زائد اور فضول مضمون ہو تو اس زائد مضمون کو الگ کر دے اور اصل بات کی تعبیر کر دے' اور اگر بات کے درمیان کوئی زائد اور فضول مضمون ہو تو اس زائد مضمون کو الگ کر دے اور اصل بات کی تعبیر کرے۔ اگر تمام خواب بے جوڑ اور مختلف ہو اور اس کا کوئی مضمون ایک دوسرے سے ملتا نہ ہو تو ایسے خواب کو پریشان خواب سمجھے اور اس کی تعبیر نہ کرے۔ اگر سائل خواب کو کچھ نہ کر سکے اور معبر کو اس کی تعبیر معلوم نہ ہو سکے تو

کے خواب کی تعبیر بری آتی ہو تو سائل سے بیان نہ کرے اور اس سے پوشیدہ رکھے۔

حضرت امام ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ معبر قبرستان میں خواب کی تعبیر نہ کرے۔

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ معبر کو چاہئے کہ سائل یا سائل کے باپ کے نام کو ملحوظ رکھے۔ اگر سائل یا سائل کے باپ کا نام پیغمبروں کے ناموں میں سے ہو تو از روئے حساب جذر وفال اس کی تعبیر خیر اور بشارت اور خوشی کے ساتھ کرے اور اس کا نام کوئی برا ہو تو اس کی تعبیر شر وفساد کے ساتھ کرے۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ معبر کو چاہئے کہ سب سے پہلے سائل کا نام اور مرتبہ' مذہب اور سیرت' خصلت اور عقل وفہم معلوم کرے۔ پھر یہ دیکھے کہ خواب دن کے وقت دیکھا ہے یا رات کے وقت اور یہ نگاہ رکھے کہ سائل سوال کے وقت کیا حرکت کرتا ہے اور خواب کو کس طریق پر بیان کرتا ہے اور پھر فصل فارسی مہینے کی اور دن عربی مہینے کا معلوم کرے' تب کہیں جا کر اس خواب کی تعبیر کو سوچ سمجھ کر بتائے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ معبر کو تعبیر خواب میں ایسا تجربہ کار ہونا چاہئے۔ جیسے طبیب بیماروں کے علاج میں تجربہ کار ہوتا ہے۔

خواب دیکھنے والے کو کونسے آداب وشرائط ملحوظ رکھنے چاہئیں

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب دیکھنے والے کو چاہئے کہ اس نے جس طرح خواب دیکھا ہو بعینہ اسی طرح معبر کے سامنے بیان کر دے۔ اس میں کمی بیشی ہرگز نہ کرے اور نہ ہی اس میں جھوٹ بولے اور نہ ہی جھوٹ موٹ خواب بنا کر پیش کرے۔ کیونکہ جیل خانہ میں یوسف علیہ السلام نے

وہاں کے دوقیدی سائلوں کوان کے بیان کردہ خوابوں کی تعبیر بتا کر صاف صاف کہہ دیا تھا کہ قُضِیَ الْاَمْرُ الَّذِیْ فِیْهِ تَسْتَفْتِیَانِ ۔یعنی جس جس بات کی تم دونوں نے مجھ سے تعبیر دریافت کی ہے وہ میری تعبیر کے مطابق ہی بحکم خداوند واقع ہو جائے گا۔

خواب دیکھنے والے کو چاہئے کہ وہ راست گو اور دیانت دار ہو۔

اگر خواب دیکھنے والا کوئی ہولناک خواب دیکھے جس سے وہ خوف زدہ ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ تین دفعہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دَم کر لے اور یہ کلام پڑھے ۔اَعُوْذُ بِرَبِّ مُوْسٰی وَ اِبْرَاهِیْمَ مِنْ شَرِّ الرُّؤْیَا الَّتِیْ رَاَیْتُهَا مِنْ مَّنَامِیْ اَنْ یَّضُرَّنِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَ مَعِیْشَتِیْ عَزَّ جَاهُکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ. (ترجمہ) میں حضرت موسیٰ اور حضرت ابراہیم علیہم السلام کے رب کی پناہ مانگتا ہوں ۔اس خواب کی برائی سے جو میں نے اپنے سونے کی حالت میں دیکھا ہے ۔بوجہ اس کے کہ مبادا یہ مجھ کو کچھ ضرر اور نقصان پہنچائے ۔میرے دینی اور دنیاوی امور اور میرے روزگار میں الٰہی! تیرا مرتبہ سب سے بڑھ کر ہے اور تیری تعریف جلیل الشان ہے اور تیرے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ اس کے بعد دو رکعت نماز نفل پڑھے اور صدقہ دے تو اس خواب کے شر اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔

شیطان خواب میں کون کونسی شکل بن کر نہیں آ سکتا؟

حضرت امام جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ شیطان تمام خوابوں میں خواہ مخواہ دخل دیا کرتا ہے اور اپنے آپ کو سب چیزوں کی مانند بنا کر پیش ہوتا ہے' لیکن خدا تعالیٰ پیغمبروں' فرشتوں' آسمان' سورج' چاند اور ستاروں کی مانند کوئی

مخلوقات کے درمیان فتنہ اور گمراہی پھیلا دیتا۔ کیونکہ اس طرح کبھی تو وہ اپنے آپ کو پیغمبروں کی صورت میں ظاہر کرتا اور صاحب خواب کو یہ کہتا کہ میں تجھ سے بہت خوش ہوں تو جو کچھ چاہے کیا کر اور کسی دوسرے کو یہ کہتا کہ میں تیرا پیدا کرنے والا ہوں۔ میں نے تیرے سب گناہ معاف کر دیئے ہیں اور تجھ کو میں نے بخش دیا ہے اور یوں ہی کئی ایک ایسی باتیں کہا کرتا کہ جن سے اللہ تعالیٰ کے بندوں کو گمراہ کر دیتا۔

ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ کے علم تعبیر کے متعلق بعض اقوال وحکایات

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب میں ایک عجیب بات یہ دیکھی گئی ہے کہ بعض اوقات خواب میں کوئی خیر و بھلائی یا شر و آفت کی بات دیکھتا ہے۔ جب وہ بیدار ہوتا ہے تو بعینہ اسی طرح اس کو خیر و راحت یا شر و آفت پہنچ جاتی ہے۔

ایک اس سے بھی زیادہ عجیب بات دیکھی گئی ہے وہ یہ کہ بہت سے آدمی کند ذہن اور کند زبان ہوتے ہیں جو کہ حالت بیداری میں ایک معمولی سا شعر بھی ٹھیک طور سے نہیں پڑھ سکتے اور نہ یاد کر سکتے ہیں' لیکن خواب میں وہی کند ذہن اور کند زبان بخوبی پڑھتے اور یاد کر لیتے ہیں اور پھر بیداری کی حالت میں بھی درست طور سے پڑھ کر سنا دیتے ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس بہت سے جاہل اور ان پڑھ آدمی خواب میں ایسی ایسی حکمت آمیز باتیں اور اچھے اچھے لفظ کہنے لگتے ہیں کہ اس طرح کوئی حکیم اور عالم بھی نہیں کہہ سکتے اور جب وہ بیدار ہوتے ہیں تو پھر بھی وہ ان خواب کی باتوں کو دوہرا کر کہہ دیتے ہیں۔

حکایت:

کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ سے سوال کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں نے نماز کی اذان کہی' ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ تُو اسلامی حج پورا کرے گا۔ اسی وقت ایک اور شخص آیا۔ اس نے بھی یہی سوال کیا کہ میں نے خواب میں اپنے آپ کو اذانِ نماز کہتا ہُوا دیکھا ہے اس کو حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے یہ تعبیر بتلائی کہ تجھے لوگ چوری کی تہمت لگائیں گے۔ اس پر حضرت کے شاگرد بولے کہ یہ دونوں خواب بظاہر ایک ہی صورت کے ہیں لیکن تعبیر آپ دونوں کی ایک دوسرے کے برخلاف کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ پہلے شخص کی شکل وصورت مجھے نیک اور صالحیت والی نظر آئی۔ اس لئے میں نے یہ کہہ دیا کہ تُو حج کرے گا' بموجب اس آیت کے وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْکَ رِجَالًا. یعنی اے پیغمبر! تم لوگوں کو حج کا اعلان دے دو' اور دوسرے شخص کی شکل وصورت مجھے شریری نظر آئی۔ اس لئے اس کو میں نے یہ تعبیر بتائی کہ تُو چوری کے جرم میں گرفتار ہوگا۔ بموجب اس آیت کے فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَیَّتُهَا الْعِیْرُ اِنَّکُمْ لَسَارِقُوْنَ. یعنی ایک منادی نے یہ منادی کی کہ اے قافلہ والو! تم ضرور چور ہو۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ کا قول ہے کہ جو خواب رات کے پہلے حصہ میں دِکھائی دے اس کی تعبیر پانچ سال میں ظاہر ہوتی ہے اور جو آدھی رات میں دکھائی دے اس کی تعبیر پانچ مہینوں تک ظہور میں آتی ہے اور اگر بہت سویرے صبح کے وقت دِکھائی دے تو اس کی تعبیر دس روز تک ظاہر ہو جاتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ جس قدر رات کا وقت دِن کے وقت سے زیادہ نزدیک ہو وہ خواب درست ہوتا ہے اور نتیجہ جلد تر ظہور پذیر ہوتا ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب کی دو قسمیں ہیں۔ اوّل: خواب حکم جو کہ درست ہوتا ہے۔ دوم: اضغاث و احلام' اور وہ خواب پریشان اور

پراگندہ ہوتے ہیں اور اضغاث گھاس کے کھلے مٹھوں کو کہتے ہیں۔ یعنی جس طرح گھاس کے تنکے باغوں میں متفرق اور پریشان ہوتے ہیں۔ اسی طرح اضغاث و احلام بھی پراگندہ ہی ہوا کرتے ہیں۔

پھر اضغاث واحلام (پراگندہ خواب) تین طرح کے ہوتے ہیں۔

(۱) بعض غلبہ طبیعت و ہوا سے‘ (۲) بعض نمائش شیطانی سے‘ (۳) بعض نفسانی باتوں سے۔ یہ تینوں قسمیں ردی اور غیر صحیح ہوتی ہیں۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب خواب دیکھنے والے کو خواب بھول گیا ہو اور معبر اس خواب کو معلوم کرنا چاہے تو اس کو چاہئے کہ خواب دیکھنے والے سے کہے کہ تم اپنا ہاتھ اپنے اعضاء میں سے کسی عضو پر رکھو۔ اگر وہ سر پر ہاتھ رکھے تو اس خواب میں گوہ دیکھا ہوگا اور اگر ناک پر رکھے تو اس نے کسی دامن کوہ کو دیکھا ہوگا اور اگر رخسار پر رکھے تو اس نے کوئی سرسبز کھیت یا سرسبز جنگل دیکھا ہوگا اور اگر منہ پر رکھے تو اس نے کوئی چشمہ عمدہ پانی کا دیکھا ہوگا اور اگر آنکھ پر رکھے تو اس نے کڑوے پانی کا کوئی چشمہ دیکھا ہوگا اور اگر کان پر رکھے تو اس نے کوئی شگاف اور غاریں دیکھی ہوں گی اور اگر ڈاڑھی پر رکھے تو اس نے گھاس دیکھی ہوگی اور اگر پیٹ پر رکھے تو اس نے خواب میں کوئی دریا دیکھا ہوگا اور اگر شرمگاہ پر رکھے تو اس نے خواب میں بے آباد زمین دیکھی ہوگی اور اگر کندھے پر ہاتھ رکھے تو اس نے کوئی چوبارہ یا کوئی اور منظر دیکھا ہوگا اور اگر بازو پر ہاتھ رکھے تو اس نے کوئی میوہ دار درخت دیکھا ہوگا اور اگر انگلیوں پر ہاتھ رکھے تو اس نے کسی درخت کی چھوٹی چھوٹی ٹہنیاں دیکھی ہوں گی‘ اور اگر مقعد (چوتڑوں) پر رکھے تو اس نے سنڈاس دیکھا ہوگا اور اگر گھٹنے پر رکھے تو اس نے زمین کا کوئی بلند ٹیلا دیکھا ہوگا اور اگر پنڈلی

کو بے مثل و بے مثال دیکھے اس خواب سے بڑھ کر بابرکت خواب اور کوئی نہیں ہوتا۔

حضرت جبرئیل علیہ السلام کو خواب میں خوش طبع اور خندہ پیشانی دیکھنا دشمن پر فتح یاب ہونے کی علامت ہے اگر اس کے برخلاف ہو تو رنج وغم کی نشانی ہے۔

خواب میں عزرائیل علیہ السلام کو (ملک الموت) کو آسمان پر اور اپنے آپ کو زمین پر دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ خواب دیکھنے والا اپنے مرتبے سے معزول ہو جائے گا۔

فرشتوں کو آپس میں لڑتے ہوئے دیکھنا اس بات کی نشانی ہے کہ خواب والا گناہوں اور عذاب الٰہی میں گرفتار ہو جائے گا۔ خواب میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو دیکھنا خوشی اور راحت کی علامت ہے۔ خواب میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ خواب والا عادل اور انصاف والا ہوگا۔ اگر آپ کو کسی شہر میں خوش وخرم دیکھیں تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس شہر میں عدل وانصاف ظہور پذیر ہوگا۔

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ خواب والا عابد‘ زاہد اور پرہیز گار ہوگا‘ اور کسی شہر میں آپ کو خندہ پیشانی اور خوش وخرم دیکھنا اس بات کی نشانی ہے کہ اس شہر کے لوگ قرآن مجید و دیگر علومِ دینی کو تحصیل کرنے کے مشتاق ہو جائیں گے۔

حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں خوش وخرم دکھائی دینا۔ صاحب خواب کے بہادر اور سردار ہونے کی نشانی ہے اور کسی شہر میں آپ کا خوش وخرم دکھائی دینا اس بات کی علامت ہے کہ وہاں کے لوگ عدل وانصاف والے ہوں گے لیکن کبھی کبھی ان میں جھگڑے اور فسادات رُونما ہوا کریں گے۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو خواب میں دیکھنا اس بات کی علامت ہے

کہ خواب والا دین و اسلام کے راستہ پر مضبوط رہے گا اور مسلمانوں میں راست گو مشہور ہو جائے گا اور دیانتداری میں بھی معروف ہو جاوے۔

حضرت امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو خواب میں دیکھنا اس امر کی علامت ہے کہ خواب والا خیر اور راحت دیکھے گا اور آخر کار شہید ہو کر مرے گا۔

خواب میں جو کا آٹا دیکھنا' دین کی درستی کی علامت ہے اور گیہوں کا آٹا دیکھنا نفع بخش مالِ تجارت حاصل ہونے کی نشانی ہے اور باجرے کا آٹا دیکھنا تھوڑا سا مال حاصل ہونے کی علامت ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام کے اقوال

حضرتِ دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خواب اصل میں دو باتوں پر مبنی ہے۔

اوّل: وہ خواب جو حالت کی حقیقت سے آگاہ کرے۔

دُوسرا: وہ خواب جو ہر ایک کام کے انجام کی خبر دینے والا ہو پھر دونوں قسموں میں سے چار قسمیں نکلتی ہیں۔

اوّل خواب امر (حکم فرمانے والا خواب) دوم خواب زاجر (روکنے والا خواب) سوم خواب مُنذِر (ڈرانے والا خواب) چہارم خواب مبشر (خوشخبری دینے والا خواب)۔

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خواب دیکھ کر اس کا یاد نہ رہنا چار وجوہات میں سے کسی ایک وجہ کی بناء پر ہوتا ہے۔اوّل کثرتِ گناہ کے باعث خواب یاد نہیں رہتا۔دوم مختلف اعمال کی وجہ سے خواب فراموش ہو جاتا ہے۔سوم نیت اور اعتقاد کی کمزوری کی وجہ سے خواب بھول جاتا ہے۔چہارم اختلافِ طبع کے باعث یعنی جبکہ وہ اپنے حالات سے بدل جائے۔واقعی ان حالات میں صاحب خواب اپنے خواب کو بھول جاتا ہے۔

حضرتِ دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص صبح سے لے کر دوپہر تک

خواب کی تعبیر پوچھے۔ اس کی تعبیر اقبال اور بہتری سے دی جائے گی اور اگر زوال کے بعد پوچھے تو اس کی تعبیر شر وفساد سے کی جائے گی۔ نیز آپ نے فرمایا ہے کہ ابر اور بارش والے دن اور سورج کے طلوع اور غروب کے وقت تعبیر پوچھنی ناجائز ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو مومن بندہ حق تعالیٰ کو خواب میں بے مثل و بے مثال دیکھے۔ جیسا کہ آیاتِ قرآنی و احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مذکور ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ حق تعالیٰ اس خواب والے کو اپنا دیدار عطا فرمائے گا اور اس کی حاجتوں کو بھی پورا کرے گا۔

اگر اس طرح خواب دیکھے کہ وہ خواب والا کھڑا ہوا تھا اور حق تعالیٰ اس کو دیکھ رہا تھا تو اس میں دلیل اس کی صلاحیت و درستی کار اور سلامتی نفس پر ہوگی اور وہ مغفرت کے لئے مخصوص ہوگا اور اگر وہ گناہ کار ہے تو وہ توبہ کرے گا۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے اقوال

حضرت امام جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آٹا چھاننے کی چھلنی کی تعبیر ان چار چیزوں سے کی جاتی ہے۔ (۱) نیک مرد' (۲) واہیات عورت' (۳) برا نوکر یا خادم' (۴) کچھ تھوڑا سا نفع۔

بقول امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ۔ خواب میں چولہے یا انگیٹھی کو دیکھنا۔ خادمہ عورت یا لونڈی کی تعبیر کو ظاہر کرتا ہے۔

سورج کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر آٹھ وجہوں پر ہوتی ہے۔ اوّل خلیفہ' دوم بڑا بادشاہ' سوم رئیس' چہارم بزرگ عامل' پنجم عادل بادشاہ' ششم رعیت کا فائدہ' ہفتم مرد کے لئے عورت اور عورت کے لئے مرد' ہشتم کوئی روشن اور نیک کام کرے۔

نیز آپ کا یہ بھی قول ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں اپنے آپ کو دیکھے کہ وہ سورج کو سجدہ کر رہا تھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ بادشاہ اس کو عزت بخشے گا اور اپنا

مقرب بنالے گا اور اس کا کاروبار بڑھ چڑھ کر رہے گا۔

آئینہ کا خواب میں دکھائی دینا چھ وجہوں پر ہوتا ہے۔ اوّل عورت' دوم لڑکی' سوم جاہ و فرمان' چہارم یار دوست' پنجم شریک' ششم اچھا کاروبار۔

نیز آپ کا قول ہے کہ اگر کوئی غریب آدمی خواب میں آئینہ دیکھے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ کسی عورت سے شادی کرے گا اور بزرگی پائے گا اور اگر کوئی لڑکی آئینہ کو دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو ایسا اچھا خاوند ملے گا جس کے پاس وہ عزت و آبرو سے زندگی بسر کرے گی۔

خواب میں لکڑی چیرنے کا آرہ دیکھنا تین وجہوں پر مبنی ہوتا ہے۔ اوّل فرزند' دوم بہن یا بھائی' سوم شریک اور ہمسر۔

قلعی کا خواب میں دیکھنا۔ تین وجہوں پر مبنی ہوتا ہے۔ اوّل نفع' دوم خدمت گار' سوم گھر کا اسباب۔

خواب میں امرود کا کھانا پانچ وجہوں پر مبنی ہوتا ہے۔ اوّل مال حلال' دوم تونگری' سوم عورت' چہارم مراد کا پانا' پنجم نفع حاصل کرنا۔

حضرت امام ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ کے اقوال

حضرت امام کرمانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو یہ خواب آئے کہ کوئی شخص اس کے گھر سے سرہانا لے کر دوسرے گھر میں گیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ کوئی شخص اس کی عورت یا لونڈی کو اغوا کرنا چاہتا ہے اور وہ ان کے درپے ہے۔ پتھر یا چونے کی سیڑھی پر چلنا اس بات کی نشانی ہے کہ خواب والا قدر و منزلت اور شرف و بزرگی حاصل کرے گا' اور اگر خواب والے نے اپنے آپ کو دیکھا ہے کہ وہ آسمان پر چلا گیا ہے اور پھر واپس نہیں آیا تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کی اجل (موت) قریب آ گئی ہے اور اگر واپس آ گیا ہے تو یہ سمجھنا چاہئے کہ صاحب خواب سخت بیماری میں مبتلا ہو گا' لیکن آخر کار شفایاب ہو جائے گا۔

کرمانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب میں باغ سے مراد مالدار اور صاحب جمال آدمی ہوتا ہے۔

اگر کوئی یہ خواب دیکھے کہ موسم بہار یا گرمی کے دنوں میں وہ خوش وخرم پھر رہا تھا اور اس باغ میں طرح طرح کے میوے لگے ہوئے تھے اور رنگارنگ کے پھول اور سبزے کھل رہے تھے اور پانی جاری تھا اور وہ اس باغ میں بیٹھا ہوا تھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ خواب والا شہادت کی موت مرے گا۔ کیونکہ یہ تمام صفتیں بہشت کی ہیں۔

اگر کوئی شخص حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی شہر یا کسی جگہ میں دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس شہر یا جگہ میں نعمت فراخ ہو جائے گی اور وہاں کے لوگوں کے لئے تسلی خاطر حاصل ہو جائے گی۔

اگر کوئی شخص حضرت اسرافیل علیہ السلام کو غمناک دیکھے اور غمناکی کی حالت میں نرسنگا پھونکتے ہوئے دیکھے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس ملک میں موت بہت ہوگی اور ظالم ہلاک ہو جائیں گے۔

اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کسی کے مال کو مال والے کی رضامندی سے راہِ خدا میں خرچ کر رہا تھا تو اس کے خیر و شر کی تعبیر صاحب مال کی طرف پلٹ جائے گی۔

اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کسی مرد کا پستان چوس رہا تھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ خواب والا بیمار ہو جائے گا اور اگر اس کی عورت حاملہ ہو جائے تو اس کے لڑکا پیدا ہوگا۔

کرمانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کا دل درد کر رہا تھا تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کا مال زیادہ ہو جائے گا اور اگر دیکھے کہ اس کے دل کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ خواب والا دین و دنیا کے کاموں کا حریص ہے اور اگر اس کے دل سے خون نکل رہا تھا تو اس کی تعبیر یہ

ہے کہ وہ برے کاموں سے توبہ کرے گا' اور خداوند تعالیٰ کی طرف رجوع ہو جائے گا۔

اگر دیکھے کہ اس کے دل سے صفرا نکل رہا تھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بیمار ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس کے دل پر کوئی خستگی یا زخم پہنچا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بے غم ہو جائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے دل سے موتی گر رہے تھے اور موتی اس نے منہ سے پھینک ڈالے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ صاحب خواب کافر ہو جائے گا (معاذ اللہ) اور اگر دیکھے کہ موتی اس نے زمین پر سے اٹھا کر کھا لئے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ مسلمان ہو جائے گا۔

اگر کسی خواب میں گھڑا یا ٹھلیا نظر آوے تو لونڈی یا خادم سے اس کی تعبیر کرنی چاہئے اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی گھڑا بنایا یا خریدا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ لونڈی یا غلام خریدے گا یا اس کو کوئی نوکر ملے گا۔

بٹیر کا خواب میں نظر آنا' مال اور روزی کی علامت ہے۔

خواب میں گدھے کا سم نظر آنا مال کی نشانی ہے۔

حضرت امام جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ کے اقوال

حضرت امام جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو خواب میں یہ دکھائی دے کہ وہ ایک سالہ اونٹ پر بیٹھا ہوا تھا تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ غمگین ہو گا اور اگر یہ دیکھے کہ اس کے اونٹ کے کسی اعضاء سے خون بہہ رہا تھا تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ وہ بقدرِ خون کے سعادت اور نعمت دنیاوی حاصل کرے گا اور اگر دیکھے کہ وہ اونٹ کی مہار کو کھینچ رہا تھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی فرمانبردار مرد سے جھگڑے گا۔

خواب میں بادام کا دکھائی دینا' مال کی علامت ہے' لیکن اگر بادام چھلکے سمیت

دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ مال کسی قدر رنج اور سختی کے ساتھ ہاتھ میں آئے گا اور جب بادام بغیر چھلکے کے دیکھے تو یہ علامت اس بات کی ہے کہ مال آسانی سے حاصل ہوگا۔

اگر کوئی دیکھے کہ وہ خواب میں بکری کا گوشت کھا رہا تھا تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ بیمار ہوگا اور شفایاب ہو جائے گا۔

خواب میں پرانا پردہ دکھائی دینا بادشاہ اور رعیت دونوں کے لئے برا ہوتا ہے اور نیا پردہ بادشاہ کے لئے اچھا ہوتا ہے اور رعیت کے لئے برا ہوتا ہے۔

اگر کسی کو خواب میں یہ نظر آئے کہ اس نے ابابیل پکڑی ہے تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ وہ غموں سے نجات پائے گا اور خوف اور ڈر سے محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کا منہ غبار سے آلودہ تھا تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کو کوئی رنج و غم پہنچے گا۔ بموجب اس آیت کے وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ یعنی کئی چہرے اس روز (بروز قیامت) ایسے ہوں گے کہ جن پر گرد پڑی ہوگی اور چڑھی آتی ہوگی ان پر سیاہی۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کا گمشدہ یا غائب آدمی سفر سے واپس آ گیا ہے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا بند کام کشادہ ہو گیا ہے اور اگر دیکھے کہ اس کا غائب اور گمشدہ آدمی متفکر اور غم ناک سا تھا تو سمجھے کہ اس کو تکلیف پہنچے گی اور اگر یہ دیکھے کہ اس کا غائب یا گمشدہ آدمی سوار ہو کر سفر سے واپس آیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ غائب اور گم شدہ آدمی جلدی مال و نعمت لے کر سفر سے واپس آئے گا اور اگر غائب کو پیادہ اور عاجز اور برہنہ (ننگا) دیکھے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ راستے میں اس غائب آدمی کو ڈاکو اور لٹیرے لوٹ لیں گے اور وہ مفلس ہو کر واپس آئے گا۔

اگر کسی کو خواب میں یہ دکھائی دے کہ وہ عناب کے درخت جمع کر رہا تھا تو یہ اس

بات کی نشانی ہے کہ وہ مال تکلیف سے حاصل کرے گا۔ اگر کوئی یہ خواب دیکھے کہ وہ کسی مشہور و معروف اور سرسبز و شاداب جگہ میں ٹھہر گیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ صاحب خواب اس جگہ سے بہت سا نفع اور خیر حاصل کرے گا۔ عقل اور جان کو خواب میں دیکھنا اس امر کی علامت ہے کہ اس کو ماں باپ کا دیدار ہو۔

حضرت امام اسماعیل بن اشعث رحمتہ اللہ علیہ کے اقوال

حضرتِ امام اسماعیل بن اشعث رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ وہ اپنے گھر میں کسی مناسب جگہ پر پیشاب کر رہا تھا تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ اپنے مال کو اپنے اہل وعیال پر ان کے کھانے پینے کے واسطے خرچ کرے گا' لیکن اس کا بدلہ اس کو مل جائے گا۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ وَمَا اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ☆ یعنی تم لوگ جو کچھ بھی (بجاطور پر) خرچ کرتے ہو اللہ تعالیٰ اجر دے دیتا ہے۔

خواب میں آسمان سے مینہ کی طرح آگ برسنا اس امر کی علامت ہے کہ اس ملک کے بادشاہ پر کوئی آسمانی بلا اور مصیبت نازل ہو گی اور اس کے ملک میں بہت سی خونریزی ہو گی۔

اگر کوئی یہ خواب دیکھے کہ آسمان سے آگ برسی اور اس کی جو چیزیں کھانے پینے کی تھیں وہ اس نے جلا ڈالیں تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ اس کے طاعت کے کام حق تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول ہوں گے۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ بقربان تاکلہ النار۔ یعنی ایک نیاز جس کو کھا جائے گی آگ' اور اگر یہ دیکھے کہ آسمان سے آگ گر رہی تھی' لیکن اس نے جلایا کسی کو نہیں۔ تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ صاحب خواب کو عذاب الٰہی پہنچے گا یا بادشاہ کی طرف سے اس کو کچھ خوف و خطرہ لاحق ہو گا۔

اگر کوئی خواب دیکھے کہ وہ آگ کی پوجا کر رہا تھا تو یہ سمجھے کہ وہ بادشاہ کا دربان سپاہی بنے گا اور اگر اس نے وہ آگ انگارے کی صورت میں دیکھی ہو تو اس کی تعبیر

یہ ہے کہ وہ مال حرام بہت سا جمع کرے گا۔

اگر کوئی دیکھے کہ آسمان سے پتھروں کا مینہ برسا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس جگہ کے لوگوں پر کوئی سخت بلا اور عذاب الٰہی نازل ہوگا۔ بموجب اس آیت کے وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ حِجَارَةً مِّنۡ سِجِّيۡلٍ یعنی برسائے ہم نے ان پر پتھر سنگریزے۔

اگر کوئی دیکھے کہ آسمان سے گیہوں اور جو برس رہے تھے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس ملک میں طرح طرح کی نعمتیں بے شمار اور بے قیاس ہوں گی اور خلقت کو امن و امان اور فراخ روزی حاصل ہوگی۔

تمت بالخیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جو واحد بے نیاز قادر ہے۔ مالک صاحب جلال اور زندہ اور خالق ہے۔ خلقت کا رازق اور دلوں کا عالم ہے۔ آسمان اور روشن ستاروں کا خالق ہے۔ غیب کا عالم اور راز کو جاننے والا ہے۔ ظاہر اور باطن ہے، اوّل اور آخر ہے۔

درود اور سلام حضرت محمد مصطفٰے پاک صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر نازل ہو کہ تمام انبیاء علیہم السلام کے سردار اور سند اور فخر کرنے والے ہیں۔

ابو الفضل حسین بن ابراہیم محمد تفلیسی اس طرح بیان کرتا ہے جب میں کتاب صفعتہ الابدان کی تصنیف سے فارغ ہوا تو میں نے اصل تعبیر کی کتابوں میں نگاہ کی جو لوگوں نے بنائی تھیں۔ مجھے کوئی کتاب جامع او واضح نہیں ملی کہ جس میں اس علم کے استادوں کے اقوال سے ہر ایک خواب کی تاویل دلیل اور سند کے ساتھ بیان ہو اور ایک خواب کے نکالنے کا طریقہ حروف تہجی کی ترتیب پر مشرح اور نمبروار ہو۔ جب اس طرز کی کوئی مفید کتاب نہ ملی تو میں نے اس بارے میں کوشش کرکے اور تکلیف اٹھا کر یہ کتاب بنائی۔

اور یہ کتاب سلطان المعظم کی نظر اقدس میں گزاری۔ جو شہنشاہِ اعظم' عرب اور عجم کے بادشاہوں کا سلطان ہے' سب گروہوں کی گردنوں کا مالک ہے۔ دُنیا کی عزت' غازیوں کا فریادرس' مشرکوں کا قاتل' رُوم' دمشق اور شام اور فرنگستان کا سلطان ہے۔ ابوالفتح قزل ارسلان بن مسعود ناصر امیر المومنین' اللہ تعالیٰ اس کی عمر دراز کرے۔

میں نے سب طرح کے خوابوں کو حروفِ معجم کی طرز پر سلیس فارسی میں جمع کر دیا اور انہی کتابوں میں سے لکھا جو اس نفیس علم میں نہایت مشہور اور معروف ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں:

(۱) کتاب الوصول' حضرت دانیال علیہ السلام' (۲) کتاب التقسیم' جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ' (۳) کتاب جامع' محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ' (۴) کتاب دستور ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ' (۵) کتاب الارشاد جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ' (۶) کتاب التعبیر' اسماعیل بن اشعث رحمتہ اللہ علیہ' (۷) کتاب کنز الرویا مامونی' (۸) کتاب بیان التعبیر' حافظ ابن اسحاق' (۹) کتاب تعبیر' حافظ ابن اسحاق' (۱۰) کتاب حمل الدلائل والمنامات' (۱۱) کتاب مبادی التعبیر' (۱۲) کتاب ایضاح التعبیر فخری' (۱۳) کتاب کافی الرؤیا' (۱۴) کتاب التعبیر طاؤس' (۱۵) کتاب مفرح الرؤیا' (۱۶) کتاب تحفتہ الملوک' (۱۷) کتاب منہاج التعبیر خالد اصفہانی' (۱۸) کتاب مُقدمتہ التعبیر' (۱۹) کتاب حقائق الرؤیا' (۲۰) کتاب وجین محمد بن شاہوید' (۲۱) کتاب متفرق زنبیات' اور دیگر کتابیں جو لوگوں نے اس علم میں تصنیف کی ہیں۔

مذکورہ بالا جماعت کے کلام کو اختیار کر کے پہلے ہر ایک خواب کی ترتیب حرفِ اوّل اور دوم اور سوم کے طرز پر' اس کتاب میں مشرح طور پر بیان کی ہے' اور میں نے اس کتاب کا نام "کامل التعبیر" رکھا ہے۔ کیونکہ اس علم میں اس کتاب سے عمدہ اور

کوئی کتاب اب تک تصنیف نہیں ہوئی ہے اور انصاف یہ ہے کہ اس کتاب کی ہر ایک شخص کو ضرورت ہے اور جو شخص اس تعبیر نامہ کو نگاہ میں رکھے گا وہ تمام تعبیروں سے بے پرواہ ہوگا۔

اور اس عاجز نے استادوں کے فرامین میں سے چھ شخصوں کے فرامین زبانی یاد کیے ہیں۔ جو ہر ایک اپنے اپنے زمانہ میں یگانہ روزگار اور حکیم وقت گزرا ہے اور زمانے میں نجیب النسب ہے۔ (۱) حضرت دانیال علیہ السلام' (۲) حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ' (۳) محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ' (۴) جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ' (۵) ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ' (۶) اسماعیل بن اشعث رضوان اللہ علیہم اجمعین۔

سب سے پہلے جن چیزوں کی تعبیر بیان کرنے والوں کو سخت ضرورت ہے' سولہ فصلوں میں بیان کی ہیں اور ہر ایک بات کو برمحل بیان کیا ہے تاکہ پڑھنے اور سیکھنے والے پر آسانی ہو اور کوئی دقیقہ اس پر پوشیدہ نہ رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور اللہ ہی بہتری کو خواب جانتا ہے۔

فصل اوّل۔ خواب کا مزاج پہچاننا۔ فصل دوم۔ خواب کی قسموں کا جاننا۔ فصل تیسری۔ یاد نفس اور رُوح کے بیان میں۔ فصل چوتھی۔ خوابوں کی درستی کی معرفت میں۔ فصل پانچویں۔ سچے اور جھوٹے خواب کی شناخت میں۔ فصل چھٹی۔ خوابوں کے فرق کے جاننے کے بیان میں۔ فصل ساتویں۔ متفرق خوابوں کی معرفت میں۔ فصل آٹھویں۔ علم جفر اور فال کے جاننے میں۔ فصل نویں۔ بھولے ہوئے خواب کی معرفت میں۔ فصل دسویں۔ جاہلوں کے قول کے مطابق خواب کے چھوڑنے کے بیان میں۔ فصل گیارہویں۔ حالت خواب کی شناخت میں۔ فصل بارہویں۔ شرط اور ادب تاویل کی معرفت میں۔ فصل تیرہویں سائل اور تعبیر بیان کرنے والے کی اقسام میں۔ فصل چودھویں۔ تعبیر کے طریقوں کی معرفت میں۔ فصل

پندرہویں۔ ان مسائل کے جاننے کے بارے میں جن کی تعبیر برعکس ہوتی ہے۔
فصل سولہویں۔ حق سبحانہ تعالیٰ کے دیدار کی تاویل میں اور فرشتوں اور پیغمبروں کی زیارت کے بیان میں' اوران سب کوترتیب وار بیان کیا ہے۔

خوابوں کی تعبیر کے علم کے طرزِ طریقے کو ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ یعنی اگر خواب کے پہلے الف اور یا ہو تو اس کو حرف الف اور یا میں تلاش کرو' اور اگر حرف اوّل الف اور تا ہو تو حرفِ الف اور تا میں ڈھونڈو' اور اگر پہلا حرف الف اور یا' یا الف اور میم ہے تو اس ترتیب کو دوسرے حروف کے شروع میں نگاہ رکھو تا کہ خوابوں کا نکالنا آسان ہو جائے اور کسی بھی دانا پر یہ طریقہ پوشیدہ نہ رہے گا۔

اس کتاب میں تاویل کے ساتھ نگاہ کرنی چاہئے اور ہم حق سبحانہ تعالیٰ سے اس کتاب کے ختم کرنے کی توفیق چاہتے ہیں اور رب الارباب سے دونوں جہان کے ثواب کی امید رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے۔

علم تعبیر کی فضیلت کا بیان

اس بات کو یاد رکھو کہ علم تعبیر نہایت بزرگ اور شریف علم ہے اور حق تعالیٰ نے یہ علم حضرت یوسف صدیق علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عنایت فرمایا تھا۔ چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ (ترجمہ) اور ہم نے اسی طرح زمین پر یوسف کو عزت دی اور خوابوں کی تعبیر سکھائی۔

اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ارشاد فرمایا ہے کہ سب سے پہلے حق تعالیٰ نے جو کچھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو عنایت فرمایا تھا کہ آپ نے ایک مقرب فرشتہ کو خواب میں یہ کہتے ہوئے دیکھا۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ کو بشارت ہو کہ حق تعالیٰ نے آپ کو انبیاء علیہم السلام کی جماعت میں شامل کیا اور آپ کو برگزیدہ کر کے خاتم الانبیاء کا شرف عطا فرمایا حضرت عبداللہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب سے بیدار ہوئے تو اس کو خواب نبوت اور خیر واقبال فرمایا:

اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معراج کے بعد دُوسرا خواب دیکھا۔ چنانچہ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے:

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْ خُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْشَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُؤُسَكُمْ وَ مُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَالَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذَالِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ☆

(ترجمہ) البتہ تحقیق سچ دکھایا اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو خواب حق کے ساتھ البتہ داخل ہوگے تم مسجد حرام میں اگر چاہا اللہ نے امن سے منڈاتے ہوئے سروں اپنوں کو اور کترا تے ہوئے نہ ڈرتے ہوگے پس جانا اللہ نے جو کچھ کہ نہ جانا تم نے پس ورے اس کے یہ فتح نزدیک کی۔

اور حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قصہ میں ارشاد فرمایا ہے

اِنِّیْ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْ اَذْبَحُکَ فَانْظُرْ مَا ذَا تَرٰی قَالَ یٰاَبَتِ افْعَلْ مَاتُؤْمَرُ سَتَجِدُنِیْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ * فَلَمَّا اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ * وَنَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰاِبْرٰهِیْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْیَاجاَنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ☆

(ترجمہ) اسماعیل! میں نے تجھے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔ تُو اپنی رائے بتا۔ جواب دیا۔ اے میرے باپ! جو آپ کو حکم ہوا ہے۔ بجا لائیں۔ آپ مجھے انشاء اللہ صابروں میں پائیں گے۔ جب دونوں اللہ کے حکم کے مطیع ہوئے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ماتھے کے بل پچھاڑا تو خدا تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو پکارا اور کہا اے ابراہیم! تُو نے

خواب سچ کر دکھلایا۔ تحقیق ہم محسنین کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔

اور حدیث شریف میں اس طرح آیا ہے کہ یہ علم حضرت یوسف علیہ السلام کا معجزہ تھا اور جو علم پیغمبری کا معجزہ ہو وہ یقیناً بزرگ اور شریف علم ہوتا ہے اور بعض انبیاء علیہم السلام جو پیغمبر مرسل نہ تھے' ان کی خواب کرامت ہوتی تھی۔

اور ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہما اپنے باپ عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اس آیت کی تعبیر میں ارشاد فرمایا ہے لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (ان کے لئے دُنیا کی زندگی میں خوشخبری ہے) اس بشارت سے اللہ تعالیٰ کی مراد نیک لوگوں کا خواب ہے کہ نیک مرد خود خواب دیکھتا ہے یا کوئی اس کے لئے خواب دیکھتا ہے۔ خواب کی تصدیق میں بہت سی آیات اور احادیث موجود ہیں' اگر سب کو ذکر کیا جائے تو کتاب بہت بڑی ہو جائے گی۔

اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اَلرُّؤْيَا جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْءً مِّنَ النُّبُوَّةِ (سچا خواب دیکھنا نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔)

یہ حدیث شریف اس لئے ارشاد فرمائی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چالیس سال کے تھے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی ربانی آئی' اور تریسٹھ سال کے تھے کہ جب دُنیا سے سفر کیا۔ وحی اور دُنیا سے سفر کے درمیان تیئس سال کا عرصہ ہے اور جو کچھ چاہتے تھے' خواب میں چھ ماہ کے عرصے میں دیکھتے تھے۔ چھ ماہ کو تیئس سال کے ساتھ وہی نسبت ہے جو ایک پہر کو چھیالیس پہر کے ساتھ نسبت ہے۔ اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ سچا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

دوسرے پیغمبروں کا بھی یہی حال تھا کہ جو کچھ وہ چاہتے تھے اللہ تعالیٰ ان کو خواب میں دِکھاتا تھا اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ سچا خواب وحی ہے تاکہ دیکھنے والا نیک و بد سے مطلع ہو جائے تاکہ دُنیا میں مغرور نہ ہو اور امر حق سے غافل نہ رہے۔

اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے تو آپ کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب غمناک ہوئے اور عرض کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو بہتری کی خبر دیتے تھے۔ اگر خدانخواستہ آپ فوت ہو گئے تو ہم کو کارِ دین کے اختیار کرنے کی کون ترغیب دے گا؟ اور اس کی تدبیر کی خبر کیسے جانیں گے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بَعْدَ وَفَاتِیْ یَنْقَطِعُ الْوَحْیُ وَلَا یَنْقَطِعُ الْمُبَشِّرَاتِ (یعنی میری وفات کے بعد وحی منقطع ہو جائے گی۔ لیکن سچی خوابیں منقطع نہ ہوں گی) اصحاب کرام نے عرض کیا کہ یا حضرت مبشرات کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا: اَلرُّؤْیَا الصَّالِحَۃُ الَّتِیْ یَرَاھَا الْمَرْءُ الصَّالِحُ اَوْیُرٰی لَہٗ (نیک خواب جس کو کوئی نیک مرد خود دیکھے یا اس کے لئے کوئی اور دیکھے۔)

اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ اپنے اصحاب کو فرماتے تھے کہ اگر کوئی تم میں سے اچھا اور نیک خواب دیکھے تو اللہ تعالیٰ کا شکر بجالائے اور وہ خواب اپنے برادر اور دوستوں کو بھی بتائے اور اگر نیک آدمی برا خواب دیکھے تو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ راندہ درگاہ شیطان سے پناہ مانگتا ہوں) پڑھے اور شیطان کی شرارت سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں جائے اور وہ خواب کسی کو نہ سنائے تاکہ اس کو نقصان اور تکلیف نہ پہنچے۔

اور حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا ہے کہ جب مومن کوئی خواب دیکھے یا اس کو خواب میں دکھیں تو اس خواب

کی تعبیر جاننی واجب ہے۔ تاکہ نیک خواب سے خوشی کا حصہ پائے اور برے خواب سے بچے۔ یعنی دُعا اور عبادت اور صدقات میں مشغول ہو جائے۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو کوئی شخص علم کو طلب کرتا ہے۔ وہ اس کی اصل سے نہیں پھرتا ہے اور اس کا قیاس تعبیر کو نہیں چاہتا ہے اور اس طریق کو معلوم کرتا ہے' لیکن یہ علم اصل سے لوگوں کے احوال کے ساتھ صورت اور صفت' قد اور دیانت' ہمت اور ارادت اور اوقات کے اختلاف سے بدل جاتا ہے۔ کیونکہ گاہے تعبیر مثل اور اصل کے ہوتی ہے اور گاہے ضد کے ساتھ ہوتی ہے۔ گاہے واقفیت ہوتی ہے اور پریشان خواب بے اصل ہوتے ہیں۔

اور جان رکھو کہ ہر ایک علم کا عالم دوسرے علم سے بے پرواہ ہوتا ہے' لیکن تعبیر بیان کرنے والے کے لئے علم تفسیر قرآن اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث کا علم اور امثالِ عرب وعجم اور نوادر' اور اشتقاقِ لغت اور الفاظِ متداولہ جو ایک دوسرے سے نکلتے ہیں۔ ان سب کا جاننا ضروری ہے اور تعبیر بیان کرنے والے کے لئے بزرگ اور لطیف اور ادیب ہونا بھی ضروری ہے اور تعبیر بیان کرنے والے کے حالات اور خصائل اچھی طرح جانتا ہو اور ہر وقت حقانی توفیق کا طالب رہے تاکہ حق تعالیٰ اپنے کرم کے ساتھ اس کی راہنمائی کرے اور اس کی زبان صالح اور نیک ہو اور یہ باتیں خدائے تعالیٰ کی طرف سے ایسے آدمی کو عنایت ہوتی ہیں کہ اس کی طبیعت سب باتوں سے پاک ہو اور لقمہ حرام کھانے اور بے ہودہ باتوں سے بچنے والا ہو اور گناہوں سے محترز ہوتا کہ سر رشتہ علماء اور انبیاء علیہم السلام کے وارثوں میں شمار کیا جائے۔ لہذا عقلمندوں پر علم تعبیر کا جاننا اور اس کے قواعد کا پہچاننا واجب ہے۔ کیونکہ اس علم کی طرف ہر ایک شخص عام اور خاص جاہل اور عالم کو محتاج ہے' لیکن وہ لوگ کہ جن کی شان میں حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔ اُولٰٓـئِکَ کَالْاَنْعَامِ بَلْ ھُمْ اَضَلُّ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْغَافِلُوْنَ (ترجمہ) کہ وہ لوگ چوپاؤں

جیسے ہیں۔ بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں وہی لوگ غافل ہیں۔ ایسے لوگوں کو ضرورت نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ بہتری کو خوب جانتا ہے۔

پہلی فصل

خوابوں کے مزاج کی شناخت میں

ہم اس فصل میں بیان کریں گے کہ خواب کی حد اور مزاج کیا ہے؟ یہ بات جان لو کہ حکماء نے بیان کیا ہے کہ نیند کا سبب تر بخارات کا وجود ہے جو جسم سے دماغ کی طرف چڑھتے ہیں۔ جس کے باعث تمام حواس اور قوتیں آرام پاتی ہیں اور غذا ہضم ہوتی ہے اور جسم کی اخلاط پختہ ہوتی ہیں۔ طبیب اس خواب کو طبیعی کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک خواب دماغ کے افعال میں سے ایک فعل کا نام ہے اور وہ طبعی فعل ہے۔ کیونکہ اس سے قوتوں کو آرام پہنچتا ہے۔ خاص کر قوت تخیل اور قوتِ فکر کو زیادہ آرام پہنچتا ہے، اور یہ قوتیں جن کا ذکر ہوا ہے رُوحِ نفسانی کی حرکات ہیں اور ان کی جگہ دماغ ہے اور خواب سے آرام ہے۔ تا کہ رُوحِ نفسانی تسکین پائے۔

اس پر دلیل یہ ہے کہ جو شخص تحصیل علم میں مشغول ہوتا ہے اور رات کو گرمی اور خشکی اس کے مزاج پر غالب آجاتی ہیں تو روحِ نفسانی کثرتِ حرکت سے سست اور کمزور ہو جاتی ہے اور یہیں سے دُکھ اور بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ ان کا علاج سرد اور تر چیزیں ہیں۔ جیسے روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور جو چیزیں ان کے مناسب ہیں۔

حکماء بیان کرتے ہیں کہ خواب دو قسم پر ہے۔ ایک طبعی، دوسری غیر طبعی، لیکن طبعی حرارتِ غریزی کو قائم رکھتی ہے۔ یعنی اصلی گرمی کو اندر میں نگاہ رکھتی ہے، لیکن چند قوائے نفسانی سست ہو جاتی ہیں کیونکہ ان پر تری غالب ہو جاتی ہے لیکن رنج کو دُور کرنا چاہئے اور جو فضلات جسم میں جمع ہو گئے ہیں، ان کو پسینہ کے ذریعے رفع کرنا چاہئے۔

غیر طبعی خواب تین قسم کے ہیں۔ ایک جسم کے فسادِ مزاج سے۔ دوسری بعض اخلاط یعنی خون اور صفرا اور سودا کے زیادہ ہونے سے۔ تیسری غلیظ غذاؤں کے

کھانے سے ہے یا سرد اور تر دماغ کے افکار ہیں۔ ان کا سرمایہ دماغ کی سردی اور تری سے ظاہر ہوتا ہے۔ اسی لئے گرم و خشک دماغ والے کو نیند بہت ہی کم آتی ہے اور گرم و تر دماغ کو بہت نیند تی ہے۔

اگر کوئی شخص اعتراض کرے اور کہے کہ تم نے جانا ہے کہ خواب ایک فعل افعال سرد اور راحت وقوتِ متخیلہ و متفکرہ ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ ہم کو عقل کے ذریعے معلوم ہوتا ہے کہ بیٹھنا کھڑے ہونے سے راحت ہے۔ راحت کی وجہ سے بیداری اور دماغی قوتوں کی آسائش ہے۔ لہٰذا یقیناً خواب دماغ کے افعال میں سے ایک فعل ہے اور خواب طبعی اور غیر طبعی ضعف قوتِ تخیل، وقوتِ ذکر و قوتِ فکر کی شرح۔ قولِ حکمائے قدیم سے سند اور دلیل کے ساتھ ہم نے اپنی کتاب کنایت الطب میں مفصل طور بیان کر دی ہے۔

دُوسری فصل

خواب کی قسموں کے بیان میں

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب اصل میں دو چیزیں ہیں۔ ایک حقیقت حال پر آگاہ کرنے والی ہے۔ دُوسری سرانجام کار سے اطلاع دینے والی ہے اور ان دو کی چار قسمیں ہیں۔ ایک خواب امر کرنے والی ہے اور دوسری خواب منع کرنے والی ہے۔ تیسری خواب ڈرانے والی ہے۔ چوتھی خواب خوشخبری دینے والی ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ اَلرُّؤیَا ثَلٰثَۃُ اَقْسَامٍ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَبُشْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ فِیْ حَیَاتِھِمْ۔ یعنی خواب تین قسم کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو ایمان والوں کے لئے بشارت ہیں۔ دوسری قسم مِنَ الشَّیْطَانِ اِلَی

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا۔ ایمان والوں کے لئے شیطان کی طرف سے۔تیسری قسم اضغاث و احلام پریشان کن خیالات ہیں۔

یعنی خواب کی تین قسمیں ہیں۔ایک حق تعالیٰ کی طرف سے جو اہل ایمان کے لئے دُنیا کی زندگی میں بشارت ہیں۔دوسری قسم کے خواب وہ ہیں جو لوگوں کو غم میں ڈالتے ہیں۔تیسری قسم کے خواب پریشان ہیں۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اصل خواب تین قسم پر ہیں۔ایک کو حکم، دوسرے کو متشابہ، تیسرے کو اضغاث و احلام کہتے ہیں، اور اضغاث و احلام یعنی پریشان خواب چار گروہ دیکھتے ہیں۔اوّل گروہ کہ جس کی طبیعت فساد کی طرف مائل ہے۔دوم وہ گروہ جو شراب خور ہے۔سوم گروہ جو خلط سودا پیدا کرنے والی غذا کھاتا ہے جیسے بینگن، مسور، نمک ملا ہوا گوشت اور جو چیزیں ان کے مشابہ ہیں۔چہارم گروہ نابالغ بچے ایسے خواب دیکھتے ہیں۔

حضرت محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ خواب دو قسم پر ہیں۔ ایک خواب حکم، یعنی فیصلہ کن جو درست ہوتا ہے۔دوسرے اضغاث و احلام جو پریشان اور پراگندہ خواب ہوتے ہیں۔اضغاث گھاس کے جنگلوں کو کہتے ہیں۔یعنی گھاس کی طرح سبزہ زاروں میں متفرق ہیں، اور خواب پریشان بھی تین قسم پر ہیں۔ بعض طبیعت اور خواہش کے غلبے سے اور بعض شیطان کی نمائش سے اور بعض نفس کی اپنی باتوں سے اور یہ تینوں قسمیں درست نہیں ہوتی ہیں۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب تین قسم پر ہیں۔ایک قسم حق تعالیٰ کی طرف سے بشارت ہے۔دوسری قسم شیطان کا وسوسہ ہے۔تیسری وہ بات ہے جو خیال میں جم جاتی ہے اور شوق کی وجہ سے اسی کو خواب میں دیکھتا ہے۔سچی خواب فرشتے کی صُورت ہوتی ہے کہ کرنے کی چیز کی لوح محفوظ سے بشارت دیتا ہے یا باخدا شخص کو آتی ہے کہ قبل از وقت اس کی شرارت سے محفوظ رہے لہذا جو شخص

خواب دیکھ کر بھول جائے۔ تعبیر بیان کرنے والا اس سے توبہ کرائے اور خواب کا بھلانا گناہ ہے۔ کیونکہ خواب کا نمائندہ ممکن ہے کہ لوح محفوظ سے کوئی فرشتہ ہو۔

حضرت مغربی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب دو قسم پر ہیں۔ ایک سچا' دُوسرا جھوٹا' اور سچا خواب تین قسم پر ہے ایک بشارت۔ دوسرے تنبیہ اور تیسرے الہام۔ بشارت کی قسم یہ ہے کہ حق تعالیٰ نے ایک فرشتہ لوح محفوظ پر مقرر کیا ہوا ہے۔ تا کہ جو کچھ نیکی اور بدی فرزند آدم کے سر پر آنے والی ہے اس کو اس کی اطلاع کرے اور اس پر خواب میں ظاہر کرے' اس فرشتے کا نام ملک الرؤیا ہے۔

کسی کو بشارت پہنچانی ہوتی ہے تو خواب کا فرشتہ خواب میں ظاہر کر دیتا ہے اور خواب تنبیہ یہ ہے کہ فرشتہ اس کو ڈراتا ہے اور آنے والی چیز کی اطلاع دیتا ہے تا کہ خواب دیکھنے والا اطاعت کرے اور گناہ سے بچے' اور اس کے باعث عبادت اور فرمانبرداری کرے اور آنے والی بدی سے امن میں رہے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ وَتُوبُوا اِلَى اللّٰهِ جَمِيعًا اَيُّهَا الْمُؤمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ "ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرو' تا کہ تم نجات پاؤ۔"

خواب الہام یہ ہے کہ حق تعالیٰ فرشتے کو حکم دیتا ہے کہ وہ بندے کو خواب میں الہام کرے تا کہ وہ صدقہ دے اور جہاد کرے اور حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے اور گناہ سے بچے اور خلقت کے ساتھ احسان کرے۔

جھوٹے خواب کی بھی تین قسمیں ہیں۔ ایک خواب ہمت' دُوسرا خواب علت' تیسرا خواب شیطانی یعنی پریشان و پراگندہ۔ خواب ہمت یہ ہے کہ جو کچھ بیداری میں سوچ رہا تھا۔ وہی کچھ خواب میں دیکھے۔ اس خواب کی اصل نہیں ہے اور نہ اس کی تاویل ہے۔

اور خواب علت یہ ہے کہ دُکھیا آدمی درد سے روتا ہے اور نیند میں وہی درد غلبہ کرتا ہے۔ بری اور خوفناک چیزیں خواب میں دیکھتا ہے اور اس خواب کا باعث درد ہوتا

ہے۔اس خواب کی بھی اصلیت نہیں ہوتی ہے۔

اور خواب شیطانی یہ ہے کہ اس کو بدن کا دھونا واجب کر دے یا ناممکن چیز کو دیکھتا ہے۔اس کی بھی تعبیر اور تاویل نہیں ہوتی ہے۔ چنانچہ حق تعالیٰ کا فرمان بطورِ نقل ہے۔

وَمَا نَحْنُ بِتَاوِیْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِیْنَ۔

(ہم پریشان خوابوں کی تاویل کے عالم نہیں ہیں۔)

اور امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کی عجائباتِ خلق میں سے ایک خواب بھی ہے اور نیز جو کچھ خواب میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے نیکی اور بدی پہنچتی ہے۔

ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب کے عجائبات میں سے ایک یہ ہے کہ آدمی خواب میں خیر اور منفعت اور راحت دیکھتا ہے یا شر اور آفت دیکھتا ہے اور وہی خیر اور راحت یا شر اور آفت بالکل بیداری میں دیکھتا ہے۔دوسری بات یہ ہے کہ بہت سے لوگ کند فہم اور کند زبان ہوتے ہیں۔جو بیداری میں لمبے بیت یا شعر یاد نہیں کر سکتے ہیں خواب میں پڑھ کر یاد کر لیتے ہیں اور بیداری میں دُرست پڑھتے ہیں اور بہت سے جاہل لوگ ہوتے ہیں کہ حکمت کی باتیں اور اچھے الفاظ بیان کرتے ہیں جو انہوں نے خواب میں یاد کیے ہیں جن کو کوئی حکیم اور عالم بھی نہیں بیان کر سکتا ہے اور بیداری میں بھی ان کو دُرست بیان کر دیتے ہیں۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں عجائبات میں سے ایک یہ ہے کہ خواب میں ایک جھوٹ چیز نظر آتی ہے اور اس کی تاویل اس کے فرزند یا برادر پر واقع ہوتی ہے۔چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب دیکھا کہ ابوجہل مسلمان ہو گیا ہے۔حالانکہ اس کے بعد حضرتِ عکرمہ رضی اللہ عنہ ابوجہل کے فرزند اسلام لائے۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اسد امیر مکہ اسلام لایا ہے۔ حالانکہ اس کے بعد حضرت عباس رضی اللہ عنہ بن اسد کے فرزند اسلام لائے۔

یہ بھی ہوتا ہے کہ بچے کی خواب کی تاویل ماں پر پڑتی ہے اور غلام کے خواب کی تاویل آقا پر پڑتی ہے۔ ایسے عجائبات خواب میں بہت ہوتے ہیں۔ اگر سب کو بیان کیا جائے تو کتاب دراز ہو گی۔

تیسری فصل

نفس اور رُوح کے یاد کرنے کے بیان میں

قرآن مجید میں حق تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ اَللّٰہُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا فَیُمْسِکُ الَّتِیْ قَضٰی عَلَیْهَا الْمَوْتَ وَیُرْسِلُ الْاُخْرٰی اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی (ترجمہ) اللہ تعالیٰ موت کے وقت جانوں کو بھرپور لے لیتا ہے اور اس کو جو اپنی نیند میں نہیں مرا ہے۔ جس پر موت کا حکم ہے اس کو روک لیتا ہے اور دوسرے کو وقت مقررہ تک چھوڑ دیتا ہے۔

علماء اور حکماء کے درمیان نفس اور رُوح کے بارے میں اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ دونوں ایک ہی چیز ہے نفس اور رُوح کے معنے جان ہیں۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ کلامِ عرب میں نفس کے آٹھ معنے ہیں۔ جان، خون، آب، منی، براز، ہمت، جسم، ہاتھ اور رُوح کے بارہ معنے ہیں۔ جان، کلام رُوح القدس، باران، وحی، افسون، مسیح مریم، زندگانی، فرشتہ، رحمت حق تعالیٰ۔

اور حکماء کی دوسری جماعت کہتی ہے کہ خواب دیکھنے والے کی جان جسم سے نکلتی ہے اور آسمان پر جاتی ہے اور دیکھنے کو یاد رکھتی ہے اور بیداری {۴} کے وقت پھر

کی جان آسمان پر لے جاتے ہیں۔

بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ یہ حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان نہیں ہے۔ اگر سوئے ہوئے آدمی کی جان جسم سے جاتی تو سانس لینے کی حرکات باقی نہ رہتیں۔ چونکہ سونے والا سانس لیتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جان جسم میں رہتی ہے۔

بعض لوگ جان اور روح میں فرق کرتے ہیں کہ سوتے وقت روح جسم سے نکلتی ہے اور جہان کے گرد گھوم کر پھر جسم میں واپس آجاتی ہے اور دیکھی ہوئی چیز کی جان کو خبر دیتی ہے۔

اس کی یہ دلیل بیان کرتے ہیں کہ جان قرص آفتاب {۵} کے مشابہ ہے اور روح آفتاب کی روشنی کے مشابہ ہے۔ جیسے آفتاب کا قرص چوتھے آسمان پر ہے اور اس کی روشنی سارے جہان میں ہے۔

اور حکماء کی ایک جماعت کہتی ہے کہ جان اور روح ایک ہی چیز ہے۔ دونوں میں فرق نہیں ہے۔ کیونکہ ان کی صفت قیاس عقلی کے مطابق ایسی ہے جیسے پانی سے برف اور برف سے پانی ہو جاتا ہے۔

اور حکیم ارسطا طالیس کے نزدیک نفس مبداء {۶} اوّل ہے اور روح سے زیادہ شریف اور بزرگ ہے لیکن نفس اور رُوح کی حقیقت ہم نے اپنی کتاب ساز المسائل میں بیان کر دی ہے اور حکماء کے اقوال اس میں درج کر دیئے ہیں۔

اہل سنت والجماعت کے نزدیک رُوح امر رب ہے۔ چنانچہ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الرُّوْحِ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ. (ترجمہ) جو لوگ آپ سے رُوح کی بابت سوال کرتے ہیں ان سے کہہ دو کہ رُوح میرے رب کا امر ہے۔

ہمارا اعتقاد {۷} حق تعالیٰ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان پر ہے

اور حکماء کے اقوال بیان کرنے کا یہ منشاء ہے کہ یہ کتاب ان کے ذکر سے بھی خالی نہ رہے۔ حق تعالیٰ ہم کو دین الٰہی اور سنت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قائم رکھے' اور توفیق خیر و کرامت عنایت فرمائے۔

چوتھی فصل

علامتوں کے ساتھ خواب کی دُرستی کے بیان میں

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنی خواب کو علامت اور دلیل کے ساتھ اچھی طرح جاننا چاہتا ہے۔ حتی المقدور طہارت کے ساتھ دائیں پہلو پر سو جائے۔ خدا تعالیٰ کو یاد کرے اور بہت کھانا نہ کھائے۔ چونکہ بسیار خور خدا تعالیٰ کو یاد نہیں کرتا ہے۔ اس کا معدہ پر رہتا ہے اور کھانے کے بخارات دماغ کو پہنچتے ہیں اور طبیعت ان سے متخیل {۸} ہو جاتی ہے۔ اس لئے بہت سے مختلف اور پریشان خواب دیکھتا ہے اور بہت تھوڑا کھانا بھی نہ کھائے۔ کیونکہ خالی معدہ بھی سو کر پریشان خواب دیکھے گا۔ کیونکہ طبیعت غذا نہ پانے سے سست اور ضعیف ہو جائے گی اور نیند نہ آئے گی۔ اگر نیند آئے گی بھی تو پریشان خواب دیکھے گا اور نیند کے وقت نہ بہت بھوکے اور نہ بہت سیر ہی ہونا چاہئے۔ تاکہ جو خواب دیکھے راست اور درُست رہے اور خواب کو بھلانا بھی نہیں چاہئے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کرنے لگا کہ یا رسول اللہ! کل میں نے ایک ایسا خواب دیکھا' اور ایک پریشان خواب بیان کرنے لگا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تُو نے کیا کھایا تھا؟ اس نے عرض کیا کہ میں نے بہت سے پختہ کھجور کھائے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا کہ اس خواب کی تعبیر درُست نہ آئے گی۔

اسی لئے تعبیر بیان کرنے والے ان بہت سے خوابوں کی تعبیر بیان کرتے ہیں جو درست نہیں نکلتی ہے۔ تعبیر بیان کرنے والا ان باتوں سے غافل نہ رہے اور سائل سے پوچھ لے۔ پھر تعبیر بیان کرے۔ تاکہ بیان کی ہوئی بات راست اور درست رہے اور خواب کی درستی کی علامتیں یہی ہیں جو بیان ہو چکی ہیں۔

ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ انسان بہت سے خواب دیکھتا ہے چونکہ وہ ان کے لائق نہیں ہوتا ہے۔ لہذا ان کی تاویل اس کے رشتہ داروں، بھائی یا باپ یا فرزند پر لوٹ آتی ہے اور بسا اوقات خواب کی تاویل اس کی موت پر تاثیر کرتی ہے اور ہم اس بارے میں حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابوجہل کی بابت تقریر کر چکے ہیں کہ باپ پر خواب دیکھا اور اس کی تاویل بیٹے پر ظاہر ہوئی۔ جیسے نابالغ بچے کی خواب کی تاویل اس کے باپ پر واقع ہوتی ہے۔ جب اس اصول پر غور کیا جائے گا تو تعبیر بیان کرنے والے کو کوئی مشکل پیش نہ آئے گی۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ گاہے خواب دیکھنے والے کو رنج اور آفت نظر آتی ہے، لیکن تاویل اس کے خلاف ہوتی ہے جیسا کہ غم اور خوف کی تاویل شادی اور خوشی ہے۔ حق تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا (ترجمہ) ''ہم ان کے خوف کو ضرور امن کے ساتھ بدل دیں گے۔''

اور بادشاہ اور دشمن کے خوف سے بھاگنا اور جو اس کے مشابہ ہے اس امر کی دلیل ہے کہ خواب والا خدا تعالیٰ کی پناہ اور امان میں رہے گا۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (ترجمہ) ''اللہ تعالیٰ کی طرف بھاگو۔ میں تم کو اس سے کھلم کھلا ڈراتا ہوں۔'' ان تاویلوں کی مشکلات بہت ہیں۔ ہم ان سب کو انشاء اللہ تعالیٰ ان کے محل پر بیان کریں گے۔

پانچویں فصل

سچے اور جھوٹے خواب کی شناخت میں

حضرت دانیال علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ لوگ شکل اور صورت' طبیعت اور قد اور بول چال میں ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ اختلافِ شہر اور ہوا کی وجہ سے ایک کا خواب دوسرے کے مطابق نہیں ہوتا ہے۔ جب کسی کی طبیعت پر گوشت اور حلوا اور شراب وغیرہ چیزوں کے استعمال سے خون غالب ہوگا تو خواب میں فصد اور سینگی اور لہوں کی حرکت اور خوشی اور آواز راگ و رنگ کی اور جو کچھ اس کے مشابہ ہے سنے گا تو تعبیر بیان کرنے والا اس کے چہرے اور رنگ اور جسم کی فربہی اور خوشی و خرمی کو دیکھے کہ یہ خواب خون کے غلبہ سے ہے اور اس کی کچھ بھی اصلیت و تعبیر نہیں ہے۔

اور جب کسی کی طبیعت پر گرم اور خشک چیزوں کے کھانے سے جیسے پنیر' پیاز' فلفل وغیرہ سے خلط صفرا کا غلبہ ہو جائے تو وہ شخص خواب میں آگ' چراغ' شمع' قندیل اور گرما وغیرہ بہت دیکھے گا۔ جب تعبیر بیان کرنے والا اس کے چہری کی زردی اور جسم کی لاغری اور تیزی حرکت اور بسیار گوئی دیکھے گا تو جان لے گا اس شخص پر خلط صفرا کا غلبہ ہے اور اس کے خواب کی کچھ اصلیت و تعبیر نہیں ہے۔

اگر کسی شخص کی طبیعت پر بلغم بڑھانے والی چیزوں کے استعمال سے جیسے چھاچھ' دہی' دودھ' وغیرہ سے بلغم کا غلبہ ہو جائے گا تو وہ شخص خواب میں برف اور بارش اور جو چیزیں ان کے مشابہ ہیں دیکھے گا جب تعبیر بیان کرنے والا صاحب خواب کا رنگ سفید اور جسم فربہ اور رباتت میں گرانی دیکھے گا تو جان لے گا کہ اس کے مزاج پر خلط بلغم غالب ہے اور ایسے شخص کی خواب کی کوئی اصلیت نہیں ہے۔

اگر کسی شخص کی طبیعت پر سودا انگیز چیزوں کے کھانے سے جیسے نمک آمیختہ

گوشت اور ترش چیزوں اور بینگن وغیرہ سے خلط سودا کا غلبہ ہو جائے گا۔ تو ایسا شخص خوفناک خوابیں، سانپ، بچھو، تاریکی اور سیاہی وغیرہ بہت دیکھے گا۔ جب تعبیر بیان کرنے والا اس کا رنگ اور چہرہ سیاہ دیکھے گا اور اس کی صورت اندیشناک اور متفکر نظر آئے گی اور بے وجہ اپنے چہرے اور ریش پر ہاتھ پھیرتا ہوگا تو جان لے گا کہ اس شخص پر خلط سودا کا غلبہ ہے، اور اس کا خواب بے اصل ہے۔

لہذا تعبیر بیان کرنے والے پر لازم ہے کہ ان سب باتوں پر غور کرے اور ہر ایک کے خواب کو اچھی طرح پوچھے اور اس پر واقفیت حاصل کر کے تعبیر بیان کرے تا کہ راست آئے۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو لوگ اصحاب ہمت ہیں جیسے عاشق معشوق کو خواب میں دیکھے یا حرفہ والا اپنے خواب میں اپنا پیشہ دیکھے جیسے جولاہا کپڑے کو اور آہن گر لوہے کو۔ تو تعبیر بیان کرنے والے پر لازم ہے کہ خواب کو دوبارہ پوچھے کہ کل کیا کھایا تھا اور کس خیال میں سویا تھا۔ پھر تعبیر بیان کرے۔

یا کوئی آدمی خواب کے اندر برف اور باراں، یخ اور سرما میں گرفتار ہے۔ جب بیدار ہو تو نیند کے کپڑے اس سے علیحدہ ہوں۔ تو یہ برہنگی اور بے سرومائیگی اس کے خواب کا باعث ہوگی۔ لہذا یہ خواب بے حقیقت ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ حمام میں تھا یا دھوپ اور گرمی میں تھا اور جب جاگے تو اپنے آپ کو بہت سے کپڑوں میں لپٹا ہوا پائے۔ خواب میں ایسی گرمی محسوس کرنا کثرتِ پارچات کے باعث ہے۔ یہ خواب بھی بے حقیقت ہے۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بیماری اور جسمانی درد سے رو رہا ہے اور بیمار پڑا ہے اور در حقیقت بیمار بھی تھا تو یہ خواب بھی بے اصل ہے۔

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بول کرتا ہے اور جاگا تو کپڑے میں بول کیا ہوا دیکھا یا معلوم کیا کہ بول زور سے آ رہا ہے۔ ایسے خواب بے حقیقت ہیں اور ان کی

کوئی تعبیر نہیں ہے۔

چھٹی فصل

خوابوں کے درمیان فرق کا جاننا' ہر ایک کے خواب کی تفصیل کا بیان

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب دیکھنے والا دو حال سے باہر نہیں ہے۔ مومن ہوگا یا کافر۔ اس اصل کی چودہ اقسام ہیں:

(۱) بادشاہوں کا خواب' (۲) قاضیوں کا خواب' (۳) مفتیوں کا خواب' (۴) عالموں کا خواب' (۵) آزاد لوگوں کا خواب' (۶) غلاموں کا خواب' (۷) مردوں کا خواب' (۸) عورتوں کا خواب' (۹) نیک لوگوں کا خواب' (۱۰) بدکار لوگوں کا خواب' (۱۱) مالداروں کا خواب' (۱۲) درویشوں کا خواب' (۱۳) بالغوں کا خواب' (۱۴) نابالغوں کا خواب۔

ان سب میں سے بادشاہوں کا خواب زیادہ راست اور درست ہے اور بیان کرتے ہیں کہ بادشاہوں کے خواب کو دوسروں کے خواب پر اسی قدر فضیلت ہے کہ جس قدر بادشاہوں کو رعیت پر فضیلت ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے بادشاہوں کو برگزیدہ کیا اور سرداری عنایت کی ہے اور خلقت کو اطاعت کا حکم دیا ہے۔ چنانچہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُو الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ (ترجمہ) اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ کی تابعداری کرو اور رسول کی اور صاحب امر کی تابعداری کرو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ مَنْ اَطَاعَ الْاَمِیْرَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ (جس شخص نے امیر کی اطاعت کی' اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کی۔)

لہٰذا جو خواب بادشاہِ عادل مصلح دیکھے گا۔ وہ خواب بادشاہ کے قربت والے کے نزدیک ہوگا اور بادشاہ کا خواب نزدیک تر اور درست تر ہے۔

قاضی کے خواب کو دوسروں کے خواب پر فضیلت ہے۔ کیونکہ عدل و انصاف اور خاص و عام کے کاروبار کا بندوکشاد قاضیوں کے متعلق ہے اور فقہاء کے خواب کو عام لوگوں کے خواب پر فضیلت ہے۔ کیونکہ وہ اصولِ فقہ اور حدودِ مسلمانی فرض، سنت اور حلال و حرام کے جاننے والے ہیں۔

آزاد لوگوں کے خواب کو غلاموں کے خواب پر فضیلت ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آزاد لوگوں کو غلاموں پر شرفِ نسب عنایت کیا ہے۔

عالموں کا خواب اس وجہ سے افضل ہے کہ خدا تعالیٰ نے ان کو شرافت اور توفیق عنایت کی ہے تاکہ خلقت کو راہِ راست پر لائیں اور خیرات اور طاعات کی لوگوں کو رغبت دیں۔

غلام کے خواب سے آقا کو فائدہ ہوتا ہے۔ کیونکہ غلام کو اس سے حصہ ملتا ہے اور مردوں کے خواب کو عورتوں کے خواب پر فضیلت ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے مردوں کو عورتوں پر چند چیزوں کی زیادتی سے ترجیح دی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔ اَلرِّجَالُ قَوّٰامُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ (ترجمہ) ''مرد عورتوں پر غالب ہیں'' اور خدا تعالیٰ نے مرد ہی پیغمبر بنا کر بھیجے ہیں، اور دوسری جگہ فرمایا ہے۔ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّھَدَآءِ (ترجمہ) پس ایک مرد اور دو عورتیں ان لوگوں میں سے جو شہادت کے لئے راضی ہوں۔

عقل کے نزدیک مردوں کا صبر اور بخشش، رائے اور شجاعت، سخاوت اور امارت اور خدم و حشم وغیرہ ظاہر ہے اور عورتوں کی نسبت مرد فطرت میں زیادہ ہیں، اور عورتوں کا خواب غلاموں کے خواب کے قریب ہے اور نیک لوگوں کے خواب کو بدکار لوگوں کے خواب پر فضیلت ہے، کیونکہ نیک لوگوں کا خواب طاعت کی طرف مائل ہوتا ہے

اور گناہ سے دُور رہتا ہے اور بدکار لوگوں کا خواب ان پر قیامت کے دن کافروں کے خواب کی طرح حجت ہوگا۔ کیونکہ بدکار آدمی گناہوں پر دلیری کرتا ہے' اور مالدار کا خواب درویش کے خواب پر فضیلت رکھتا ہے۔ کیونکہ مالدار زکوٰۃ اور صدقات دیتا ہے۔ حج اور جہاد کرتا ہے اور رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ اَلْیَدُ الْعُلْیَا خَیْرٌ مِّنَ الْیَدِ السُّفْلٰی (اوپر کا ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہے۔ یعنی بخشنے والا لینے والے سے افضل ہے۔)

ایک گروہ تعبیر بیان کرنے والوں کا کہنا ہے کہ درویشوں کے خواب کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ کیونکہ ان کا دل ہمیشہ کمائی کے غم اور عیال کی طرف سے پریشان رہتا ہے۔ درویش اگر کوئی اچھا خواب دیکھتا ہے تو اس کا اثر دیر کے بعد ظاہر ہوتا ہے اور اگر برا خواب دیکھتا ہے تو اس کا اثر جلدی ظاہر ہوتا ہے اور دولت والوں کا خواب درویشوں کے خواب کے برعکس ہوتا ہے۔

بالغ کا خواب معتبر ہوتا ہے کیونکہ اس پر شہوت غالب ہوتی ہے اور نابالغ لڑکا ادب اور عقل سے بے بہرہ ہوتا ہے۔

بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ اگر نابالغ لڑکے کا خواب نیک ہو' تو اس کے ماں باپ کو نیکی پہنچتی ہے اور اگر خواب برا ہو تو ان پر اس کی برائی کا اثر پہنچتا ہے۔

نابالغ بچے کی خواب کی بابت دو قول ہیں۔ ایک قول یہ ہے کہ اس کا خواب راست اور درُست ہوتا ہے اور اس کا حکم ظاہر ہوتا ہے۔ کیونکہ بچے کا دل گناہ سے پاک اور برائی اور شغل دنیا سے بالکل فارغ ہوتا ہے۔

دُوسرا قول یہ ہے کہ بچوں کا خواب صحیح اور درست نہیں ہے کیونکہ ان کو عقل اور

کی گود میں آ گرے ہیں۔ جب بیدار ہوئی تو امیر خیبر کو اس خواب سے آگاہ کیا۔ امیر خیبر نے اس کے منہ پر طمانچہ مارا اور کہا کہ اگر تُو یہ خواب سچ بیان کرتی ہے تو محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر فتح کریں گے اور تجھے اپنی عورت بنائیں گے۔

دوسرے روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر فتح کیا اور اسلامی لشکر صفیہ کو رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے گیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت کیا صفیہ سے' کہ یہ نیل تمہارے چہرے پر کیسا ہے؟ صفیہ رضی اللہ عنہ نے وہی خواب کی صُورت پھر بیان کی۔ جو کچھ دیکھا تھا۔ پورا ہو گیا اور آپ کے خواب کی تاویل راست آئی۔ اللہ تعالیٰ بہتری کو خوب جانتا ہے۔

ساتویں فصل

خوابوں کے درمیان فرق کی معرفت

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مسلمانوں کا خواب کافروں کے خواب سے زیادہ سچا ہوتا ہے اور دانا کا خواب نادان کے خواب سے اور صالح آدمی کا خواب فاسق کے خواب سے بہتر ہوتا ہے۔ حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔ اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ اجْتَرَحُوا السَّیِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَوَآءً مَّحْیَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ (ترجمہ) کیا ان لوگوں کا خیال ہے کہ جنہوں نے گناہ کیا ہے کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ہیں' جن کی زندگی اور موت برابر ہے' برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں' اور بوڑھے لوگوں کا خواب بچوں کے خواب سے زیادہ سچا ہوتا ہے اور آزاد عورت کا خواب باندی کے خواب سے بہتر ہوتا ہے۔

تعبیر بیان کرنے والے کو ہر ایک شخص کے خواب میں نیک مراتب کا خیال رکھنا چاہئے اور جب صاحب خواب سے سوال کرے اور پراگندہ الفاظ کو سنے تو سب کو

عقل کے قیاس سے درست کرے۔ الفاظ کی تقدیم اور تاخیر کو درست کرے اور پھر تعبیر بیان کرے اور قوی تر الفاظ کو اصولِ تعبیر میں نگاہ کرے۔ اگر میزان کلام کو نگاہ رکھے تو پھر غلطی نہ ہوگی اور جو کچھ بیان کرے' راست بیان کرے۔ کیونکہ متقدمین اہل علم اسی طرح قیاس کرتے تھے اور تعبیر راست اور درست آتی تھی۔

حکایت

بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سوال کیا کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے کہ میں نماز کے لئے اذان کہتا ہوں۔ آپ نے جواب دیا کہ تم اسلامی حج کرو گے۔ پھر اسی وقت ایک دوسرا شخص آیا اس نے سوال کیا کہ میں نے خواب میں اپنے آپ کو نماز کے لئے اذان کہتے دیکھا ہے۔ آپ نے تعبیر بیان کی کہ تم پر چوری کی تہمت لگائی جائے گی۔

شاگردوں نے حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا کہ دونوں کے خواب ایک ہی صورت ہے کہ دونوں شخص خواب میں اذانِ نماز دیتے ہیں۔ دونوں کی تعبیر میں اختلاف کیوں ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ پہلے شخص کے چہرے سے نیک بختی کے نشان ظاہر ہوتے تھے۔ میں نے کہا کہ تم حج کرو گے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْکَ رِجَالًا (اور لوگوں میں حج کا اعلان کرو۔ تمہاری طرف دوڑتے ہوئے آئیں گے) اور میں نے دوسرے شخص میں فساد اور مخالفت کے نشانات دیکھے تھے۔ میں نے تعبیر بیان کی کہ تم کو چوری میں پکڑیں گے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَیَّتُهَا الْعِیْرُ اِنَّکُمْ لَسَارِقُوْنَ (ترجمہ) ''منادی نے پکارا' قافلے والو! تم ضرور چور ہو۔''

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ بعض وقت رات کو خواب دیکھا

اور چالیس سال کے بعد تاویل ظاہر ہوتی ہے۔ جیسے حضرت امیر المومنین حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مارے جانے کا خواب۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح دیکھا کہ ایک کتا آپ کا خون پیتا ہے۔ پھر چالیس سال کے بعد اس خواب کی تاویل ظاہر ہوئی کہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ شہید کیے گئے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ رات کے خواب کی تاویل دن کے خواب سے قوی ہوتی ہے اور پہلی رات کا خواب درست نہیں ہوتا۔ اکثر اندیشہ اور کثرتِ اشغال سے آتا ہے اور نیم شب کا خواب بھی محض پریشان کن ہوتا ہے۔ سب سے درست خواب صبح کے وقت کا ہوتا ہے۔ کیونکہ صبح کے خواب کو مقرب فرشتہ لوگوں کو لوح محفوظ سے سکھاتا ہے اس وجہ سے اس کی تاویل درست اور راست ظاہر ہوتی ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اول شب کے خواب کی تعبیر پانچ سال تک اور درمیانی شب کے خواب کی تاویل پانچ ماہ تک اور صبح کے خواب کی تاویل دس روز تک ظاہر ہوتی ہے۔ حاصل یہ ہے کہ جس قدر خواب صبح کے نزدیک تر ہوگا۔ اسی قدر اس کی تاویل نیک اور درست اور جلدی ظاہری ہوگی۔

آٹھویں فصل

خواب کی تعبیر بیان کرنے کیلئے علم جفر اور فال کا جاننا ضروری ہے

حضرت دانیال علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ خواب کی تعبیر بیان کرنے والے کے لئے علم جفر اور رفال کا جاننا جو استادانِ قدیم سے منقول ہے نہایت ضروری ہے۔ اگر کوئی خواب کی تعبیر پوچھے تو تعبیر بیان کرنے والا سائل کا نام پوچھے۔ اگر اس کا نام اچھا ہے۔ جیسے محمدؐ، احمدؐ، حسینؓ، فضل، سہیل، بشیر، حبیب، محبوب وغیرہ۔ تو

ایسے ناموں کی دلالت صاحب خواب کے لئے بہتری اور خوشی کی ہوتی ہے اور اگر نام اچھا نہیں ہے تو دلیل غم اور برائی کی ہوتی ہے۔

جب سائل خواب کی تعبیر دریافت کرے اور تعبیر بیان کرنے والے کے سامنے اس وقت گھوڑا یا استر یا گدھا ہے تو اس کا خواب نیک اور پسندیدہ ہوگا اور صاحب خواب سفر کرے گا (خاص کر اگر سامنے گھوڑا یا استر زین اور لگام کے ساتھ موجود ہے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ط (ترجمہ) گھوڑے اور خچر اور گدھے تمہاری سواری اور زینت کے لئے ہیں۔

اگر سائل کے تعبیر دریافت کرتے وقت کوا تین بار بولے تو خیر اور نیکی کی دلیل ہے، اور اگر کوا دو بار بولے تو برائی کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اپنے خواب کی تعبیر پوچھ رہا تھا۔ اسی وقت ایک کوا آیا اور گھر کی دیوار پر بیٹھا اور دو بار بولا۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ تجھے کوئی برائی پہنچے گی۔ اسی رات چور نے اس کے گھر میں نقب لگائی اور سب کچھ چرا کر لے گیا۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دوستوں کو کہا کہ اگر کوئی شخص خواب کی تعبیر دریافت کرے اور کوا دو آوازیں دے تو دلیل بدی اور نقصان کی ہے۔ اگر چار آوازیں دیں تو دلیل نیکی اور بہتری کی ہے۔ اگر پانچ آوازیں دے تو برائی کی دلیل ہے اور اگر کوا چھ بار بولے تو صاحب خواب کے لئے بہتری کی دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ کوے کی طاق آواز نیکی کی دلیل ہے اور جفت آواز برائی کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس نیت سے سوئے کہ کوئی خواب آئے اور اس خواب سے نیک اور بد احوال جاننا چاہے تو اگر خواب میں بکری یا بکری کا بچہ یا گائے یا گھوڑا یا ان کی مانند ایسا جانور دیکھے کہ جس کا گوشت کھایا جاتا ہے تو صاحب خواب کے کام کی تباہی کی دلیل ہے اور اگر صاحب خواب بند دروازہ دیکھے اور پھر اس کے لئے کھولا جائے یا میٹھا کھانا پائے اور کھائے۔ یہ باتیں صاحب خواب کے لئے بہتری اور نیکی کی دلیل ہیں۔

نویں فصل

بھولے ہوئے خواب کے بیان میں

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب دیکھ کر بھول جائے اور تعبیر بیان کرنے والا خواب کو جاننا چاہے تو اس کا طریقہ ہے کہ صاحب خواب کا نام پوچھے اور اس کے نام کے حروف شمار کرے اور ابجد کے حساب پر ان میں سے ۹۔۹ کو منفی کرے اور دیکھے کہ کتنے باقی رہے ہیں۔ اگر نو باقی رہیں تو یہ خواب کے فساد کی دلیل ہے کہ اس نے برا خواب دیکھا ہے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ. (شہر میں نو گروہ تھے جو فساد کرتے تھے اور اصلاح نہ کرتے تھے۔)

اگر آٹھ باقی رہیں تو صاحب خواب سفر کرے گا یا اس کا نکاح ہوگا۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ ثَمَانِيَ حِجَجٍ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ (آٹھ سال ہیں۔ اگر تم دس پورے کرو تو یہ تمہاری مرضی ہے۔)

اگر سات باقی رہیں تو صاحب خواب درندوں یا کتوں کو دیکھے گا۔ حق تعالیٰ کا فرمان ہے۔ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ. (اور کہتے ہیں کہ سات اور آٹھواں ان کا کتا ہے۔)

اگر چھ باقی رہیں اور صاحب خواب نیک شخص ہے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اس نے خواب میں فرشتوں اور اہل اصلاح کو دیکھا ہے۔ اس کی تاویل یہ ہے کہ اس کے سب اشغال نیک ہوں گے اور اگر صاحب خواب مفسد ہے تو یہ امر کی دلیل ہے کہ اس نے خواب میں شیاطین اور اہل فساد کو دیکھا ہے۔ اس کی تاویل اس شخص کی تباہی ہے۔ خدا تعالیٰ کا فرمان ہے خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ (تم دیکھتے ہو کہ آسمانوں کو بغیر ستون کے پیدا کیا ہے۔ پھر عرش پر استویٰ کیا ہے۔)

اگر پانچ باقی رہیں تو اس نے خواب میں گھوڑے اور ہتھیار دیکھے ہیں اور اگر چار باقی رہیں تو اس نے خواب میں آسمان اور ستارے دیکھے ہیں۔ فِیْ اَرْبَعَةِ اَیَّامٍ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِیْنَ (چار دنوں میں سوال کرنے والوں کے لئے برابر ہے۔)

اگر تین باقی رہیں تو صاحب خواب نے کسی کو کوئی کام کہا ہوگا۔ مَا یَکُوْنُ مِنْ نَّجْوٰی ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ (تین آدمیوں کی سرگوشی میں چوتھا خدا ہے) اور دوسری جگہ ارشاد ہے: ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ اِلَّا (تین دن مگر۔)

اگر دو یا ایک باقی رہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ دین اور دنیا میں نفع ہوگا۔ ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ (دو میں کا دوسرا جب وہ دونوں غار میں تھے۔ جب اپنے دوست کو کہتا تھا کہ غم نہ کھا) اس کی تاویل یہ ہے کہ وحشت سے امن میں رہے گا اور سب طرح سے محفوظ ہوگا۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب دیکھ کر بھول جائے۔ تعبیر بیان کرنے والا سائل کو کہے کہ اپنے اعضاء میں کسی عضو پر ہاتھ رکھو۔ اگر سر پر ہاتھ رکھے تو پہاڑ دیکھا ہے۔ اگر آنکھ پر ہاتھ رکھے تو آب شور کا چشمہ دیکھا ہے۔ اگر ناک پر رکھے تو دامن کوہ دیکھا ہے۔ اگر رخسار پر رکھے تو مرغزار دیکھا ہے۔ اگر منہ پر رکھے تو آب شیریں کا چشمہ دیکھا ہے۔ اگر کان پر رکھے تو

شگاف اور غار دیکھے ہیں۔ اگر ریش پر رکھے تو گھاس دیکھے ہیں۔ اگر ہاتھ پیٹ پر رکھے تو خواب میں نہر دیکھی ہے۔ اگر شرمگاہ پر رکھے تو خرابات دیکھے ہیں۔ اگر کندھے پر رکھے تو محل دیکھے ہیں۔ اگر بازو پر رکھے تو میوے دار درخت دیکھے ہیں اور اگر انگلیوں پر ہاتھ رکھے تو اس نے خیر وشر کی شاخیں اور درخت دیکھا ہے' اور اگر پاخانے کی جگہ پر ہاتھ رکھے تو اس نے خواب میں کوڑا کرکٹ دیکھا ہے اور اگر زانوں پر رکھے تو اس نے ٹیلے دیکھے ہیں' اور اگر خواب دیکھنے والا پنڈلی پر ہاتھ رکھے تو اس نے خواب میں پھل دار درخت دیکھا ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب دیکھ کر بھول جائے۔ تو یہ چار حال سے خالی نہیں ہے۔ ایک بہت گناہوں کے باعث۔ دوسرے مختلف کاموں کے باعث۔ تیسرے ضعف نیت کے باعث۔ چوتھے طبیعت کے اختلاف جب حالت سے پھرے تو ضرور خوابوں کو بھول جائے گا۔

دسویں فصل

جاہلوں کے پاس خواب بیان کرنے میں

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دانا لوگ کہتے ہیں کہ جاہل کے پاس خواب بیان نہ کرنا چاہئے اور جاہل سے تعبیر بھی نہ پوچھی جائے اور لوگوں کا یہ کہنا بالکل غلط ہے اگر جاہل سے تعبیر پوچھی جائے۔ جو کچھ وہ کہہ دے گا۔ اسی طرح ہو جائے گا۔ کیونکہ خواب کا نمائندہ فرشتہ ہے وہ ہرگز خطا نہیں کرتا ہے اور جو کچھ کہتا ہے حق ہوتا ہے۔ نادان کے غلط تعبیر دینے سے حق باطل نہیں ہوسکتا ہے۔ عالم اور جاہل میں بہت فرق ہے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ. (ان سے کہہ دو کہ عالم اور جاہل برابر نہیں ہوسکتے)

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ لَا یَسْتَوِی الْعَالِمُ وَالْجَاهِلُ (علم والا اور بے علم برابر نہیں ہے) اور چونکہ خواب کو ظاہر کرنے والا فرشتہ ہے جو لوحِ محفوظ سے بتاتا ہے' خیر پہنچے گی یا شر پہنچے گی۔ اگر عالم یا جاہل اس کو پھیرنا چاہیں تو ہونے والی چیز ضروری ہو کر رہے گی۔ کسی سے سوائے قضائے معلق کے جو صدقات اور دُعا سے ٹل جاتی ہے' ہرگز پھر نہ سکے گی۔

جب ملک ریان (شاہِ مصر) نے وہ خواب دیکھا جیسا کہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ وَمَا نَحْنُ بِتَاوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ (انہوں نے جواب دیا کہ یہ پریشان خواب ہیں اور ہم پریشان خوابوں کی تاویل نہیں جانتے ہیں) بادشاہ نے اپنی قوم کو بلایا اور اپنے خواب کا حال پوچھا۔ اَیُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْیَا تَعْبُرُوْنَ (سردارو! میرے خواب کی بابت فتوے دو۔ اگر تم خواب کی تعبیر بیان کر سکتے ہو) پھر حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تعبیر بیان کی اور سات سالہ قحط کا بیان دیا۔ یہاں سے معلوم ہوا کہ جاہلوں کی تعبیر سے خواب کا حق باطل نہیں ہو سکتا۔

گیارہویں فصل

خوابوں کے حال اور وقت اور قسم اور صُورت سے معرفت کرنی

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب وقت کے لحاظ سے بدلتا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں رات کو دیکھے کہ پل یا راستے پر بیٹھا ہے۔ اس کو اس کے کام میں تھوڑا نفع ہوگا اور اگر یہی خواب دن کو دیکھے تو وہ اپنی عورت کو طلاق دے گا۔

اگر رات کو خواب میں دیکھا ہے کہ مرغ نے کتے کو پکڑا ہے تو اس بات کی دلیل ہے کہ اس کو کسی نادان سے واسطہ پڑے گا' اور یہی خواب دن کو دیکھے گا تو بیمار ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب اصل سے دین صنعت وحرفت اور کسب کے لحاظ سے نہیں پھرتا ہے۔ ایک ہی خواب کی تاویل مختلف ہے ایک خواب کی تاویل عذاب ہے۔ حق تعالیٰ کا فرمان ہے۔ غُلَّتْ اَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا (ان کے ہاتھ جکڑے گئے اور ان کی باتوں کی وجہ سے لعنت پڑی) جب یہ خواب نیک آدمی دیکھتا ہے تو دلیل ہے کہ گناہوں اور برے کاموں سے دستبردار ہوگا۔

محمد بن عبدالعزیز صحیح سند کے ساتھ عبدالرحمن اسلمی سے روایت کرتے ہیں کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں بھائی چارہ کر دیا اور سلمان رضی اللہ تعالیٰ نے ایک خواب دیکھا اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بیان کیا اور اس خواب کا سبب ان سے دور ہوا۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ قیامت تک تمہارے سر سے ہاتھ کوتاہ ہوا۔ سلمان رضی اللہ تعالیٰ نے اس خواب کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی۔ آپ نے بھی وہی تاویل بیان کی جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بیان کی تھی۔

ابومسلم رحمتہ اللہ علیہ عنہ عطا بن خباب سے روایت کرتے ہیں کہ محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص خواب میں منبر پر ہے' اس کی تاویل یہ ہے کہ اگر وہ شخص نیک ہے تو شرف اور بزرگی پائے گا اور اگر وہ برا ہے تو پھانسی پر لٹکایا جائے گا۔

حدید الحدیث میں ہے کہ احمد بن سعد حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت

کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرے گھر کی چھت کا ستون مجھ پر ٹوٹا ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تیرا شوہر سفر سے آئے گا۔ دوسری دفعہ اس نے یہی خواب دیکھا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے تعبیر پوچھی۔ آپ نے فرمایا کہ تیرا شوہر مرے گا۔ دونوں خواب ایک ہی تھے لیکن وقت کے اختلاف سے تعبیر مختلف ہوئی۔

حضرت ابو حاتمؒ اصمعی سے روایت کرتے ہیں کہ اشعری نے پوچھا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گیہوں کو جو کے بدلے بیچتا ہوں۔ آپ نے جواب دیا کہ تم قرآن مجید کو شعر سے بدلتے ہو۔ آدمی کی حالت کی تبدیلی سے گیہوں اور جو اپنی اصلیت سے بدل گئے۔ اگر کوئی یہی خواب دیکھے تو اصمعی کے ساتھی کی بات یاد رکھے۔

کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے جو شخص فصل بہار میں خواب دیکھے' نیک ہے' لیکن اس کی تاویل دیر کے بعد ظاہر ہوگی اور گرمی کے موسم کے خواب کی تاویل بہت جلدی ظاہر ہوتی ہے اور جو شخص خزاں کی فصل میں خواب دیکھے۔ اس کی تاویل درست نہ ہوگی۔ اس بات کی دلیل یہ ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ مجھے خواب میں ایک درخت کے ستر پتے شمار کر کے دیئے گئے ہیں۔ آپ نے جواب دیا کہ تجھ پر ستر لکڑیاں پڑیں گی اور اسی ہفتے میں اس پر ستر چھڑیاں ماری گئیں۔ پھر اس شخص نے دوسرے سال میں وہی خواب ستر پتوں والا دیکھا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے تعبیر دریافت کی۔ آپ نے فرمایا کہ تجھے ستر ہزار درہم ملیں گے۔ اس شخص نے عرض کی:

یا امیر المومنین! گذشتہ سال میں نے یہی خواب دیکھا تھا اور اس کی تاویل ستر چوب تھی اور میں نے اس سال بھی یہی خواب دیکھا ہے اور اس کی تاویل ستر ہزار درہم ہے۔ آپ مجھ کو اس تاویل کے فرق کا پتہ دیں۔ آپ نے فرمایا کہ گذشتہ سال تُو نے خواب فصل خزاں میں دیکھا تھا۔ اس وقت سب درخت خشک تھے اور

پتے گرتے تھے۔ اس کی تاویل وہی تھی اور اس سال موسم بہار اور درختوں کا رُخ ترقی کی طرف ہے۔ اس کی تاویل یہی ہے کہ پھر اس خواب دیکھنے والے نے ستر ہزار درہم پائے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص صبح سے نیم روز تک خواب کی تعبیر دریافت کرے۔ اس کی تاویل اقبال اور نیکی پر ہے اور زوال کے بعد رات تک شر اور فساد کی دلیل ہے اور خواب کی تعبیر روزِ ابر۔ برف و باراں اور آفتاب کے طلوع اور غروب کے وقت دریافت نہ کرنی چاہئے۔

جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سب خوابوں میں سے سچا خواب وہ ہے جو وقت سحر سے آفتاب کے نکلنے تک آئے۔ یا آفتاب کی برابری پر خواب نیک اور راست اور درست آتا ہے اور تاویل خواب۔ درختوں کا کھلنا' میووں کا پکنا' بڑے اچھے خواب ہیں اور ان کی تاویل درست ہوتی ہے اور جو خواب سردی کے دنوں میں دیکھا جائے اس کی تاویل کا حکم کمزور ہوتا ہے۔ جاڑے میں باد و باراں ہوتا ہے اور بہار میں اہل جہان خوش و خرم ہوتے ہیں۔ بہر حال ہر خواب کی تعبیر بمطابق حال و صورت و وقت علیحدہ علیحدہ ہوتی ہے۔

بارہویں فصل

خواب والوں کے ساتھ شرائط اور آداب کی معرفت میں

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ تعبیر بیان کرنے والا دانا اور پارسا ہونا چاہئے۔ عالم خاموشی پسند اور نیک ہونا چاہئے۔ تعبیر دیتے وقت حاضر اور ہوشیار ہو اور سائل کا خواب احتیاط سے سنے اور معلوم کرے کہ سائل بادشاہ ہے یا رعایا میں سے ہے۔ بزرگ عالم ہے یا جاہل آزاد ہے۔ یا غلام' مالداری ہے یا غریب درویش مرد ہے یا عورت فارغ دل ہے یا مشغول ہے۔ موسم گرما میں خواب

دیکھا ہے یا سرما میں دیکھا ہے۔ جب ہر ایک بات کو قیاس عقل سے معلوم کرلے تو جیسا اس علم کے استاد بیان کرتے ہیں تاویل بیان کرے اور اپنی طرف سے کچھ نہ کہے۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ باوجودیکہ اس علم کے امام اور یگانہ روزگار تھے باوجود ذاتی فضیلت کے جن خوابوں کی تعبیر نہ جانتے تھے کچھ نہ کہتے تھے۔

ابو حاتم، اصمعی سے روایت کرتے ہیں اور وہ ابوالمقدم سے کہ ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ تیس سے چالیس سال تک جو کچھ لوگ پوچھتے ایک جواب کہتے اور باقی کی تعبیر نہیں کہتے تھے۔ لہذا بیان کرنے والے کو چاہئے کہ پہلے صاحب خواب کی بات کو اچھی طرح سنے اور اس کی تعبیر میں اچھی طرح غور کرے اور اگر بات سخت ہے اور اس کے معنی صحیح ہیں اور تاویل کی برداشت کرتے ہیں۔ اس وقت تعبیر بیان کرے۔ اگر اصل خواب میں فضول بات ہو تو اس فضول کو جدا کرے اور اصل کی تعبیر بیان کرے۔

اگر ساری بات مختلف ہے اور آپس میں جوڑ نہیں کھاتی ہے تو خواب پریشان ہے اس کی تعبیر نہ کہے اور اگر تعبیر چھپائے تو سائل سے پوچھے کہ تنگ دل ہے یا خوش دل ہے اور جو کچھ اس سے سنے اس پر تاویل خواب کی بنا رکھے اور اگر وہ نہ کہہ سکے اور تعبیر بیان کرنے والا نام سے جان نہ سکے۔ تو طبیعت عبارت اور گفتار اور بدصورتی وخوبصورتی اور دروغ اور راست سے تاویل کرے اور اگر اس کے خواب کی تاویل کسی بد چیز پر ہو تو نہ کہے اور اس پر پوشیدہ رکھے۔

کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اصل خواب تین چیز پر ہے۔ ایک جنس، دوسری صفت، تیسری طبع، جنس جیسے درختوں اور پرندوں کی ہوتی ہے۔ یہ سب مردوں کی تاویل ہوتی ہے، اور صفت یہ ہے کہ تعبیر بیان کرنے والا جانے کہ درخت کونسا ہے اور مرد کس جنس سے ہے اور کس صفت کا ہے اور اگر اخروٹ کا درخت ہے تو

معلوم کرے کہ عجمی مرد ہے۔ کیونکہ عرب میں اخروٹ کا درخت نہیں ہوتا ہے اور اگر پرندہ مور ہے تو عجمی ہے' اگر شتر مرغ ہے تو مرد عربی ہے اور طبیعت یہ ہے کہ معلوم کرے کہ اس درخت کی طبیعت کس قسم کی ہے۔ لہذا اس درخت کی نوع پر تاویل بیان کرے۔

اگر اخروٹ کا درخت ہے تو مرد مالدار ہے لیکن بدمعاملہ' بخیل اور برا ہے۔ کیونکہ اگر تم اخروٹ کو ہلاؤ تو آواز کرتا ہے اور جب تک نہ توڑو' گری نہیں نکلتی ہے اور اگر کھجور کا درخت ہے تو جو کام اختیار کرے گا۔ آسان ہوگا۔ کَشَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ (جیسے پاک درخت اس کی جڑ ثابت ہے اور شاخ آسمان میں ہے) وہاں پر شجرہ طیبہ درخت خرما ہے۔

اگر کوئی پرندہ اڑتا ہے تو تعبیر دینے والا جانے کہ یہ صاحب خواب سفر کرے گا۔ لہذا پرندے کی طبیعت کو بھی جاننا چاہئے اگر کوا ہے تو وہ شخص ضرور شریر اور بدعہد ہے۔

خواب دیکھنے والا راست گو اور بادیانت ہونا چاہئے اور دیکھی ہوئی بات میں کمی اور زیادتی نہ کرے۔ کیونکہ اس سے خواب میں نقصان ہوتا ہے اور جو شخص خواب دیکھے اور اس سے ڈرے اسے تین بار آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنا چاہئے اور یہ دُعا پڑھے۔

اَعُوْذُ بِرَبِّ مُوْسٰی وَ اِبْرَاھِیْمَ مِنْ شَرِّ رُءْیَایَ الَّتِیْ رَاَیْتُھَا مِنْ مَنَامِیْ اَنْ یَّضُرَّنِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَمَعِیْشَتِیْ عَزَّجَاھُکَ وَجَلَّ ثَنَاءُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ☆

ترجمہ: میں رب موسیٰ علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں۔ اس خواب کی برائی سے جو میں نے اپنی نیند میں دیکھی ہے کہ میرے دین اور

دُنیا اور معاش میں نقصان پہنچائے۔ تیرا رتبہ سب سے بڑھ کر اور تیری ثناء بڑی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور صدقہ دے تو اس خواب کی برائی پھر ے گی۔

حضرت مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ابلیس ملعون تمام خوابوں میں دست درازی کرتا ہے اور سب چیزوں کی مانند ہو جاتا ہے' لیکن خدا تعالیٰ فرشتوں اور پیغمبروں اور آسمان اور آفتاب اور ماہتاب اور ستاروں کی مانند اپنے آپ کو مشبہہ نہیں کر سکتا اور اگر اس کو یہ طاقت ہوتی کہ اپنے آپ کو ان چیزوں کے مانند کر لیتا تو خلقت کے درمیان فتنہ ڈالتا کہ گا ہے اپنے آپ کو پیغمبروں کی مانند ظاہر کرتا اور کہتا کہ میں تم سے خوش ہوں جو کچھ چاہو کرو' اور دوسرے شخص سے کہتا کہ میں تمہارا خالق ہوں۔ تمہارے گناہ معاف کر دیئے ہیں اور تمہیں بخش دیا ہے اور ایسی چیزیں کہتا کہ خدا تعالیٰ کے بندوں کو گمراہ کرتا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جب ابلیس ملعون اپنے آپ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی صُورت بنانا چاہتا ہے تو آسمان سے آگ اترتی ہے اور اس کو جلاتی ہے اور سب کاموں میں سے مشکل کام ابلیس ملعون پر یہ ہوتا ہے کہ مؤمن کا دل روشن ہو جائے اور حق تعالیٰ کو جانے اور اس کا خواب راست آئے۔

تیرھویں فصل

سائل اور تعبیر دینے والے کے آداب نگاہ رکھنے کے بیان میں

کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ تعبیر بیان کرنے والے میں یہ صفت ہونی چاہئے کہ اس کے ہر ایک کام میں ہوشیاری اور آہستگی ہو کہ سائل کے سوال کے وقت اس کے خواب کو اچھی طرح سنے اور اس کے دین اور مذہب اور اعتقاد پر واقفیت حاصل کرے اور اس کے سچ اور جھوٹ کو جانے۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اصدقکم رئویاء اصدقکم حدیثا (جو شخص بات کے بارے میں راست گو ہے وہ شخص خواب میں بھی راست گو ہے۔)

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مرد عاقل پر واجب ہے کہ طہارت کے ساتھ سو جائے اور سوتے وقت خدا تعالیٰ کو یاد کرے اور یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ سَلَّمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ وَ وَجَّھْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ
وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَاَلْجَاْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ لَا
مَلْجَاءَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ اَنْتَ
الْغَنِیُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ
اَللّٰھُمَّ اَرِنَا الرُّءْوْیَا صَادِقَۃً عَارِیَۃً صَالِحَۃً غَیْرَ فَاسِدَۃٍ
غَیْرَ تَجْرِبَۃٍ رَافِعَۃً غَیْرَ رَاضِیَۃٍ ☆

(ترجمہ) ''اے خدا! میں اپنی جان تیری سپرد کرتا ہوں اور اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کرتا ہوں اور اپنا امر تیرے سپرد کرتا ہوں اور اپنی کمر تیری طرف جھکاتا ہوں۔ تجھ سے پناہ تیرے ہی ساتھ ہے۔ اے ہمارے رب! تُو بابرکت اور بلند ہے تُو غنی ہے اور ہم فقیر ہیں۔ میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔ اے خدا! ہم کو سچا خواب صاف نیک اور عمدہ بغیر کسی قسم کی خرابی اور جس میں کوئی آزمائش نہ ہو رفعت بخشنے والا ہو ناپسندیدہ نہ ہو۔

دائیں کروٹ پر سو جائے اور جب جاگے تو اسی طرح خدا تعالیٰ کو یاد کرے' اگر نیک خواب دیکھا ہے تو شکر کرے' اور صدقہ دے اور اگر برا خواب دیکھا ہے تو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ شیطان مردود سے پناہ مانگتا

ہوں۔) پڑھے اور قل ھو اللہ سارا پڑھے اور پھر بائیں طرف پھونک مارے اور کہے۔ اے خدا! تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا ہوں۔ اگر خیر ہے تو اس خواب کی خیر مجھ کو پہنچا اور اگر برا ہے تو اس خواب کی برائی مجھ سے اور تمام مسلمانوں سے دُور کر۔ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃَ الْمُضْطَرِّیْنَ یَااِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ (اے بےقراروں کی دُعا قبول کرنے والے سب جہانوں کے معبود سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔)

سونے اور جاگنے کے وقت اور ہر ایک کام کے شروع میں یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (ترجمہ) اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع ہے۔ اس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین اور آسمان میں نقصان نہیں پہنچاتی۔ وہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

جب نماز سے فارغ ہو تو اپنا وظیفہ قرآن مجید میں اور دعائیں پڑھے پھر اٹھے اور تعبیر بیان کرنے والے کے پاس جائے اور اچھا وقت ہونا چاہئے اور خواب بیان کرتے وقت کمی بیشی نہ کرے۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے تعبیر بیان کرنے والے کے لئے یہ شرط ہے کہ باطہارت ہو اور اگر اس کا کوئی دشمن ہے تو دشمنی کی وجہ سے ناجائز تعبیر نہ بیان کرے اور جس شخص کی بدی جانے دوسروں کو نہ بتائے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب دیکھنے والا خواب میں کمی بیشی نہ کرے اور جھوٹ سے بچے کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ سچا خواب حق تعالیٰ کی طرف سے وحی ہے اور جو شخص وحی ربانی میں کمی بیشی کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ پر جھوٹ بولتا ہے اور خواب حق تعالیٰ اور بندے کے درمیان امانت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جو کوئی مجھ پر کہ میں رسول ہوں جھوٹ بولتا ہے وہ اپنے اوپر تباہی اور بربادی کو گواہی دیتا ہے لہذا جو شخص جھوٹا خواب گھڑتا ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے بموجب گناہ گار ہے اور یہ بات خواب کی عظمت اور بزرگی پر دلیل ہے اور سائل اور تعبیر بیان کرنے والے پر ادب کا نگاہ رکھنا شرط ہے۔

چودھویں فصل

اس بیان میں کہ تعبیر کتنی قسم پر ہوتی ہے

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تعبیر بیان کرنے والے کو چاہئے کہ پہلے سائل کا نام اور قدر او رمرتبہ او رمذہب او رخصلت اور عقل اور فہم معلوم کرے اور معلوم کرے کہ خواب رات کو دیکھا ہے یا دن کو دیکھا ہے اور نگاہ کرے کہ سائل سوال کے وقت کیا حرکت کرتا ہے اور خواب کو کس طرز پر بیان کرتا ہے۔ فصل اور پارسی مہینہ اور عربی مہینہ معلوم کرے پھر اس وقت جو بات قرین قیاس ہو' بیان کرکے تاویل دے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی سائل خواب پوچھے۔ اگر اس کا نام یا اس کے باپ کا نام پیغمبروں کے ناموں سے ہو تو جذر او رفال کے طریقے سے اس کی خیر اور بشارت اور خوشی پر دلیل حاصل کرے اور اگر اس کا نام بد ہے تو اس کے شر اور فساد پر دلیل حاصل کرے۔

اتوار کے دن کا خواب نیک ہوتا ہے۔ آفتاب سے تعلق رکھتا ہے۔ پیر کے دن کا خواب بھی نیک ہے۔ ماہتاب سے تعلق رکھتا ہے۔ منگل کے دن کا خواب مریخ سے تعلق رکھتا ہے' اس کو نہ پوچھنا چاہئے۔ بدھ کے دن کا خواب عطارد سے تعلق رکھتا ہے۔ جس دن قوم ہود علیہ السلام اور اصحاب الرس ہلاک ہوئے تھے' یہ بھی نہ پوچھنا چاہئے۔ جمعرات کا دن مشتری کا ہے۔ اول روز کا خواب سعادت اور خوشی کی دلیل ہے اور جمعہ کا روز اول زہرہ کا ہے۔ خوشی اور نشاط اور عیش اور جمعیت خاطر کی دلیل

ہے۔

حضرت مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے خواب کے بارے میں تعبیر کرنے والے کے لئے بہت سا تجربہ ہونا چاہئے جیسے طبیب کو بیمار اور اس کے علاج کا تجربہ ہونا چاہئے۔

حکایت:

امیر المومنین مہدی نے ایک رات خواب دیکھا کہ اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا ہے۔ بیدار ہوا تو ڈرا اور تعبیر بیان کرنے والوں کو حاضر ہونے کا حکم دیا اور اپنا خواب بیان کیا۔ سب لوگ اس خواب کو سن کر تاویل بیان کرنے میں عاجز ہو گئے۔ پھر ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ کو جو تعبیر بیان کرنے والوں کے استاد تھے' بلا کر لائے۔ آپ نے خلیفہ کا خواب سن کر فرمایا کہ آپ کے ہاں لڑکی پیدا ہو گی۔ لوگوں نے سوال کیا کہ اس تعبیر پر کیا دلیل ہے؟ آپ نے یہ آیت پڑھی: وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ (اور جس کو لڑکی کی بشارت دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اس حال میں وہ غضبناک ہوتا ہے۔) امیر المومنین موصوف نے حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ کو ایک ہزار درہم انعام دیا اور اسی دن لڑکی پیدا ہوئی' پھر دس ہزار درہم بطور انعام دیا۔

حکایت:

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کو خصی کر دیا ہے۔ تعبیر بیان کرنے والوں کے پاس آیا اور اپنا خواب بیان کیا۔ ایک شخص نے کہا یہ شخص بہت جلد مر جائے گا۔ دُوسرے نے کہا اپنے بچوں سے جدا ہو گا۔ تیسرے نے کہا کہ اس کے خصیوں کو نقصان پہنچے گا۔ چوتھے نے کہا اس کی نسل کٹ جائے گی۔ پانچویں نے کہا یہ شخص اپنی عورت کو طلاق دے گا۔ ابھی کچھ عرصہ نہ گزرا تھا کہ اس نے اپنی عورت کو طلاق دے دی اور بچوں کو ساتھ لے کر سفر کیا اور دورمیان میں کشتی پر بیٹھا۔ ہوا مخالف چلی

اور کشتی غرق ہوگئی۔ دریا کے کنارے ایک مچھلی نے اس کا عضو تناسل اور خصیئے کھا لئے۔ اس کا مال اور فرزند سب ہلاک ہو گئے اور خواب کی تعبیر اسی طرح پوری ہوئی جس طرح کہ تعبیر بیان کرنے والوں نے کہا تھا۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تعبیر بیان کرنے والا قبرستان میں تعبیر نہ بیان کرے اور سائل کو سچ بیان کرے کہ قید خانے میں یوسف علیہ السلام نے بیان فرمایا تھا: قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِیْ فِیْهِ تَسْتَفْتِیٰنِ (جس امر میں تم دونوں نے فتویٰ طلب کیا تھا' اس پر حکم لگ چکا ہے۔) دونوں کے فال جو دریافت کئے تھے' پورے ہو گئے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ چار جماعت سے تعبیر خواب دریافت نہ کی جائے۔ اول بے دینوں سے' دوم عورتوں سے' تیسرے جاہلوں سے' چوتھے دشمنوں سے۔

پندرہویں فصل

ان مسائل میں کہ جن کی تعبیر برعکس ہوتی ہے

بہت سے سوال ہیں کہ جن کی تعبیر الٹی ہے۔ چنانچہ ہم بعض کو اس فصل میں بیان کرتے ہیں تا کہ سیکھنے والے پر پوشیدہ نہ رہے۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ طاعون خواب میں دیکھنا بیداری میں لڑائی ہے اور خواب میں رونا بیداری میں خوشی ہے اور خواب میں پچھنے لگوانے بیداری میں تمسک تحریر کرنا ہے۔ خواب میں دردِ دندان دیکھنا گورکنی کی دلیل ہے۔ خواب میں اپنے آپ کو قبر میں دیکھنا قید خانے میں جانے کی دلیل ہے۔ خواب میں خانہ خراب دیکھنا لڑکیاں مرنے کی دلیل ہے اور خواب میں لڑکیاں پیدا ہوتے دیکھنا کاشت کاری کی دلیل ہے۔ حق تعالیٰ کا فرمان ہے۔ نِسَآءُكُمْ

حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ (تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں جدھر سے چاہو آؤ) اور خواب میں کپڑا اتنا نیکی کرنی ہے۔ خواب میں انجیر کھانا برا اور پشیمانی ہے' اور سیل کا کسی جگہ پر آنا دشمن کا آنا ہے۔ نئی چیزوں کا خواب میں آنا نیک ہے۔ پرانی چیزوں کا خواب میں آنا برا ہے۔ خواب میں نیا موزہ بغیر ہتھیار کے پہننا برا ہے۔ اندوہ وغم لاتا ہے اور خواب میں پرانا موزہ ہتھیار کے ساتھ پہننا بیداری میں شادی اور خوشی لاتا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں غلام خریدے تو برا ہے اور غلام بیچے تو اچھا ہے۔ اگر لونڈی خریدی ہے تو خواب اچھا ہے اور اگر لونڈی کو بیچا ہے تو خواب برا ہے۔ اس قسم کے الٹے خواب بہت ہیں۔ اگر سب کا ذکر کیا جائے تو کتاب دراز ہو گی' لیکن ہر ایک کی شرح اس کی جگہ پر ہو گی۔

سولہویں فصل

خدا تعالیٰ اور فرشتوں اور پیغمبروں کی زیارت میں

اس کتاب کا مصنف کہتا ہے کہ اس عاجز کے استاد نے خداوند تعالیٰ اور فرشتوں اور پیغمبروں کے دیکھنے کی تاویل اپنی کتاب کے شروع میں مقدمہ کے طور پر بیان کی ہے۔ میں نے بھی اسی طرح مناسب سمجھا کہ اس کو پہلے بیان کروں' اور باقی چیزوں کی تاویل حسب وعدہ دیباچہ کتاب حروف معجم کی ترتیب پر پھر بیان کروں تا کہ ان خوابوں کی تاویل کا نکالنا پڑھنے اور سیکھنے والے پر آسان ہو جائے۔

خدا تعالیٰ کو دیکھنے کی تاویل

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو بندہ مومن خدا تعالیٰ کو خواب میں بے چون اور بے چگون دیکھتا ہے (جیسا کہ احادیث میں آیا ہے) اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو دیدار الٰہی ہو گا اور اس کی حاجتیں پوری ہوں گی اور اگر بندہ کھڑا ہے اور خدا تعالیٰ اس کو دیکھتا ہے۔ یہ صلاح کار اور سلامتی نفس کی دلیل ہے اور مغفرت کے

ساتھ مخصوص ہوگا۔ اگر گناہگار ہے تو توبہ کرے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر کوئی خواب دیکھے کہ اللہ تعالیٰ اس سے راز کی بات کرتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک بزرگ ہے۔ فرمانِ خدا ہے۔ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا (اور ہم نے اس کو سرگوشی سے قریب کیا۔)

اگر کوئی خواب دیکھے کہ خدا تعالیٰ اس کے ساتھ حجاب کے پیچھے بات کرتا ہے۔ یہ اس کے دین کے خلل یا خطاء کی دلیل ہے۔ فرمانِ خدا تعالیٰ ہے۔ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ (کسی بشر کے لئے نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے کلام کرے۔ مگر بطور وحی یا حجاب کے پیچھے۔)

اگر خواب میں دیکھے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو مقرب اور عزیز اور حساب کر کے بزرگ بنالیا ہے تو یہ اس کی بخشش کی دلیل ہے اور دُنیا میں مصیبت دیکھے گا۔

اگر خواب میں دیکھے کہ حق تعالیٰ اس کو نصیحت کر رہا ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضا اس میں نہیں ہے۔ فرمانِ خدا تعالیٰ ہے۔ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔)

اگر خواب میں دیکھے کہ خدا تعالیٰ اس کو خوشخبری دیتا ہے تو یہ اس کی رضا کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اس کو خدا تعالیٰ ڈراتا ہے تو یہ اس کے غضب کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ وہ خدا تعالیٰ کے آگے سر جھکائے کھڑا ہے تو یہ غم اور اندوہ کی دلیل ہے۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے۔ وَلَوْ تَرٰى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ (اور جب تو گناہگاروں کو دیکھے گا کہ انہوں نے اپنے رب کے آگے سر جھکائے ہوئے ہیں۔)

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ خدا تعالیٰ نے اس کو کوئی چیز دی ہے تو دُنیا میں بلا اور مصیبت کی دلیل ہے۔ اگر خواب

میں دیکھے کہ حق تعالیٰ اس کو نظر لطف سے دیکھتا ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ خدا تعالیٰ اس کو بہشت اور اپنا دیدار عنایت فرمائے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو دنیا کے سامان میں سے کچھ دیا ہے۔ یہ سخت بیماری کی دلیل ہے' لیکن اس کا اجر اور ثواب پائے گا۔ بعض تعبیر بیان کرنے والوں نے یہ بھی کہا ہے کہ عذاب پائے گا۔

اگر خدا تعالیٰ کو دیکھے اور کوئی دوسرا کہے کہ یہ خدا ہے تو دلیل یہ ہے کہ اس کو کسی بادشاہ سے حاجت پڑے اور اگر خواب میں دیکھے کہ خدا تعالیٰ زمین پر یا کسی جگہ میں آیا ہے۔ یہ دلیل ہے کہ اس جگہ والے مظلوم ہیں اور خدا تعالیٰ ان لوگوں کی مدد کرے گا اور اگر وہاں قحط اور تنگی ہے تو فراخی ہوگی اور اگر وہاں کے باشندے گناہگار ہیں تو توبہ کریں گے' اور اگر دیکھے کہ خداوند تعالیٰ اس کے گھر میں آیا ہے اور مہربانی سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا ہے یا خلعت پہنائی ہے۔ یہ حق تعالیٰ کے کرم کی دلیل ہے' لیکن یہ شخص دُنیا میں رنج اور بیماری اٹھائے گا' اور اگر خدا تعالیٰ کو نورانی شکل میں خواب میں دیکھے' جس کا کہ بیان نہ ہو سکے تو یہ غم اور اندوہ کی دلیل ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ خدا تعالیٰ نے اس کا کوئی دوسرا نام رکھا ہے یہ شرف اور بزرگی کی دلیل ہے اور اگر اس پر خدا تعالیٰ نے غصہ کیا ہے تو یہ زہد اور پارسائی کی دلیل ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ خدا تعالیٰ نے اس کو اپنے نزدیک بلایا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس شخص کی موت قریب آ گئی ہے۔

جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں اللہ تعالیٰ کو کسی شہر یا گاؤں میں دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس جگہ کے نیک لوگ عزت اور شرف اور مرتبہ پائیں گے اور اس جگہ سے ظلم کا ہاتھ اٹھ جائے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے اَللّٰہُ یَحْکُمُ بَیْنَکُمْ فِیْمَا کُنْتُمْ فِیْہِ تَخْتَلِفُوْنَ (اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان تمہارے اختلاف کی بابت فیصلہ کرے گا۔)

اگر خواب میں دیکھے کہ اللہ تعالیٰ اس موضع پر خفا ہے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اس شہر کا قاضی بے انصاف ہے یا اس شہر کا امیر رعایا پر ظلم کرتا ہے۔ یا اس شہر کے عام لوگ بے دین ہیں اور اگر یہی خواب چور دیکھے تو اس کے ہاتھ پاؤں کاٹے جائیں گے اور اس شہر میں فتنہ اور بلا اور قتل واقع ہوگا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتّٰى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ (وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر محافظوں کو بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب کسی کو موت آتی ہے تو اس کو ہمارے قاصد مار ڈالتے ہیں اور وہ کمی نہیں کرتے۔)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خدا تعالیٰ کو بیچون و بے چگون خواب میں دیکھے وہ ڈر اور خوف سے امن میں رہے گا اور اگر مسلمان ہے تو آخرت میں دیدار الٰہی پائے گا۔ حق تعالیٰ کا فرمان ہے۔ اَلَّذِیْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ (جنہوں نے احسان کیا ہے ان کے لئے نیکی اور زیادتی ہے۔)

تعبیر کی تفسیر کرنے والے خدا تعالیٰ کی زیارت کے بارے میں کہتے ہیں۔ اگر خدا تعالیٰ کو اس صورت پر دیکھے کہ وہ صورت کبھی نہیں دیکھی ہے۔ یہ اس کے فضل و کرم کی دلیل ہے، اور اگر کسی شخص کی صورت پر دیکھے تو وہ شخص غالب اور نامدار {۹} ہوگا اور اگر خدا تعالیٰ کو نماز اور تسبیح میں دیکھے تو یہ اس کی رحمت اور بخشش کی دلیل ہے اور اگر خدا تعالیٰ کو غازی {۱۰} لوگ جہاد میں دیکھیں تو یہ ان کی بخشش کی دلیل ہے۔ اگر کوئی شخص خدا تعالیٰ کو خواب میں گالی دے گا تو یہ اس کے کفر کی دلیل ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کو تخت پر بیٹھا ہوا یا سویا ہوا دیکھے تو یہ نالائق صفات ہیں اور یہ اس امر کی دلیل ہے کہ وہ شخص بددین اور گناہگار ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ کو خواب میں دیکھنے کی

تاویل سات وجہ پر ہے۔ (۱) اول‘ معافی اور بخشش‘ (۲) دوم‘ بلا اور مصیبت سے امن۔ (۳) سوم‘ نور اور ہدایت اور دین میں قوت۔ (۴) چہارم‘ ظالموں پر فتح مندی‘ (۵) پنجم‘ بلا اور آخرت کے عذاب سے امن۔ (۶) ششم‘ اس ملک میں آبادی اور بادشاہ عادل ہوگا۔ (۷) ہفتم‘ عزت اور شرف اور دُنیا اور آخرت میں بلند پایہ ہوگا۔ یہ وجوہات نظر رحمت کی صورت میں ہیں۔ اگر خدانخواستہ نظر قہر ہے تو اس کے برخلاف ہوگا‘ اور اگر قاضی خواب میں دیکھے کہ خدا تعالیٰ اس کو غصہ کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ شرع سے تجاوز{۱۱} کرتا ہے‘ اور مظلوم{۱۲} کی داد{۱۳} رسی نہیں کرتا ہے۔ اگر بادشاہ دیکھے تو اس کی بے عدلی{۱۴} کی دلیل ہے اور اگر عالم دیکھے اس کے دین اور اعتقاد میں خلل ہے۔ حاصل یہ ہے کہ نظر رحمت سے دیکھے تو بخشش ہے اور نظر قہر سے دیکھے تو زحمت اور عذاب ہے۔ ہماری دلیل یہ ہے کہ حق تعالیٰ ہر جگہ موجود ہے اس کا دیکھنا عقل کی راہ سے ہے۔ لہٰذا خواب میں قہر الٰہی کا منکر نہ ہونا چاہئے۔

ابو حاتم نے حضرت محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ سے سنا۔ آپ نے فرمایا ہے کہ سب خوابوں میں سے درست یہ ہے کہ حق تعالیٰ کو خواب میں بے چون{۱۵} اور بے چگون{۱۶} دیکھے۔

خواب میں فرشتوں کا دیکھنا

فرشتوں کے دیکھنے کی تاویل۔ بادشاہ کا مگار{۱۷} بادین{۱۸} و دیانت پر دلیل ہے۔ یا عالم پرہیز گار پر دلیل ہے اور تمام فرشتوں میں سے چار فرشتے (۱) جبرائیل علیہ السلام‘ (۲) میکائیل علیہ السلام‘ (۳) اسرافیل علیہ السلام‘ (۴) عزرائیل علیہ السلام بزرگ ترین ہیں۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص حضرت جبرائیل علیہ السلام کو خوش طبع اور کشادہ رو دیکھے تو **دلیل** ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور اپنی مراد کو پہنچے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو اندوہ اور غم پر **دلیل** ہے' اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو جبرائیل علیہ السلام نے خوشخبری دی ہے۔ یا نیک وعدہ کیا ہے' یا کسی کام سے روکا ہے۔ تو یہ عزت اور دولت اور جمعیت {۱۹} خاطر کی **دلیل** ہے اور اگر اس کو کوئی چیز دی ہے تو بادشاہ سے مرتبہ ملے گا اور بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ اگر خواب میں جبرائیل علیہ السلام نے اس کو کچھ دیا ہے تو یہ خوف اور بڑی وحشت کی **دلیل** ہے۔ اگر لوگ اس کو خواب میں کہیں کہ تُو جبرائیل ہے تو **دلیل** ہے کہ سخن دان {۲۰} اور فصیح ہوگا اور مراد پائے گا اور امانت اور بادیانت مشہور ہوگا۔

حضرت میکائیل علیہ السلام

اگر کوئی شخص خواب میں میکائیل علیہ السلام کو دیکھے' جیسے کہ ان کی صورت ہے۔ **دلیل** خیر اور بشارت کی ہے۔ کیونکہ جبرائیل علیہ السلام خواب کے لانے والے اور میکائیل علیہ السلام بشارت {۲۱} اور نعمت وغیرہ کے لانے والے ہیں۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ حضرت میکائیل علیہ السلام نے اس کو عطاء {۲۲} دی ہے۔ یہ خیر اور بزرگی کی **دلیل** ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ لوگ اس کو میکائیل کہتے ہیں۔ **دلیل** ہے کہ اس سے لوگوں کو خیر اور بشارت پہنچے گی اور نہایت قدر و منزلت پائے گا۔

حضرت اسرافیل علیہ السلام

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص حضرت اسرافیل علیہ السلام کو ان کی صورت پر دیکھے تو یہ قوت اور بزرگی اور جاہ و جلال اور علم و دانش کی

دلیل ہے اور جس ملک میں دیکھے اس کی آبادی اور امن کی دلیل ہے اور نرسنگا پھونکتے دیکھے تو یہ بلا اور فتنے کی دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ (نرسنگا پھونکا جائے گا اور جو شخص آسمانوں اور زمین میں ہے بیہوش ہو جائے گا) اور اگر دیکھا کہ آپ کے ہاتھ میں نرسنگا ہے اور پھونکتے نہیں ہیں۔ دلیل ہے کہ شہر میں بلا اور فتنہ اور نہایت خوف پڑے گا اور اگر دیکھے کہ اسرافیل علیہ السلام اس کے گھر میں آئے اور وہ سوتا ہوا جاگ پڑا ہے، دلیل ہے کہ اس شہر کا بادشاہ اس پر خفا ہو گا۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر اسرافیل علیہ السلام کو کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اندوہ گیں {۲۳}، صور {۲۴} پھونکتے ہیں اور اس نے بطورِ برکت صور کی آواز سنی ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں مرگ {۲۵} پڑے گی اور ظالم لوگ ہلاک ہوں گے اور اگر دیکھے کہ اسرافیل علیہ السلام تازہ {۲۶} روی اور خوشی کے ساتھ اس کی طرف دیکھتے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے امن اور خیر پہنچے گا، اور اگر دیکھے کہ اسرافیل علیہ السلام نے چٹھی پر مہر لگا کر اس کو دی ہے تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے اور اگر دیکھے کہ اسرافیل علیہ السلام نے اس پر آوازہ {۲۷} کسا اور غائب ہو گئے۔ دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ کی طرف سے نقصان پہنچے گا۔

حضرت عزرائیل علیہ السلام

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی ملک الموت کو آسمان پر اور اپنے آپ کو زمین پر دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ شخص اپنے کام سے معزول ہوگا اور اگر اپنے پاس دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے اور اگر ملک الموت کو خوش دیکھے تو شہادت کی دلیل ہے اور اگر ملک الموت سے کشتی کی اور گر پڑا تو دلیل ہے کہ دنیا سے جلدی رخصت ہوگا اور اگر ملک الموت کو گرا لیا تو بعض تعبیر

دان بیان کرتے ہیں کہ بیمار ہو گا لیکن شفاء پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی **ملک** الموت کو خواب میں خرم وشاداں دیکھے' تو **دلیل** ہے کہ اس کی زندگی دراز ہو گی اور اگر سلام کرتا ہوا دیکھے تو یہ شخص جلدی شہادت پائے گا اور اگر شیرینی دیتا دیکھے تو جان آسانی سے نکلے گی اور اگر غصہ میں دیکھے تو اس کی موت خطرناک ہو گی اور اگر کوئی تلخ چیز دیتا ہوا دیکھے تو اس کی جان مشکل سے نکلے گی اور اگر خواب میں لوگ اس کو خبر دیں کہ **ملک** الموت فلاں جگہ ہے اور وہ دُور سے دیکھے تو **دلیل** ہے کہ اس کا بادشاہ سے کام پڑے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے **ملک** الموت کو مار ڈالا ہے تو **دلیل** ہے کہ یہ شخص دشمن خلق ہو گا۔

حاملانِ عرش کا دیکھنا

حاملانِ عرش وہ فرشتے ہیں کہ جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے امر سے عرش الٰہی کو اٹھایا ہُوا ہے۔ اگر کوئی ان کو خواب میں دیکھے تو مراد پائے اور بادشاہ بنے اور اگر ان سے ملاقات کی ہے تو کسی بزرگ بادشاہ سے کام پڑے گا اور خیر ومنفعت {۲۸} دیکھے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں حاملانِ عرش کو دیکھنے والا دین داروں سے ملے گا اور حج کرے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ (اور فرشتوں کو عرش کے گرد صف باندھے دیکھے گا کہ وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں) اور اگر فرشتے اس پر مہربانی کریں اور عبادت میں اپنے ساتھ شریک کریں تو یہ اس بات کی **دلیل** ہے کہ اس کی موت قریب آ گئی ہے۔

کراماً کاتبین کا دیکھنا

کراماً کاتبین وہ فرشتے ہیں جو سب لوگوں کے کردار {۲۹} اور گفتار {۳۰} نیک

اور بد کو لکھتے ہیں۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ان کو خواب میں دیکھے۔ اگر نیک ہے تو دونوں جہان میں خیر اور صلاح پائے گا اور اگر مفلس {۳۱} ہے تو غم اور اندوہ اٹھائے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ (وہ تمہارے فعلوں کو جانتے ہیں۔)

اگر ان فرشتوں کو آپس میں لڑتے دیکھے تو یہ دلیل ہے کہ یہ شخص گنہگار اور نافرمان ہے اور عذاب خدا کا مستحق ہے۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے۔ اِنَّا مُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ نِاسْمُہٗ یَحْیٰی (ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحیٰی ہے) اور اگر فرشتوں کو دیکھے کہ کسی چیز کے لینے کے منتظر ہیں تو دلیل ہے کہ اس کے مال اور نعمت میں زوال {۳۲} آئے گا' اور اگر فرشتوں کو کسی جگہ کھڑا دیکھے تو وہاں امن ہوگا اور اگر لڑائی میں دیکھے تو دشمن پر کامیاب ہوگا اگر رکوع وسجود میں دیکھے تو یہ دلیل ہے کہ اس کے دُنیا اور دین کے احکام احوال مستقیم {۳۳} پر ہیں اور اگر فرشتوں کو عورتوں کی شکل میں دیکھے تو یہ دلیل ہے کہ خواب دیکھنے والا خدا تعالیٰ پر جھوٹ لگاتا ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ اَفَاَصْفٰکُمْ رَبُّکُمْ بِالْبَنِیْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ اِنَاثًا اِنَّکُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِیْمًا (کیا خدا تعالیٰ نے تمہیں بیٹے دیئے اور خود بیٹیاں لیں' تم ایک بہت بڑی بات کہتے ہو۔)

اگر خواب میں دیکھے کہ پر رکھتا ہے اور فرشتوں کے ساتھ اڑتا ہے تو اس کی موت قریب ہے اور دُنیا سے توبہ کر کے مرے گا اور اگر دُور فرشتوں کو دیکھے اور ان کے قریب نہیں جا سکتا ہے تو اس پر مصیبت پڑنے کی دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ یَرَوْنَ الْمَلٰٓئِکَۃَ لَا بُشْرٰی یَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِیْنَ (فرشتوں کو دیکھیں گے'

رنج وغم دیکھے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ اِقْرَاْ كِتَابَكَ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا (اپنی کتاب پڑھ' آج کے دن تیرا نفس ہی تجھ پر حساب لینے کے لئے کافی ہے۔)

اور اگر خواب میں دیکھے کہ فرشتے اس کو عزت کے ساتھ سلام کرتے ہیں تو دلیل ہے کہ دُشمن پر فتح پائے گا اور انجام {۴۴} بخیر ہوگا' اور اگر ان کو ایک جگہ اترتے ہوئے دیکھے تو دلیل ہے کہ وہاں کے لوگ غم اور اندوہ سے نجات پائیں گے۔ کیونکہ فرشتے ہمیشہ پیغمبروں کی مدد کے لئے آئے ہیں۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ صاحب خواب کا فرشتوں کو دیکھنا پند اور نصیحت ہے اور اگر فرشتے کو وصیت کرتے دیکھے تو یہ شخص شہید ہوگا اور اگر مقرب فرشتوں کو کسی جگہ میں دیکھے کہ اس جگہ اہل اسلام کافروں کے ساتھ جنگ کرتے ہیں تو اہل اسلام کی فتح ہوگی اور اگر اس جگہ رنج' قحط اور سختی ہوگی تو اللہ تعالیٰ اس جگہ والوں کو اس سے نجات دے گا' اور اگر دیکھے کہ فرشتہ بن کر آسمان کو چلا گیا ہے تو دلیل ہے کہ یہ شخص دُنیا میں زہد اختیار کرے گا اور دنیا سے دستبردار ہو کر راہِ آخرت تلاش کرے گا اور اگر دیکھے کہ فرشتوں کے ساتھ آسمان پر چلا گیا ہے اور واپس نہیں آیا ہے تو جلدی دُنیا سے سفر کرے گا اور اپنا نیک نام چھوڑے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ مقرب فرشتہ عزت کے ساتھ اس کی طرف دیکھتا ہے تو وہ شخص بیماری سے جلدی شفا پائے گا اور اس کے بعد حج اور جہاد کرے گا اور بہت سے نیک کام کرے گا اور اگر اپنے آپ کو فرشتے کی صورت پر دیکھے تو دلیل ہے کہ غم اور قرض سے نجات پائے گا اور اگر مالدار ہے تو مال زیادہ ہوگا اور اگر درویش ہے تو غنی ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ فرشتہ اس کو کسی کام کی بشارت دیتا ہے تو یہ دلیل ہے کہ کوئی بزرگ آدمی اسکو کسی کام پر

لگائے گا اور اگر دیکھے کہ فرشتہ اس کو عطاء دیتا ہے تو وہ شخص عطاء اور بزرگی پائے گا اور اگر فرشتہ کروبی کو استقبال کرتا دیکھے تو دونوں جہان کی دولت پائے گا اور اگر دیکھے کہ فرشتے اسکی زیارت کو آئے اور شمع اور چراغ ان کے پاس ہیں تو دلیل ہے کہ اسکے یہاں دانا اور عالم فرزند آئے گا اور اگر دیکھے کہ فرشتے اسکو سفید یا سبز کپڑے دیتے ہیں تو دلیل ہے کہ وہ خود مرے گا یا اسکے عزیزوں میں سے کوئی مرے گا اور اگر دیکھے کہ اس طرف خوشی سے دیکھتے ہیں تو اسکا انجام بخیر ہو گا اور اگر خواب میں فرشتہ جامع قرآن دے یا خط لکھا ہوا دے تو دلیل ہے کہ کوئی شخص اس پر حکومت کرے گا اور اس پر غالب آئے گا۔

پیغمبران علیہم السلام کی زیارت کے بیان میں

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پیغمبران علیہم السلام تین قسم پر ہیں۔ (۱) اول: اولوالعزم۔ (۲) دوم: مرسل۔ (۳) سوم: نبی۔ پیغمبر اولوالعزم چھ ہیں۔

(۱) اول: آدم علیہ السلام۔ (۲) دوم: نوح علیہ السلام۔ (۳) سوم: حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ (۴) چہارم: حضرت موسیٰ علیہ السلام۔ (۵) پنجم: حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ (۶) ششم: حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

مرسل پیغمبر وہ ہیں کہ جن پر حضرت جبرائیل علیہ السلام وحی لائے ہیں۔ ان کی تعداد تین سو تیرہ ہے اور صرف نبی وہ ہیں کہ جن پر حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل نہیں ہوئے۔

اولوالعزم

ہیں تو خیر اور صلاح اور دین و دنیا کے کاروبار کی آبادی دیکھیں گے اور اگر پیغمبروں کو نقل مکانی کرتے دیکھے اور اس موضع پر بددعا کرتے ہیں تو **دلیل** ہے کہ اس موضع پر بلائے عظیم حق تعالیٰ نازل کرے گا۔ اس کا علاج توبہ اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا ہے۔

نبی

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر بندہ مومن خواب میں کسی پیغمبر کو تازہ اور خوش دیکھے تو عزت اور جاہ اور نصرت پائے گا اور اگر غصہ میں دیکھے تو بدحالی اور رنج اور سختی کی **دلیل** ہے اور اگر خواب میں پیغمبروں سے کچھ سنے تو ان کے علم سے حصہ پائے اور خوشی کی **دلیل** ہے اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی پیغمبر کو مارا ہے تو یہ خیانت کی **دلیل** ہے جیسا کہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے: فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ وَ كُفْرِهِمْ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ (ان کی عہد شکنی اور آیاتِ الٰہی کے ساتھ کفر اور ناحق نبیوں کو قتل کرنے کی وجہ سے۔)

آدم علیہ السلام

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اگر آدم علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو بزرگی اور ولایت پائے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ وَعَصٰی اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰی ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰی (آدم علیہ السلام نے نافرمانی کی اور بہکا۔ پھر اس کے رب نے اس کو برگزیدہ کیا اور توبہ قبول کی اور ہدایت عنایت فرمائی اور اگر خواب میں حضرت آدم علیہ السلام کو اپنے ساتھ بات کرتے دیکھے تو یہ علم آموزی کی **دلیل** ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ وَعَلَّمَ اٰدَمَ

الْاَسْمَآءَ کُلَّهَا (اور آدم علیہ السلام کو سب نام سکھائے۔)

اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے آدم علیہ السلام کی اطاعت نہیں کی ہے تو یہ اس شخص کی نافرمانی اور بدبختی کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے اس کا ہاتھ پکڑا ہے تو یہ بزرگی اور سلطنت کی دلیل ہے۔

حوا علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت حوا علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو دولت اور اقبال پائے۔ عیش اور خوشی اور روافر نعمت {۳۵} اور دراز عمر {۳۶} پائے۔

حضرت نوح علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت نوح علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو دراز عمر پائے، لیکن دشمن سے رنج اور سختی دیکھے اور انجام کار مراد کو پہنچے۔

حضرت ادریس علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت ادریس علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو اس کا کام نیک ہو اور عاقبت محمود ہو۔ {۳۷}

حضرت ہود علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت ہود علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو دشمن اس پر افسوس

کی مراد پائے۔

حضرت صالح علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت صالح علیہ السلام کو خواب میں دیکھے اور جگہ بہ جگہ تبدیل کرے اور اس پر خیر کا دروازہ {۳۸} کھولا جائے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو حج اسلام گزارے۔ بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ بادشاہ ظالم اس پر ظلم کرے اور وہ شخص ماں باپ کے ساتھ بدخوئی {۳۹} سے پیش آئے گا۔

حضرت اسماعیل علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت اسماعیل علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو بشارت {۴۰} فتح اور غنیمت {۴۱} کی پائے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ. (یعنی ہم نے خوشخبری دی اس کو ایک لڑکے بردبار کی۔)

حضرت یعقوب علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت یعقوب علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو فرزندوں کا غم و اندوہ کھائے اور آخر کار غم خوشی سے بدل جائے۔

حضرت یوسف علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت یوسف علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو لوگ اس کے اوپر بہتان {۴۲} لگائیں اور انجامِ کار بزرگی پائے۔

حضرت شعیب علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت شعیب علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو دشمن اس پر غلبہ پائے اور پھر وہ خود دشمن پر فتح پائے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت موسیٰ علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو اہل وعیال میں گرفتار ہو اور پھر خوش حال ہو جائے اور دشمن پر فتح پائے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَّحْمَتِنَا اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا (اور ہم نے اس کو اپنی رحمت سے اس کا بھائی ہارون نبی عنایت کیا) اور بعض تعبیر {۴۳} دان کہتے ہیں کہ آپ کو خواب میں دیکھنا اس ملک کے بادشاہ کے ہلاک ہونے کی دلیل ہے۔

حضرت داؤد علیہ السلام

حضرت داؤد علیہ السلام کو خواب میں دیکھنا بزرگی اور بادشاہی' نعمت اور مال مرتبے کی زیادتی کی دلیل ہے۔

حضرت زکریا علیہ السلام

حضرت زکریا علیہ السلام کو خواب میں دیکھنا توفیق طاعت {۴۴} کی دلیل ہے۔

حضرت یحییٰ علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت یحییٰ علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو اللہ تعالیٰ اسے کارِ خیر کی توفیق عطاء کرے گا۔

حضرت خضر علیہ السلام

حضرت خضر علیہ السلام کو خواب میں دیکھنا' درازی سفر' امن' رزق اور درازی عمر کی دلیل ہے۔

حضرت یونس علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت یونس علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو غموں سے نجات پائے اور تاریکی {۴۵} سے انشاء اللہ تعالیٰ روشنی میں آئے۔

حضرت ایوب علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت ایوب علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو نا امیدی امید سے بدل جائے اور توفیق طاعت و خیرات ہو۔

حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اگر کوئی شخص حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھے تو سب غموں سے راحت پائے۔ قرض سے بری ہو جائے۔ قیدی ہو تو نجات پائے۔ وحشت ہو تو امن پائے۔ قحط و تنگی دُور ہو۔ بعض کہتے ہیں کہ اگر مالدار ہو تو درویش ہو جائے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ میں نے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا ہے اس نے درست دیکھا ہے۔ مَنْ رَاٰنِیْ فَقَدْ رَأَی الْحَقَّ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَتَمَثَّلُ بِیْ. (جس نے مجھے دیکھا اس نے حق دیکھا۔ کیونکہ شیطان میری صورت نہیں بن سکتا ہے) اور جو کوئی مجھے خواب میں دیکھے گا غم و اندوہ نہ دیکھے گا۔ تعجب نہ کرو' میری زیارت کی تاویل زیادہ تر سعادت آخرت ہے۔

اگر آپ کو خواب میں ترش رو دیکھا جائے تو یہ سستی دین اور اس ملک میں بدعت کے ظاہر ہونے کی دلیل ہے اور اگر آپ کو کسی ایسی جگہ دیکھے کہ لوگ آواز

دے رہے ہیں تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ وہ اجڑا ہوا ملک پھر آباد ہو جائے گا اور اگر آپ کو کچھ کھاتے ہوئے دیکھے تو صدقہ اور زکوۃ دینے کی دلیل ہے اور اگر آپ کو ایسی جگہ دیکھے جہاں کسی طرح کی بلا اور محنت نہیں ہے تو اس موضع میں اور زیادہ نعمت ہو گی۔ خاص کر اگر مسجد میں دیکھے اور اگر آپ کو غمناک یا بیمار دیکھے تو یہ اس شخص کے دین کی کمزوری کی دلیل ہے۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی جگہ یا شہر میں دیکھے تو یہ دلیل ہے کہ اس جگہ نعمت فراخ ہو گی اور لوگوں کو جمعیت خاطر ہو گی اور اس جگہ والے دشمن پر فتح حاصل کریں گے۔

اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعضاء میں سے کسی عضو کو کم ہوا دیکھے تو یہ دلیل ہے کہ اس جگہ کے لوگ شریعت میں سُست ہیں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم کا نقصان اس شخص کے دین کا نقصان ہے اور اگر دیکھے کہ آپ نے اس کو تر یا خشک میوے دیئے ہیں تو اس کو دین میں پارسائی حاصل ہو گی۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی نقص کے ساتھ دیکھے تو وہ نقص آپ کا اس خواب کے دیکھنے والے پر پڑے گا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں نیک لوگ دیکھتے ہیں اور آپ کو ان چیزوں کی بشارت دیتے ہیں جو ان کو پہنچیں گی اور برے آدمیوں کو گناہ کرنے سے بچاتے ہیں۔ تا کہ عذاب سے نجات پائیں۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مومنوں کے لئے بشیر {۴۶} اور کافروں کے لئے نذیر {۴۷} ہیں۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی خواب میں غضبناک دیکھے تو یہ دلیل اچھی نہیں ہے۔

اور اگر جنازے کے پیچھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جاتے دیکھا تو یہ خواہش اور بدعت کی دلیل ہے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ کر صرف زیارت کی تو یہ مال اور نعمت اور ولایت پانے کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر افسوس کرتے ہیں تو یہ اس کے کافر ہونے کی دلیل ہے جیسا کہ حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ☆ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ☆ (کہہ دو کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول پر تمسخر کرتے ہو۔ عذر نہ کرو۔ تم نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا ہے۔)

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیغمبروں کی زیارت دس وجہ پر ہے۔ (۱) رحمت' (۲) نعمت' (۳) عزت' (۴) بزرگی' (۵) دولت' (۶) ظفر {۴۸}' (۷) سعادت {۴۹}' (۸) جمعیت' (۹) قوت' (۱۰) دونوں جہاں کی خیر' اور اس موضع کے لوگوں کی بہتری کہ جس جگہ یہ خواب دیکھا گیا ہے۔

خلفائے راشدین کو خواب میں دیکھنا

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

اول خلیفہ حضرت امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔ حضرت محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خلیفہ اول ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھے تو یہ دلیل خوشی اور کرامت کی ہے۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر آپ کو کوئی کسی شہر میں زندہ دیکھے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اس ملک اور شہر کے لوگ بکثرت زکوٰۃ اور صدقہ دیتے ہیں اور یہ امر تب ہے کہ جب آپ کو کشادہ رو {۵۰} اور خوش دیکھیں اور اگر ترش رو {۵۱} دیکھیں تو پھر پہلے کے خلاف ہے۔

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ

دوسرے خلیفہ حضرت امیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص آپ کو خواب میں دیکھے تو یہ اس امر کی **دلیل** ہے کہ وہ شخص عادل {۵۲} اور منصف {۵۳} ہے اور اگر آپ کو کسی شہر میں کشادہ رو اور خوش طبیعت دیکھیں تو اس امر کی **دلیل** ہے کہ اس شہر میں عدل اور انصاف ظاہر ہوگا۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

تیسرے خلیفہ امیر المؤمنین حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص آپ کو خواب میں دیکھے تو **دلیل** اس کی یہ ہو کہ وہ شخص طاعت وزہد اور پرہیز گاری اختیار کرے گا اور اگر وہ ان کو کسی شہر میں خوش طبع اور کشادہ رُو دیکھیں تو اس امر کی **دلیل** ہے کہ اس شہر کے لوگ قرآن مجید اور علم سیکھنے میں رغبت {۵۴} کریں گے۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

چوتھے خلیفہ حضرت امیر المؤمنین علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص آپ کو خواب میں خوش طبیعت اور ہنستے ہوئے دیکھے تو اس امر کی **دلیل** ہے کہ وہ کرامت {۵۵} اور شجاعت {۵۶} اور سرداری پائے گا اور جس شہر میں دیکھے گا وہ شہر عدل اور انصاف سے متصف {۵۷} ہوگا' لیکن گاہے گاہے ان کے درمیان نزاع {۵۸}' جدل {۵۹}' اور جھگڑا ہوتا رہے گا۔

باقی اصحابِ کرام کو خواب میں دیکھنا

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو خواب میں دیکھے تو **دلیل** ہے کہ راہِ دین اسلام میں یگانہ ہوگا اور مسلمانوں

میں قول کا سچا اور بادیانت مشہور ہوگا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ اَصْحَابِی کَالنُّجُوْمِ بِاَیِّهِمُ اقْتَدَیْتُمْ اِهْتَدَیْتُمْ (میرے اصحاب ستاروں کی مانند ہیں جس کی بھی تابعداری کروگے ہدایت پاؤگے۔)

حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما

امیر المومنین حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو جو شخص خواب میں دیکھے گا خیر {۶۰} اور راحت پائے گا اور آخر کار شہداء {۶۱} کا درجہ پائے گا۔

حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی شخص حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھے تو وہ حج اور جہاد کرے گا۔

ابوہریرہ وانس بن مالک رضی اللہ عنہما

اگر کوئی شخص حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ سنتوں کی طرف راغب ہوگا اور علم اور شریعت کو پسند کرے گا۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

اگر کوئی شخص خواب میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو علم اور قرآن عنایت فرمائے گا اور عاقبت محمود {۶۲} ہوگی۔

حضرت عبداللہ بن عباس وابن مسعود رضی اللہ عنہم

اگر کوئی شخص حضرت عبداللہ بن عباس یا ابن مسعود رضی اللہ عنہم کو خواب میں

دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ کارِ دین میں مجتہد ہو گا۔

حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی شخص حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ مشہور ہو گا اور موذنوں {۶۳} کا ثواب پائے گا اور راہِ اہل سنت و الجماعت کی راہ پر چلے گا۔ حاصل یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اصحاب کرام کو خواب میں دیکھنا خیر اور منفعت {۶۴} کی دلیل ہے۔

عالموں اور حکیموں اور زاہدوں کو دیکھنا

اگر کوئی شخص عالموں، حکیموں یا زاہدوں {۶۵} کو خواب میں دیکھے گا تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ خیر و طاعت کے کاموں پر توفیق پائے گا اور علم حاصل کرے گا۔ کیونکہ علماء آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے وارث اور مسلمانوں کے رہنما ہیں۔

اگر کوئی شخص خواب میں کسی شہر یا محلے میں علماء و حکماء کے گروہ کو جمع ہوتے دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس شہر کے لوگ جاہلوں پر گفتار اور کردار اور امر و نہی سے نصرت {۶۶} پائیں گے۔ اب باقی چیزوں کی تعبیر کو حروفِ معجم {۶۷} کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔

کتاب کامل التعبیر سے حرف الالف

آبادی

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ویران جگہ کو آباد کرتا ہے جیسے مسجد، مدرسہ، خانقاہ اور جوان کے مشابہ ہے تو یہ دین اور عقل کی صلاح اور آخرت کے ثواب کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ ویران زمین کو

خود آباد کرتا ہے۔ جیسے سرائے یا دُکان وغیرہ بناتا ہے تو اس جہان کے فائدے اور خیر کی دلیل ہے اور اگر آباد جگہ کو ویران دیکھے تو دلیل ہے کہ اس جگہ بلا اور مصیبت پہنچے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں اپنے آپ کو آباد جگہ میں مقیم دیکھے تو دلیل ہے کہ آبادی کے اندازے پر خیر اور نفع پائے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھا ہے تو شر اور فساد اور نقصان پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ آبادی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (۱) اول' اس جہان کے کاموں کی صلاح پر' (۲) دوم خیر اور منفعت۔ (۳) سوم مراد وکامرانی۔ (۴) چہارم' بستہ کاموں کی کشائش۔

آب یعنی پانی

تمام چیزوں کی زندگی پانی سے ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ (ہم نے ایک چیز کو پانی سے زندہ کیا ہے۔)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب دیکھے کہ وہ سطح آب پر پانی کی طرح چلتا ہے جیسے دریا اور نہر کا پانی۔ یہ اس کے پاک اعتقاد اور قوتِ ایمانی کی دلیل ہے' اور اگر صاف اور خوشگوار پانی بہت پیا ہے تو یہ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز اور خوش عیش ہوگا اور اگر بے مزہ یا شور پانی پیا ہے تو اس کی تعبیر پہلے کے خلاف ہے' اور اگر دیکھے کہ دریا سے صاف اور اچھا پانی پیتا ہے تو دلیل ہے کہ تمام جہان کا بادشاہ ہوگا اور بعض کہتے ہیں کہ اس آب دریا کے پینے کے قدر بزرگی اور مال ونعمت حاصل کرے گا۔ اگر پانی مصفا اور صاف ہے اور اگر گدلا ہے تو اس کو رنج اور سختی اور خوف اور وحشت پہنچے گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ پانی گرم پیتا ہے' تو بیماری اور رنج کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اس پر پانی گرم گرایا گیا ہے اور اس

کو خبر نہیں ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گیا اس کو سخت غم پہنچے گا اور اگر دیکھے کہ پانی میں گرا ہے تو دلیل ہے کہ رنج اور غم میں گرفتار ہو گا اور اگر پانی پیالے میں اٹھائے تو دلیل ہے کہ مال اور زندگی پر فریفتہ ہو گا اور اگر کانچ کے پیالے میں اپنی عورت کو پانی دیا (اور دانا لوگ کانچ کے پیالے کو عورتوں کے جوہر کے ساتھ نسبت دیتے ہیں اور پانی جو کانچ کے پیالے میں ہے اس کو فرزند کے ساتھ نسبت دیتے ہیں جو ماں کے پیٹ میں ہے) اگر پیالہ ٹوٹا ہوا ہے تو بیوی مرے گی اور بچہ رہے گا۔ اگر پانی گرا اور پیالہ خالی رہا تو دلیل ہے کہ بچہ مرے گا اور عورت بچ رہے گی' اور اگر دیکھا کہ بغیر قیمت کے لوگوں کو پانی دیتا ہے تو دُنیا اور آخرت میں لوگوں کو اس سے فائدہ پہنچے گا اور ویران جگہ کو آباد کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ جس گھر میں پانی گرایا ہوا تھا اس کے اندر داخل ہوا ہے تو دلیل ہے کہ غمگین اور متفکر {۶۸} ہو گا اور اگر دیکھے کہ پیالے کے صاف پانی کو کتے کی طرح پیا ہے تو دلیل ہے کہ عیش {۶۹} اور عشرت سے زندگی گزارے گا' لیکن ایسا کام کرے گا کہ بلا اور فتنہ میں پڑے گا اور مال کو تھوڑا تھوڑا کر کے لوگوں کو بخشے گا اور خیرات میں خرچ کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر پانی کو وقت پر زیادہ ہوتے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس سال میں نعمت کی فراخی ہو گی اور اگر پانی دیکھے اور زمین میں جذب ہو جائے تو دلیل ہے کہ عام لوگوں کو سلامتی اور عافیت {۷۰} حاصل ہو گی۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ (اور کہا گیا کہ اے زمین! اپنے پانی کو نگل جا اور اے آسمان! بس کر اور پانی گہرائی میں گیا) اور اگر دیکھے کہ پانی لوگوں کے سروں پر چڑھا جاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس سال اس ملک میں نعمت اور فراخی ہو گی۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ إِنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا (ہم نے پانی کو خوب اچھی طرح گرایا۔)

اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں صاف پانی ہے تو دلیل ہے کہ نعمت اور خوش عیشی پائے گا اور اگر دیکھے کہ گھر میں گدلے پانی پر کھڑا ہے تو پھر اس کی تاویل پہلے کے خلاف ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ باغ اور زراعت کو دریاؤں اور نہروں سے پانی دینا غم اور اندوہ سے خلاصی اور مال کی دلیل ہے اور لوگوں کو پانی دینا دین اور دیانت اور نیک کاموں کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ پانی میں جاتا ہے اور اس وقت اس کا جسم مضبوط ہے تو دلیل ہے کہ حاکم کی طرف سے کسی سخت کام میں مشغول ہوگا اور اس کا قول اس کام میں اور دُوسرے کاموں میں مقبول ہوگا اور اگر صاف پانی میں جائے اور اس کا جسم چھپ جائے تو قوتِ دین اور توکل بر خدا اور استقامت {۱۷} کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ پانی باغ میں جاتا ہے' عورت یا کنیز ملنے کی دلیل ہے اور اگر اپنے اوپر صاف پانی کو گرتا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس سے خیرو منفعت پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ اس پر گدلا پانی گرایا ہے تو اس سے نقصان پانے کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب کے اندر پانی میں جانے کی تعبیر پانچ وجہ پر بتاتے ہیں۔ اول یقین۔ دوم قوت۔ سوم مشکل کام۔ چہارم مصاحبت۔ {۱۷} پنجم رئیس شہر کی طرف سے کوئی کام۔

یاد رکھو کہ تعبیر باراں حرف ب میں بیان کریں گے اور آب چشمہ' آب چاہ اور آب جُو حرفِ ج میں بیان کریں گے اور آب دریا حرفِ د میں اور آب رود حرفِ ر میں اور آب کاریز حرفِ ک میں۔ اسی ترتیب پر دوسرے خوابوں کو ہر ایک چیز کی ترتیب پر اس کی جگہ پر ذکر کریں گے۔

آب بینی یعنی ناک کا پانی

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ناک سے پانی کا خواب میں نکلتے

دیکھنا فرزند کی دلیل ہے اور صرف آب بینی کا دیکھنا بھی فرزند کی دلیل ہے اور اگر ناک سے سرکہ نکلتے دیکھے تو بھی فرزند کی دلیل ہے۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر ناک سے پانی نکلتا دیکھے تو قرض کے اترنے اور رنج و غم سے نجات پانے کی دلیل ہے اور اگر بیمار ہے تو شفاء {۴۳} پائے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آب بینی فرزند کی دلیل ہے۔ اگر جسم پر پڑے تو لڑکا ہوگا اور اگر زمین پر پڑے تو لڑکی ہوگی اور اگر عورت پر پڑے تو حاملہ ہوگی مگر فرزند ضائع ہوگا اور اگر دیکھے کہ عورت نے اس پر آب بینی گرایا ہے تو لڑکا ہوگا اور اگر دیکھے کہ آب بینی ہمسایہ کے گھر گرایا ہے تو ہمسایہ کی عورت خیانت کرے گی اور اگر دیکھے کہ اپنا آب بینی کسی مرد کے بستر پر ڈالا ہے تو بھی یہی تاویل خیانت ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں اپنے آپ کو اپنا آب بینی کھاتا دیکھے تو دلیل ہے کہ اپنا مال اپنے عیال پر خرچ کرے گا۔ اگر اپنی عورت کے آب بینی کو کھاتا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند ہوگا اور اگر دیکھے کہ آب بینی سیاہ اور میلا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے فرزند کو اندوہ اور مصیبت پہنچے گی' اور اگر زرد دیکھے تو فرزند بیمار ہوگا۔

آب تاختن یعنی پیشاب کرنا

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی پیشاب کو غیر محل پر کرتا دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ خود غمگین اور قرض دار ہوگا اور اگر اپنی جگہ پر دیکھے تو قرض سے نجات اور غم سے خوشی دیکھے گا اور اگر دیکھنے والا مالدار ہے تو مال کا نقصان ہوگا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے اگر نامعلوم جگہ پر پیشاب کرتا دیکھے تو

اس امر کی دلیل ہے کہ صاحب خواب اس موضع کے اہل سے عورت پائے گا یا باندی خریدے گا۔

اور اگر پیشاب کی جگہ خواب میں خون چلتا ہوا دیکھے تو اس کے نقصان کی دلیل ہے اور اگر پیشاب میں پیپ چلتے ہوئے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے یہاں بیمار بچہ پیدا ہوگا۔ بعض اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ خواب میں پیشاب کرنا حرام مال کی دلیل ہے اور اگر خواب میں پیشاب کو پئے گا تو دلیل ہے کہ حرام مال کھائے گا۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کنوئیں میں پیشاب کرتا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ کسی سے مال حلال پائے گا اور اگر پیشاب کرتا دیکھے تو دلیل ہے کہ فرزند حافظ قرآن اور دانا آئے گا اور اگر دیکھے کہ تھوڑا پیشاب کرلیا ہے اور تھوڑا باقی رکھا ہے تو دلیل ہے کہ تھوڑا مال جائے گا اور کچھ اندوہ اور غم اس سے جدا ہوگا اور اگر دیکھے کہ اس کے پیشاب سے لوگ مسح کرتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند عالم اور دانا آئے گا اور لوگ اس کے تابعدار ہوں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر مسجد میں پیشاب کرتا دیکھے تو دلیل ہے کہ اپنے مال کو خزانہ کرے گا لیکن اپنے لئے نہیں' اور اگر دیکھے کہ پیشاب کرنے سے اس کا کپڑا تر ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ اپنا مال اپنے فرزند کے لئے جمع کرے گا۔ حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ اونچی جگہ میں پیشاب کرتا ہوا دیکھنا مالداری کی دلیل ہے۔ ان کے لئے جو درویش ہیں غلام آزاد ہوگا۔ بیمار شفا پائے گا۔ قیدی نجات پائے گا۔ مسافر وطن کو آئے گا۔ حاکم معزول ہوگا۔ خلیفہ مرے گا۔ قاضی معزول {۲۷} ہوگا اور سوداگر نقصان اٹھائیں گے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں اگر خواب میں اپنے گھر میں اس کی ٹھیک جگہ پر پیشاب کرتا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اپنا مال اپنی اولاد کے لئے خزانہ کرے گا' لیکن اس کے عوض اور پائے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: وَمَآ اَنْفَقْتُمْ

مَنْ شَیْئٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ وَهُوَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ (اور جو چیز تم خرچ کرتے ہو پس وہ مولیٰ اس کا عوض دے دیتا ہے اور وہ سب سے بڑھ کر رزق دینے والا ہے۔)

آب خانہ، پاخانہ

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب کے اندر پاخانہ بنائے تو **دلیل** ہے کہ دُنیا کے مال پر حریص اور راغب {۷۵} ہوگا اور مال سے کچھ خرچ نہ کرنا چاہے گا۔ بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کو جادوگر عورت ملے گی اور وہ عورت حرام خور اور بد دیانت ہوگی۔

اگر پاخانہ میں اپنے آپ کو بول و پاخانہ کرتا دیکھے تو **دلیل** ہے کہ مال کو جمع کرے گا اور اگر دیکھے کہ پاخانے میں یا پاخانے کے گڑھے میں گرا ہے تو **دلیل** ہے کہ مال جمع کرنے میں غرق ہوگا اور اگر دیکھے کہ وہ خود پاخانے کے کنوئیں میں گرا ہے تو **دلیل** ہے کہ کسی کا مال چھینے گا، اور اگر دیکھے کہ گرتے ہی ہاتھ اور پاؤں ٹوٹ گئے ہیں تو **دلیل** ہے کہ سخت بلا میں گرفتار ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پاخانہ کا دیکھنا پانچ قسم پر ہے۔ (۱) اول، مالِ حرام، (۲) دوم، عیشِ دُنیا۔ (۳) سوم، خزانہ۔ (۴) چہارم، حرام میں شروع۔ (۵) پنجم، خدمت گار اور حرام خور عورت۔

آبدستان (لوٹا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لوٹا دیکھنے والا خزانہ دار صاحب تدبیر ہوگا کہ آمدنی اور خرچ اس کے ہاتھ میں ہوگا اور اگر دیکھے کہ

[illegible]

حق تعالیٰ ہے۔یَطُوفُ عَلَیہِم وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ بِاَکْوَابٍ وَّاَبَارِیقَ (بہشت میں ان پر خادم کوزوں اور بدھنوں کے ساتھ طواف کریں گے۔)

اگر دیکھے کہ اس کو کوزہ ٹوٹ گیا یا ضائع ہو گیا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کی عورت جدا ہو جائے گی یا مر جائے گی۔

اگر کوزے سے اپنے آپ کو پانی پیتے دیکھے تو **دلیل** ہے کہ اس کے ہاں فرزند پیدا ہو گا۔خصوصاً جب پانی کو صاف اور خوش ذائقہ دیکھے۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوزے کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔(۱) اول خادم' (۲) دوم خزانچی' (۳) سوم وزارت' (۴) چہارم فرزند' (۵) پنجم ایسی جگہ سے تھوڑی روزی پانا جہاں سے امید نہیں رکھتا ہے۔

آبستنی (حمل)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں اپنا پیٹ حاملہ عورت کی طرح بڑا دیکھے تو **دلیل** ہے کہ اس کو پیٹ کی بڑائی کے اندازے پر دُنیا کا مال اور نعمت حاصل ہو گی۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر نابالغ بچہ اپنے آپ کو حمل والا خواب میں دیکھے۔اگر لڑکا ہے تو اس کے باپ کو نعمت اور مال حاصل ہو گا اور اگر لڑکی ہے تو اس کی ماں کو مال و نعمت ملے گی۔

آبکامہ (ترش پانی) یا کانجی

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آبکامہ کا خواب میں دیکھنا رنج اور بیماری کی **دلیل** ہے اور اس کا پینا بیماری کی **دلیل** ہے۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ آبکامہ کو اگر گرتا ہوا دیکھے یا اس میں سے کچھ نہ پیا ہو تو **دلیل** ہے کہ غم اور اندوہ سے نجات پائے گا اور اگر بیمار

ہے تو شفاء پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے ارشادہ فرمایا ہے کہ آبکامہ کا پینا پانچ وجہ پر ہے۔ (۱) اول بیماری۔ (۲) دوم غم۔ (۳) سوم جھگڑا۔ (۴) چہارم حاجت۔ (۵) پنجم عیال کے ساتھ لڑائی۔

آبگینہ (کانچ، بلور)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آبگینہ {۷۷} دیکھنا عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ آبگینہ میں پانی ہے تو دلیل ہے کہ عورت اور مال پائے گا اور اگر دیکھے کہ آبگینہ میں کسی کو شربت دیا ہے تو دلیل ہے کہ کسی سے عورت ملے گی۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس آبگینہ تھا جو گر کر ٹوٹ گیا ہے۔ اگر عورت رکھتا ہے طلاق دے گا۔ ورنہ اس کے عزیزوں میں سے کوئی عورت مرے گی اور آبگینہ بنانے والا بمنزلہ {۷۸} مالک اور آقا کے ہوتا ہے اور بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ خواب میں آبگینہ بنانے والا عورتوں کا کام کرتا ہے اور ہمیشہ عورتوں کی صحبت میں رہتا ہے۔

آبلہ (ہندی چھالہ)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آبلہ {۷۹} دیکھنا دولت کی زیادتی کی دلیل ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم پر آبلہ ہے تو دلیل ہے کہ اس کے اندازے پر اس کو مال ملے گا۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جسم پر آبلہ خواب میں دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو حرام ملے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جسم پر آبلہ کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (۱) اول زیادتی مال، (۲) دوم عورت ملے گی۔ (۳) سوم بچہ پیدا ہوگا۔

(۴) چہارم مراد پوری ہوگی۔ (۵) پنجم اگر آبلہ سفید ہے تو خوف سے امن پائے گا۔

آبنوس

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آبنوس کو دیکھنے والا اپنے کام میں سخت مضبوط ہوگا لیکن مالدار بخیل ہوگا۔ اس سے کسی کو فائدہ نہیں پہنچے گا۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آبنوس کا خواب میں دیکھنا اسی صفت کی عورت ہوتی ہے جو اوپر مرد کی بیان کی گئی ہے۔ حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آبنوس کا دیکھنا گذشتہ تعبیر رکھتا ہے۔

آتش (آگ)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں آگ بغیر دھوئیں کے دیکھے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کے قریب ہوگا اور اس کے بستہ {۸۰} کام پورے ہوں گے اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے آگ میں گرا کر جلا دیا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اس پر ظلم کرے گا لیکن جلدی خلاصی پائے گا اور بشارت اور نیکی پائے گا۔ چنانچہ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ (ہم نے حکم دیا کہ اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیم علیہ السلام پر سلامتی ہو جا۔)

اگر خواب میں دیکھے کہ آگ نے اس کو جلایا نہیں ہے تو دلیل ہے کہ کراہت {۸۱} کے ساتھ سفر کرے گا اور اگر آگ کو بھڑکتا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ تپ سے بیمار ہوگا اور اگر دیکھے کہ آگ نے اس کا جسم جلا دیا ہے، دلیل ہے کہ جلن کے مطابق اس کو رنج و نقصان پہنچے گا اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کے گھر میں آگ لگی پڑی ہے اور اس کے سارے جسم کو جلا دیا ہے اور بھڑکتی ہے اور اس کے دل میں اس سے خوف اور وحشت {۸۲} نہیں آئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو محنت اور مصیبت کے

سبب بیماری اور ضعف {۸۳} آئے گا۔ جیسے سردی' طاعون' آبلہ اور سرخہ وغیرہ' اور اگر دیکھے کہ آگ کو پکڑ لیا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر بادشاہ سے مالِ حرام ملے گا۔ اگر دیکھے کہ آگ دھوئیں دار ہے تو دلیل ہے کہ اس کو مالِ حرام محنت اور رنج سے ملے گا اور بہت سا جھگڑا دیکھے گا۔ اگر دیکھے کہ اس کو آگ سے گرمی اور تپش پہنچی ہے تو دلیل ہے کہ کوئی شخص اس کی غیبت {۸۴} کرتا ہے۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ آگ کے شعلے لوگوں پر ڈالتا ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں میں عداوت اور دشمنی ڈالے گا اور اگر سوداگر خواب میں دیکھے کہ اس کی دُکان اور سامان کو آگ لگی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا سامان برباد ہوگا یا ایک درہم کی چیز تین درہم کو فروخت کرے گا اور کسی پر شفقت {۸۵} نہ کرے گا۔

اگر دیکھے کہ کسی کے گھر میں آگ لگی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ آدمی جنگ اور فتنہ اور بادشاہ کے ظلم میں گرفتار ہوگا اور اگر دیکھے کہ آگ نے اس کا کپڑا جلا دیا ہے تو دلیل ہے کہ اپنوں کے ساتھ لڑے گا اور مال کے سبب سے غمناک ہوگا۔ اگر کوئی بڑی آگ زمین پر دیکھے تو دلیل ہے کہ اس موضع پر جنگ اور فتنہ ہوگا اور اگر کوئی جلی ہوئی چیز دیکھے تو دلیل ہے کہ عورتوں کی وجہ سے کسی کے ساتھ لڑے گا۔ اگر دیکھے کہ کسی شہر یا محل یا سرائے میں آگ لگی ہے اور سب کچھ جلا دیا ہے اور آگ شعلہ مارتی ہے اور آواز خوفناک دیتی ہے تو دلیل ہے کہ اس جگہ میں کارزار {۸۶} یا سخت بیماری پڑے گی۔

اگر دیکھے کہ آگ نے کچھ چیزیں جلا دی ہیں اور کچھ چھوڑ دی ہیں اور خوفناک آواز نہیں دیتی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس موضع میں لڑائی ہوگی' اور اگر شعلے روشن نہیں ہیں تو سخت بیماری پڑے گی اور اگر آگ کو دھوئیں کے ساتھ دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اپنے کاموں میں ڈر اور وحشت دیکھے گا اور اگر دیکھے کہ آگ آسمان سے

گری اور اس نے شہر یا محلّہ یا سرائے کو جلا دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس شہر یا جگہ پر بلا اور فتنہ پڑے گا اور اگر دیکھے کہ خوفناک آواز تھی اور آگ شعلے مارتی تھی، لیکن جس جگہ پڑی ہے شعلے نہیں مارے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس جگہ زبانی جھگڑا اور فساد ہوگا۔ اگر دیکھے کہ زمین کے نیچے سے خوفناک آگ نکلی ہے اور آسمان کی طرف گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس جگہ لوگ خدا تعالیٰ کے پیاروں کے ساتھ اس آگ کی طاقت کے مطابق جھوٹ اور بہتان کے ساتھ لڑائی لڑیں گے اور اگر دیکھے کہ آگ بے تحاشا {۸۷} جگہ بہ جگہ جاتی ہے اور وہ آگ کچھ تکلیف نہیں دیتی ہے تو دلیل ہے کہ صاحب خواب فائدہ حاصل کرے گا اور اگر درویش ہے تو مالدار ہوگا۔

حضرت اشعث رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ آگ آسمان سے بارش کی طرح برستی ہے تو دلیل ہے کہ اس جگہ پر بادشاہوں کی طرف سے خونریزی {۸۸} اور بلا آئے گی اور اگر دیکھے کہ آسمان سے آگ آئی اور اس نے کھانے کی چیزوں کو جلا دیا تو دلیل ہے کہ اس کی عبادت حق تعالیٰ کے نزدیک قبول ہوئی ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ (قربانی کہ اس کو کھائے گی) اگر دیکھے کہ آسمان سے آگ آرہی ہے اور کسی چیز کو نہیں جلاتی ہے تو یہ دلیل حق تعالیٰ کے خوف کی ہے فرمان حق تعالیٰ ہے کہ عَذَابَ النَّارِ الَّتِیْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ (آگ کا عذاب جس کو تم جھٹلاتے تھے) اور اس کو بادشاہ سے خوف ہوگا اور اگر دیکھے کہ بڑی آگ کے سرے پر بیٹھے ہوئے گرم ہو رہا تھا تو اس امر کی دلیل ہے کہ ایک بزرگ بادشاہ کے نزدیک ہوگا اور اگر دیکھے کہ کوئی چیز آگ پر پکا رہا تھا تو دلیل ہے کہ دین اور دنیا کا شغل تمام ہوگا۔

اگر دیکھے کہ آگ زمین پر اتری اور زمین کی سبزی کو جلاتی ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں خدانخواستہ ناگہانی موت بہت آئے گی اور اگر دیکھے کہ ایک بڑی آگ نے قبہ {۸۹} یا منارہ کو جلا دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس جگہ کا بادشاہ مرے گا۔

بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ آگ زمین سے نکل کر روشن ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اس جگہ خزانہ ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ آگ کے ٹکڑے کھاتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ یتیموں کا مال کھاتا ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ اَلَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰی ظُلْمًا اِنَّمَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِہِمْ نَارًا وَّسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا (جو لوگ یتیموں کا مال ظلم سے کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں اور وہ جلدی دوزخ میں جائیں گے۔)

اگر دیکھے کہ اس کے منہ سے آگ نکلتی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ جھوٹی بات اور بہتان {۹۰} لگاتا ہے اور اگر دیکھے کہ ہر جگہ آگ جلتی ہے تو دلیل ہے کہ رعیت اور بادشاہ کے لوگوں میں ایلچی کا کام کرے گا اور اگر دیکھے کہ اس کے پہلو میں آگ روشن ہے اور کوئی نقصان نہیں کرتی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو نیکی پہنچے گی۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ اَفَرَءَیْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ (کیا تم نے اس آگ کو دیکھا ہے کہ جس کو تم روشن کرتے ہو۔)

اگر دیکھے کہ بڑی آگ لکڑیوں کو جلاتی ہے تو فتنہ {۹۱} اور جنگ پر دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ کُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ. (جب وہ لڑائی کے لئے آگ بھڑکاتے ہیں۔)

اگر خواب میں دیکھے کہ آگ لوگوں کو جلاتی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو دشمنوں پر فتح ہوگی اور اگر دیکھے کہ آگ نے اس کو جلا دیا اور اس میں روشنی نہ تھی تو دلیل ہے کہ مرضِ سرسام سے بیمار ہوگا اور اگر اس میں نُور دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے خویشوں اور فرزندوں میں سے کسی کے یہاں بچہ آئے گا کہ لوگ اس کی تعریف کریں گے اور اس نورِ آتش کے برابر بزرگی اور مال پائے گا اور اگر رزمگاہ {۹۲} میں آگ دیکھے تو یہ سخت بیماریوں کی دلیل ہے۔ جیسے آبلہ، سرطان، سرسام مرگ ناگہانی وغیرہ۔

خدانخواستہ۔

اگر آگ کو دھوئیں کے ساتھ دیکھے تو اس امر کی **دلیل** ہے کہ اس کو بادشاہ سے ڈر اور خوف ہوگا' اور اگر آگ کو بازار میں دیکھے تو یہ بازار والوں کی بے دینی کی **دلیل** ہے کہ بازار والے تجارت میں انصاف نہیں کرتے ہیں اور خریدی ہوئی چیزوں میں جھوٹ بولتے ہیں اور اگر کسی **ملک** میں آگ لگی ہوئی دیکھے تو **دلیل** ہے کہ وہاں کے لوگ بادشاہ کے ساتھ لڑتے ہیں اور اس سے رعایا پر ظلم ہوتا ہے۔

اگر نامعلوم مہینے میں آگ دیکھے تو بے دینی کی **دلیل** ہے اور اگر کسی کے کپڑوں کو آگ لگی ہوئی دیکھے تو **دلیل** ہے کہ اس پر مصیبت اور دہشت {۹۳} اور خوف پڑے گا' اور اگر اپنے آپ کو آگ پر کھڑا ہوا دیکھے تو اس امر کی **دلیل** ہے کہ اس کو رنج پہنچے گا۔

آتش افروختن (آگ کا روشن کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آگ کا روشن کرنا بادشاہ کی قوت کی **دلیل** ہے اور بغیر دھوئیں کے آگ **دلیل** ہے فروغ اور رونق اور زرو مال اور سامان جمعیت **ملک** جو دل کی خواہش کے بموجب ہو اور دھوئیں والی آگ بادشاہ کے ظلم اور غم و اندوہ اور نقصان پر **دلیل** ہے۔ اگر گرم ہونے کے لئے آگ روشن کی یا کوئی اور گرم ہووے تو **دلیل** ہے کہ کوئی چیز طلب کرے گا اور نفع پائے گا' اور اگر دیکھے کہ بے فائدہ آگ روشن کی ہے تو اس امر کی **دلیل** ہے کہ بے وجہ لڑائی اور جھگڑے کرے گا۔

اگر کوئی چیز بریان {۹۴} کرنے کے لئے آگ روشن کی ہے تو **دلیل** ہے کہ لوگوں کی غیبت {۹۵} کے لئے کوئی کام کرے گا تا کہ کسی کا حال معلوم ہو اور اگر اس بھنی ہوئی چیز کو کھائے تو **دلیل** ہے کہ اسی قدر روزی اس کو غم و اندوہ کے ساتھ ملے گی' اور اگر دیکھے کہ دیگ کے نیچے آگ روشن کرتا ہے اور اس میں گوشت یا اور کوئی چیز

ہے تو دلیل ہے کہ کوئی کام کرے گا کہ جس سے صاحب خانہ {۹۶} کو فائدہ پہنچے گا اور اگر اس دیگ میں کوئی کھانے کی چیز نہیں ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کام سے اندوہ اور غم ہوگا۔ اگر روشنی کے لئے آگ جلائی ہے تو دلیل ہے کہ کام کو حجت اور دلیل سے کرے گا اور اگر حلوہ بنانے کے لئے آگ روشن کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو نیک بات کہیں گے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ کسی جگہ کو جلانے کے لئے آگ روشن کی ہے تو دلیل ہے کہ اہل موضع {۹۷} کی بدی اور غیبت کرے گی اور اگر آگ کو بغیر کھانے پکانے کے تنور یا آتش دان {۹۸} میں روشن کرے تو دلیل ہے کہ وہ اپنے خویشوں اور اہل بیت کے ساتھ لڑے گا اور اگر دیکھے کہ اپنے فائدہ کے لئے آگ روشن کرنا چاہتا ہے اور آگ روشن نہیں ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اپنے علم سے فائدہ اٹھائے گا اور اگر بادشاہ ہے تو عزت اور مرتبہ اور دولت زیادہ ہوگی۔ اگر دیکھے کہ آگ روشن کی ہے اور بجھ گئی ہے تو یہ اس کے ہلاک ہونے کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ جنگل میں آگ روشن کی ہے تا کہ لوگ اس کی روشنی سے اپنی جگہ پر چلے جائیں تو دلیل ہے کہ اس کے علم اور حکمت سے لوگ فائدہ اٹھائیں گے اور راہِ راست پر آئیں گے۔

اگر دیکھے کہ آگ کمزور ہو رہی ہے اور اس کا نور کم ہو رہا ہے تو دلیل ہے کہ صاحب خواب کے احوال متغیر {۹۹} ہونگے اور دُنیا سے رحلت {۱۰۰} کرے گا۔

اگر خواب میں دیکھے کہ جنگل میں آگ روشن کی ہے اور راہِ راست پر روشن نہیں ہے تو دلیل ہے کہ لوگ اس کے علم سے گمراہ ہوں گے' اور اگر سوداگر خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی موضع کو جلانے کے لئے آگ روشن کی ہے اور آگ نے اس کو

نہیں جلایا ہے تو دلیل ہے کہ بددیانتی سے خرید وفروخت کرے گا اور اس کا مال حرام کا ہوگا اور اگر دیکھے کہ ہمسایہ کے گھر سے آگ لیتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو مال حرام پہنچے گا۔

آتشین روشنائی (آگ کی روشنی)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں آگ کی روشنائی کو دیکھے کہ اس میں رستہ چل سکے تو اس امر کی دلیل ہے کہ دولت زہد پائے گا اور اگر روشنی کو کھڑا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی دولت کی جگہ وہی ہوگی اور اگر آگ کا انگارہ چمکتا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں سلطان {۱۰۱} کی سواری ظاہر ہوگی۔

اگر اپنے گھر میں انگارا دیکھے کہ اس کا نور گھر کو روشن کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام ترقی پر ہوگا اور دولت زیادہ ہوگی اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس انگارے کو بجھا دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کے خاندان میں لڑائی اور جھگڑا ہوگا۔

آتش پرستیدن (آگ کا پوجنا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ آگ کو سجدہ کرتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ ظالم بادشاہ کو سجدہ کرے گا اور اس کی خدمت میں مشغول ہوگا اور اس کو اس میں صبر اور آرام حاصل نہ ہوگا اور اگر دیکھے کہ تنور یا آگ یا چراغ کو سجدہ کرتا ہے تو دلیل ہے کہ عورتوں کی خدمت میں مشغول ہوگا اور اگر دیکھے کہ آگ کو پوجتا اور بوسہ دیتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کا مخبر {۱۰۲} ہوگا۔

اگر دیکھے کہ آگ میں خوار ہو کر پھر رہا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کی سوداگری کی رغبت {۱۰۳} کرے گا' لیکن نتیجہ اچھا نہ ہوگا۔ خاص کر اگر آگ سے جسم پر تکلیف

پہنچے اور اگر آگ سے جسم کو تکلیف نہ پہنچے تو دلیل ہے کہ سلامتی اور جمعیت {۱۰۴} خاطر بادشاہِ وقت سے دیکھے گا اور اگر خواب میں آگ کے اندر چلا جائے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے اسی قدر فائدہ اٹھائے گا۔

اگر خواب میں دیکھے کہ آگ اس کے چہرے یا کپڑے یا ہاتھ سے روشنی دیتی ہے۔ چنانچہ لوگ اس کے نور سے حیران ہو جائیں تو دلیل ہے کہ دشمن پر فتح اور دونوں جہان کو مراد پائے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ وَاَدْخِلْ یَدَکَ فِیْ جَیْبِکَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ (اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو سفید بے عیب نکلے گا) اور یہ معجزہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا فرعون کے مقابلے میں تھا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ آگ کو پوجتا ہے تو دلیل ہے کہ شاہی بازداری {۱۰۵} کرے گا اور اگر آگ انگارے کی شکل پر ہے تو اس کی غرض دین سے مال کا جمع کرنا ہوگا اور مالِ حرام بہت سا حاصل کرے گا۔

آتشین شرارہ (آگ کی چنگاری)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شرارۂ آتش دیکھنا بری بات ہے جو اسے پہنچے گی۔ اگر آگ کے شرارے اس پر بے قیاس پڑیں تو دلیل ہے کہ محنت اور بلائے سخت میں گرفتار ہوگا۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ شہر یا کوچہ میں آگ کے شرارے گرتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس جگہ جنگ اور فتنہ اٹھے گا اور اگر آگ کے شرارے بہت بڑے بڑے دیکھے تو دلیل ہے کہ عذاب خدا تعالیٰ اس کو یا اس موضع کو پہنچے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ اِنَّھَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ کَالْقَصْرِ کَاَنَّہٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ (بیشک وہ آگ چھینکتی ہے چنگاریاں اونچے محل کے برابر، گویا کہ وہ زرد اونٹ ہیں۔)

اگر دیکھے کہ آگ کے شرارے لوگوں میں گرتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس جگہ جنگ اور جھگڑا ہوگا۔ آگ ڈالنا اور آگ سے کھیلنا بہت گالیاں دینا ہوتا ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ ہاتھ میں آگ کا ٹکڑا لیا ہوا ہے تو **دلیل** ہے کہ بادشاہی کام میں مشغول ہوگا اور اگر آگ کے ساتھ دھواں دیکھے تو کام میں خوف کی **دلیل** ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ آگ اس کے ہاتھ میں سرد ہوگئی ہے تو **دلیل** ہے کہ بادشاہ کی خدمت میں مالِ حرام حاصل کرے گا اور اگر دیکھے کہ اس آگ میں سے ایک ٹکڑا اور لوگوں کو دیتا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کے فعل سے لوگوں کو رنج اور نقصان ہوگا اور لوگ اس کے دشمن ہو جائیں گے اور آگ پر کھانے کی چیزیں پکائے اور کھائے تو **دلیل** ہے کہ لوگوں سے اچھی اچھی باتیں سنے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آگ کا دیکھنا پچیس وجہ پر ہے۔ (۱) فتنہ' (۲) جنگ' (۳) فساد' (۴) خوف' (۵) خصومت{۱۰۶}' (۶) بری باتیں' (۷) کام سے منع' (۸) بادشاہ کا غصہ (۹) عذاب' (۱۰) نفاق{۱۰۷}' (۱۱) بے راہی{۱۰۸}' (۱۲) علم اور حکمت' (۱۳) ہدایت کاراستہ' (۱۴) مصیبت' (۱۵) ترس' (۱۶) جلنا' (۱۷) خدمت بادشاہ' (۱۸) طاعون' (۱۹) سرسام' (۲۰) آبلہ' (۲۱) کشائش کار' (۲۲) قضیات' (۲۳) مالِ حرام' (۲۴) روزی' (۲۵) نفع۔

آتش دان (آگ کی انگیٹھی)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آتش دان عورت ہے کہ گھر کی خدمت کرتی ہے اگر آتش دان لوہے کا ہے تو **دلیل** ہے کہ وہ عورت اہل خانہ کے خویشوں میں سے ہے اور اگر لکڑی کا ہے تو **دلیل** ہے کہ وہ عورت منافق ہے

اور اگر آتش دان مٹی کا ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت متکبروں اور مشرکوں سے ہے۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آتش دان کا دیکھنا دو وجہ پر ہے۔(۱) اول زنِ خادمہ' (۲) دوم' کنیزک۔

آتش زنہ (چقماق)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آتش زنہ اور سنگ آتش دان دونوں شریک ہیں۔ ایک ان میں سے قوی اور دلیر ہے اور دوسرا سخت دل ہے۔ یہ دونوں لوگوں کو ترقی اور بڑے کاموں پر لاتے ہیں۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ آتش زنہ سے آگ نکالی اور اس سے چراغ روشن کیا اگر خواب کو دیکھنے والا بادشاہ ہے تو دلیل ہے کہ رعایا اس کے عدل و انصاف سے آرام پائے گی اور اگر خواب دیکھنے والا عالم ہے تو دلیل ہے کہ لوگ اس کے علم اور عقل سے بہرہ یاب ہوں گے اور اگر سوداگر ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کو اس سے خیر اور بخشش اور احسان پہنچے گا اور اگر درویش ہے تو لوگ اس کی خصلت اور کردار سے فائدہ اٹھائیں گے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ آتش زنہ سے آگ نکالی ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کے لئے مالِ حرام جمع کرے گا یا اس کے کام میں رشوت لے گا اور اگر پتھر چقماق میں سے آگ روشن نہ کر سکے تو دلیل ہے کہ مال کو طلب کرے گا اور نہ پائے گا۔

آتش کدہ (آگ پوجنے کا عبادت خانہ)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آتش کدہ بری جگہ ہے۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ آتش کدہ احمق لوگوں اور خالی

جگہ ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ آتش کدہ میں گیا اور وہاں سے کچھ پایا تو دلیل ہے کہ اسی قدر ذلت اور خواری اٹھائے گا' لیکن بدی سے رہائی پائے گا اور انجام کار اسے پشیمانی ہوگی۔

آردگون

آردگون ایک شگوفہ ہے اور اس کا خواب میں دیکھنا رنج اور بیماری کی دلیل ہے۔

آرد (آٹا)

آرد یعنی آٹا خواب میں دیکھنا مال اور نعمت حلال کی دلیل ہے جو بغیر رنج کے حاصل ہوگا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ آٹا برف کی مانند ہوا سے آتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اسی قدر خواب دیکھنے والے کو مال اور نعمت حلال حاصل ہوگی' جہاں سے کہ امید نہیں ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آردِ جو کی تعبیر دین کی درستی کی دلیل اور گیہوں کے آٹے کی تعبیر مال و دولت ہے جو تجارت سے حاصل ہوگی اور بہت فائدہ ہوگا اور باجرے کا آٹا تھوڑے مال کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اپنے آپ کو آٹا بیچتے ہوئے دیکھنا اپنے دین کو دنیا کے بدلے فروخت کرنے کی دلیل ہے۔

دیکھنا ایسا مرد ہے کہ اپنے دوستوں اور خویشوں میں پھرتا ہے۔حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آٹا چھاننے کی چھلنی ایک فضول عورت یا کوئی بد خادم ہوتا ہے۔

اگر بڑی آٹا چھاننے کی نئی چھلنی اس نے لی یا اس کو کسی نے دی تو **دلیل** ہے کہ کوئی عورت یا خادم جیسا کہ ہم نے بیان کیا ہے۔اس کا دوست ہوگا۔

بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ نیک آدمی ہے جو اس کی خدمت میں مقیم ہوگا اور دوست ہو جائے گا۔حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آٹا چھاننے کی چھلنی چار قسم پر ہے۔(۱) اول نیک آدمی‘ (۲) دوم‘ فضول عورت‘ (۳) سوم خادم‘ (۴) چہارم تھوڑا نفع۔

آروغ (ڈکار لینا)

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں ڈکار آتا دیکھے تو **دلیل** ہے کہ ایسی بات کرے گا جس سے اس کو ملامت ہوگی اور اگر دیکھے کہ ڈکار کے ساتھ اس کے گلے سے کھانا نکلا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔

حضرت محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ ڈکار ترش آیا اور برا آیا ہے تو **دلیل** ہے کہ ایسی بات کرے گا کہ جس سے نقصان اور خطرہ دیکھے گا اور ڈکار دھوئیں جیسا دیکھے تو **دلیل** ہے کہ بے وقت بات کہے گا کہ جس سے لوگ اس کو ملامت کریں گے اور اس عیب کا انجام پشیمانی ہوگا۔

آزاد شدن (آزاد ہونا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ آزاد ہوا یا اس کو کسی نے آزاد کیا۔**دلیل** ہے کہ اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا۔اگر قرضدار ہے تو

قرض سے سرخرو ہوگا اور اگر حج نہیں کیا ہے تو حج کرے گا اور اگر غلام ہے تو آزاد ہوگا اور اگر گناہ گار ہے تو توبہ کرے گا اور اگر غمگین ہے تو خوش ہوگا اور غم سے رہائی پائے گا۔ اگر قید میں ہے تو خلاصی پائے گا۔ حاصل یہ ہے کہ خواب میں آزادی کا دیکھنا نہایت بہتر ہے۔

آستانہ (دہلیز)

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اوپر کی دہلیز صاحب خانہ ہے اور نیچے کی دہلیز گھر کی صاحبہ ہے اور اگر دیکھے کہ اوپر کی دہلیز گری اور خراب ہوئی تو دلیل ہے کہ گھر کا مالک مرے گا اور اگر گھر والا دیکھے کہ نیچے کی دہلیز گری یا جل گئی ہے تو دلیل ہے گھر والی مرے گی۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر گھر والا خواب میں دیکھے کہ نیچے کی دہلیز یا اوپر کی نئی بدلی ہے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے کر دوسری عورت بدلے گا اور اگر اوپر کی دہلیز کو اکھیڑا تو دلیل ہے کہ اپنے آپ کو ہلاک کرے گا اور اگر دیکھے کہ اوپر کی اور نیچے کی دونوں دہلیز اکھیڑی ہیں تو دلیل ہے کہ گھر والا اور گھر والی دونوں مریں گے۔

آسمان

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں اپنے آپ کو پہلے آسمان میں دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی موت نزدیک آئی ہے اور اگر دُوسرے آسمان میں دیکھے تو دلیل ہے کہ علم و دانش حاصل کرے گا' اور اگر تیسرے آسمان میں دیکھے تو دلیل ہے کہ دُنیا میں عزت اور اقبال پائے گا' اور اگر چوتھے آسمان میں اپنے آپ کو دیکھے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کا دوست اور مقرب ہوگا' اور اگر اپنے آپ کو پانچویں آسمان پر دیکھے تو دلیل ہے کہ ہیبت{۱۰۹}اور ترس{۱۱۰}اور خوف پائے گا۔

اگر اپنے آپ کو چھٹے آسمان پر دیکھے تو دلیل ہے کہ بخت {۱۱۱} اور دولت اور نیکی پائے گا اور اگر اپنے آپ کو پہلے آسمان پر دیکھے اور دروازہ بند پائے تو دلیل ہے کہ اس کے کام کسی بزرگ مرد کی وجہ سے بستہ {۱۱۲} ہو جائیں گے اور اگر دیکھے کہ آسمان پر نگاہ نہیں کر سکا ہے اور سر نیچے ڈالا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ بزرگ مرد کے دیدار سے علیحدہ ہوگا۔ اگر دیکھے کہ فرشتے آسمان سے اتر کر اس کے پاس سے گزرتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس پر علم و حکمت کے دروازے کھل جائیں گے۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی اپنے آپ کو آسمان پر دیکھے تو دلیل ہے کہ سفر کرے گا اور اس میں دُنیا کی عزت حاصل ہوگی اور اگر دیکھے کہ آسمان کی فضا میں اڑتا ہے {۱۱۳} ہے تو دلیل ہے کہ نعمت اور برکت کے ساتھ سفر کرے گا اور اگر دیکھے کہ سیدھا اڑتا جاتا ہے تا کہ آسمان پر پہنچے تو دلیل ہے کہ نقصان اور رنج دیکھے گا۔

اگر دیکھے کہ آسمان پر اس نیت سے گیا ہے کہ پھر زمین پر نہ آئے گا تو دلیل ہے کہ بزرگی اور بادشاہی پائے گا' اور بڑا کام کرے گا اور اگر دیکھے کہ آسمان سے بانگ اور آواز سنتا ہے تو خیر اور سلامتی کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ آسمان سے کوئی پرندہ اس کے ساتھ بات کرتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ خوش و خرم {۱۱۴} رہے گا۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ آسمان پر عمارت بناتا ہے جیسے زمین پر بناتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے اور اگر دیکھے کہ دُنیا کی بنیاد کی طرح اینٹ اور مٹی اور گچ اور اینٹوں سے آسمان پر عمارت بناتا ہے تو دلیل ہے کہ خواب دیکھنے والا دُنیا میں مغرور ہوگا اور اگر دیکھے کہ آسمان سے بارش کی طرح شہد برستا ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کو خیر و نعمت {۱۱۵} اور غنیمت حاصل ہوگی اور اگر دیکھے کہ آسمان سے ریت یا خاک برستی ہے۔ اگر تھوڑی برسی ہے تو نیکی ہے اگر بہت برسی ہے تو بری ہے۔

اگر دیکھے کہ آسمان سے بچھو یا سانپ یا پتھر برستے ہیں تو یہ اس امر کی **دلیل** ہے کہ اس **ملک** میں عذابِ خدا نازل ہوگا' اور اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو آسمان پر لٹکا دیا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کا مرتبہ بلند ہوگا۔

جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ ساتویں آسمان پر گیا ہے۔ ایسی جگہ کو جہاں وہم بھی نہیں جا سکتا اور نیچے نہیں آیا تو اس امر کی **دلیل** ہے کہ اس کی موت قریب ہے اور انجام اچھا ہے اور اگر خواب دیکھنے والا نیک اور صالح {۱۱۶} ہے اور اگر دیکھے کہ نیچے اتر آیا ہے تو **دلیل** ہے کہ راہِ دین میں زاہد {۱۱۷} اور پرہیزگار ہوگا اور اگر صاحب خواب نیک اور پرہیزگار نہیں ہے تو **دلیل** ہے کہ گناہوں سے توبہ کرے گا یا ہلاک ہوگا۔

اگر دیکھے کہ آسمان سے زمین پر آیا تو **دلیل** ہے کہ رنج اور بیماری سے ہلاکت تک پہنچے گا اور پھر صحت و شفا پائے گا۔

اگر دیکھے کہ آسمان اور زمین کے درمیان بنیاد قبے یا محل جیسی ہے اور پتھر یا اینٹ کی نہیں ہے تو اس امر کی **دلیل** ہے کہ صاحب خواب علم و عمل میں مغرور ہوگا' اور اگر دیکھے کہ آسمان کے دروازے کھلے ہیں تو **دلیل** ہے کہ اس سال کی دُعا قبول ہوگی اور بارش بہت ہوگی اور پانی وافر ہوں گے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ* (ہم نے آسمان کے دروازے موسلا دھار پانی سے کھولے اور زمین کے چشمے پھوٹے۔ امر اندازہ کیے ہوئے کے مطابق پانی جمع ہوگیا۔)

اگر دیکھے کہ آسمان کی طرف سے کوئی ایک دروازہ اس کے واسطے یا اس **ملک** کے لوگوں کے واسطے کھولا گیا ہے تو لوگوں کی خیر اور نعمت {۱۱۸} پر **دلیل** ہے۔ خاص کر اس کے دوستوں میں زیادہ تر اثر خیر {۱۱۹} ظاہر ہوگا اور اگر خواب میں دیکھے کہ آسمان پر سے گر پڑا ہے تو یہ خدائے تعالیٰ کے غصہ کی **دلیل** ہے۔

حضرت امام جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں آسمان کو سبز دیکھے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں خیر و صلاح {۱۲۰} اور امن ہوگا اور اگر سفید دیکھے تو دلیل ہے کہ اس جگہ رنج اور بیماری ہوگی، اور اگر آسمان کو سرخ دیکھے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں جنگ اور خونریزی {۱۲۱} ہوگی اور اگر دیکھے کہ آسمان سیاہ ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس ملک میں فتنہ {۱۲۲} عظیم برپا ہوگا، اور اگر دیکھے کہ آسمان معمول سے زیادہ روشن ہے تو دلیل ہے کہ اس کو دین میں روشنی حاصل ہوگی۔

اگر دیکھے کہ اس کے برابر آسمان کا دروازہ کھلا ہے تو دلیل ہے کہ خیر اور روزی کا دروازہ اس پر کھلے گا اور عالم اور حکیم ہوگا اور اس سے بہت سے لوگوں کو روزی پہنچے گی، اور اگر آسمان میں سرخ نشان ستونوں جیسے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس جگہ کے نیک لوگوں کو نصرت حاصل ہوگی اور اگر دیکھے کہ وہ آسمان کی پرستش کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بے دین اور گمراہ ہوگا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ آسمان سے پتھر بارش کی طرح آتے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس موضع میں سخت عذاب پڑے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ (اور ہم نے ان پر پکی ہوئی مٹی کے پتھر برسائے۔)

اور اگر دیکھے کہ آسمان سے گیہوں اور جو برستے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس ملک میں رنگا رنگ کی بے قیاس نعمت اور امن اور کسب معاش لوگوں کو حاصل ہوگا۔

آستانہ (چوکھٹ)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے گھر کا آستانہ بلند ہوا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اسی قدر مال و نعمت اور مرتبے کی بزرگی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی گھر کا آستانہ گر گیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ اپنے مرتبے سے گرے گا اور لوگوں میں ذلیل ہوگا اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کا آستانہ بارش کی طرح صاف پانی گراتا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مال اور نعمت پائے گا' اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کے آستانہ سے سانپ اور بچھو گرتے ہیں تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے یا حاکم سے اس کو رنج پہنچے گا۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ گھر کا آستانہ اس پر گرا ہے اور وہ خود اس کے نیچے پھنس گیا ہے تو اس کی ہلاکت کے خوف سے دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ (ان پر ان کے اوپر سے چھت گر پڑی) اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کا آستانہ کئی طرح کے رنگوں سے منقش ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ زینت و آرائش کے ساتھ دُنیا میں اپنی زندگی بسر کرے گا۔)

آسیاب (پن چکی)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پن چکی پر غلہ پسواتا ہے تو اس کی دلیل یہ ہے کہ پن چکی کے مالک سے اس کو بہت سا فائدہ پہنچے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ پن چکی کا پتھر ٹوٹ کر بے کار ہو گیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ پن چکی کا مالک مرے گا اور اگر دیکھے کہ پن چکی کے پتھر کو شگاف آ گیا ہے اور اس میں خلل ظاہر ہوا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ پن چکی کے مالک کی عیش میں خلل واقع ہوگا اور اگر دیکھے کہ پن چکی کے پتھر کو کسی نے چرا لیا ہے تو دلیل ہے کہ پن چکی والے کو نقصان ہوگا۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پن چکی کا خواب میں دیکھنا جنگ اور خصومت {۱۳۳} پر دلیل ہے اور اگر اپنے آپ کو پن چکی کے اندر دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا کسی کے ساتھ جھگڑا ہوگا اور اگر جانے کہ چکی اس کی ملک ہے تو

کام سہل ہوگا' اور اگر پن چکی میں غلہ نہیں ہے اور دیکھا ہے کہ کس طرح پھرتی ہے تو اس امر کی **دلیل** ہے کہ سفر کو جائے گا اور اگر دیکھے کہ پن چکی کا پاٹ تانبے یا پیتل یا لوہے کا ہے۔ یہ سب جنگ اور کارزار {۱۲۴} کی **دلیل** ہے اور اگر دیکھے کہ پاٹ کانچ کا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کا عورتوں کے ساتھ جھگڑا پڑے گا' اور اگر خواب میں دیکھے کہ پن چکی بجائے غلہ کے پتھر یا لوہے کو پیستی ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کے ساتھ کسی کی جنگ اور جھگڑا ہوگا' لیکن اگر دیکھے کہ پن چکی اپنے ہاتھ سے پھیرتا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کا شریک سخت دل ہوگا اور اس کی وجہ سے کام میں انتظار نہ ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پن چکی کا خواب میں دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (۱) اول بادشاہ' (۲) دوم رئیس' (۳) سوم مالداری' (۴) چہارم جلدی یا دیر سے مرے گا۔ (۵) پنجم بادشاہ کا خوان {۱۲۵} سالار ہوگا۔

اور چکی کی جگہ دیکھنا' جگہ کا رئیس و بزرگ ہونا ہے' اور اگر چکی کو خراب پھرتے دیکھے تو **دلیل** ہے کہ جو چیز چکی میں ہے خراب ہوگی۔

آسیابان (چکی والا)

چکی والا خواب میں وہ آدمی ہوتا ہے کہ جس کے ذریعے اہل خانہ کو روزی ملتی ہے اور روزی کماتا ہے۔ تاکہ اہل خانہ اس پر گزر کریں۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ چکی والے کا خواب میں دیکھنا ایسے مرد کا دیکھنا ہے کہ جس کے ہاتھ میں روزی ہوتی ہے۔ اگر آسیابان جوان ہے تو تعبیر نیک ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ چکی کو گدھا یا اونٹ جتا ہوا ہے اور اچھی طرح آٹا گرتا ہے تو **دلیل** ہے کہ آسیابان کو دولت اور اقبال حاصل ہے اور اگر چکی کے پھرنے کے وقت چکی والا چکی کے پتھر کی آواز سنتا ہے تو اس امر کی **دلیل** ہے کہ اس کے کام میں قوت ہوگی۔

آشتی کردن (صلح کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ کوئی صلح کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی اور اگر دیکھے کہ صلح میں کسی کو فسادِ دین کی دعوت دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو راہِ دین اور صلاح و خیر کی دعوت دیتا ہے اور اگر دیکھے کہ کسی کو غصہ کے ساتھ دین کی صلاح دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو فساد اور شر کی صلاح دیتا ہے۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں صلح کرنی تین وجہ پر ہے۔ (۱) اول درازی عمر' (۲) دوم قوت کی دلیل ہے۔ (۳) سوم پسندیدہ اعتقاد اور عمدہ خصلت ہے۔

آغوش گرفتن (گود میں لینا)

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی مشہور آدمی کو گود میں لیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ شخص نیک اور صالح ہوگا اور دین کی خیر پائے گا' اور اگر دیکھے کہ بچے کو گود میں لیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ محبوب فرزند کا خواست گار ہے' اور اگر دیکھے کہ شیر کو آغوش میں لیا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن سے صلح کرے گا۔

آفتاب (سورج)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آفتاب بادشاہ یا خلیفہ بزرگوار ہوتا ہے۔ اگر خواب دیکھے کہ اس نے آفتاب کو آسمان سے پکڑا ہے یا اپنی ملک میں لیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہی یا بزرگی پائے گا۔ یا بادشاہ کا دوست اور مقرب {۱۲۶} ہوگا اور اگر دیکھے کہ خود آفتاب ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ آفتاب کے اندازے پر بادشاہ ہوگا۔ اگر بادشاہی کے اہل سے نہ ہوگا' تو اپنی ہمت کے برابر

بزرگی اور حشمت پائے گا' اور اگر دیکھے کہ آفتاب سے جنگ کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اس کے ساتھ جنگ اور خصومت کرے گا اور اگر دیکھے کہ آفتاب کی جگہ چاند قائم ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ ہو گا اور سلطنت برقرار رہے گی' اور اگر دیکھے کہ آفتاب سے نور لیتا ہے تو دلیل ہے کہ بڑے بادشاہ سے ملک لے گا' اور اگر دیکھے کہ آفتاب کو پکڑا ہے' لیکن آسمان سے نہیں اور اس کی شعاع اور نور بھی نہیں ہے اور تاریک و تیرہ ہے تو غم سے نجات پائے گا اور اگر دیکھے کہ آفتاب تاریک اور سیاہ ہے اور اپنی جگہ پر نہیں ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اپنے کاموں میں محتاج ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آفتاب بزرگوار بادشاہ ہوتا ہے اور چاند وزیر' اور زہرہ عورت اور عطارد بادشاہ کا منشی اور مریخ شاہی پہلوان اور باقی ستارے بادشاہی لشکر ہوتے ہیں۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آفتاب باپ اور چاند ماں اور باقی ستارے بھائی ہوتے ہیں۔ چنانچہ حق تعالیٰ نے اپنے پاک کلام میں حضرت یوسف علیہ السلام کے قصے میں بیان فرمایا ہے۔ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَیْتُهُمْ لِیْ سَاجِدِیْنَ (میں نے خواب میں گیارہ ستارے دیکھے اور آفتاب اور چاند کو دیکھا ہے کہ مجھ کو سجدہ کرتے ہیں۔)

اور جو زیادتی اور کمی آفتاب اور مہتاب اور ستاروں میں دیکھے تو ماں باپ اور بھائیوں پر دلیل ہے' اور اگر دیکھے کہ آفتاب روشن اور پاکیزہ نکلا ہے اور اس کے گھر میں چمکا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے خویشوں میں سے عورت چاہے گا' اور اگر دیکھے کہ ابر {۱۲۷} وغیرہ آفتاب کے نور کو ڈھانپتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کا حال خطرناک ہو گا اور اس کے احوال خاص کر جب آفتاب کو کھلتا دیکھے بدل جائیں گے اور اگر دیکھے کہ آفتاب سیاہی سے روشنی میں آیا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ بیمار ہو کر جلدی شفاء {۱۲۸} پائے گا۔

اگر دیکھے کہ آفتاب کے جسم پر رسی یا دھاگا لٹکا ہوا ہے اور اس نے اس پر ہاتھ ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے مدد اور قوت حاصل ہوگی اور اگر دیکھے کہ وہ رسی ٹوٹ گئی ہے اور وہ گر پڑا ہے تو دلیل ہے بزرگی اور مرتبے سے گر جائے گا۔

اگر دیکھے کہ اس نے خواب میں آفتاب یا مہتاب کو سجدہ کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس سے گناہ یا خطاء ظاہر ہوگی اور اگر دیکھے کہ آفتاب یا ماہتاب یا تمام ستارے ایک جگہ جمع ہیں اور وہ ان کے نور کو لیتا ہے تو دلیل ہے کہ جہان کی بادشاہی حاصل کرے گا اور جہان کے سب بادشاہ اس کے تابع {۱۲۹} ہوں گے۔

اور اگر دیکھے کہ سُورج اور چاند اور ستارے پکڑے ہیں اور سب سیاہ اور تاریک ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ خواب دیکھنے والا ہلاک ہو جائے گا۔ خاص کر اگر ظالم اور ستمگر بھی ہے۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ آفتاب کے درمیان سیاہی کا نقطہ ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کا دل ملک میں مشغول ہوگا اور اگر دیکھے کہ دو آفتاب آپس میں لڑتے ہیں تو دلیل ہے کہ دو بادشاہ آپس میں جنگ کریں گے اور اگر آفتاب کو زمین پر اترا ہوا بے نور دیکھے تو دلیل ہے کہ اس ملک کا بادشاہ سلطنت سے معزول ہوگا اور ملک سے بے بہرہ ہوگا۔

اور اگر آفتاب کو اپنے ہاتھ میں سیاہ دیکھے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اور خواب دیکھنے والا دونوں غم میں مبتلا ہوں گے اور اگر دیکھے کہ آفتاب کسی سُوراخ میں گم ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ مرے گا اور عام خلقت کو رنج و غم ہوگا اور اگر دیکھے کہ آفتاب اور ستاروں کو کسی چیز نے چھپا لیا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ لشکر سمیت دُشمن سے شکست پائے گا' اور اگر دیکھے کہ آفتاب کی پرستش کر رہا ہے تو دلیل ہے کہ کسی بڑے بادشاہ کا مقرب {۱۳۰} ہوگا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں

دیکھے کہ اس کا چہرہ آفتاب کی طرف ہے پھر آفتاب سے چہرہ پھیر لیا ہے تو **دلیل** ہے کہ پہلے کافر تھا' پھر مسلمان ہوا اور انجام کار پھر کافر ہو جائے گا' اور اگر خواب میں دیکھے کہ آفتاب کو پھر دیکھا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس **ملک** کا بادشاہ کسی نا امید چیز سے رنج پائے گا' اور اگر آفتاب کو اپنے ساتھ باتیں کرتے ہوئے دیکھے تو **دلیل** ہے کہ بادشاہ سے مرتبہ اور حشمت {۱۳۱} اور بزرگی پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ آفتاب کو دیکھنے کی تعبیر آٹھ وجہ پر ہے۔ (۱) اول خلیفہ۔ (۲) دوم سلطان بزرگ' (۳) سوم رئیس۔ (۴) چہارم حاکم بزرگ۔ (۵) پنجم عادل بادشاہ۔ (۶) ششم رعیت کا فائدہ۔ (۷) ہفتم مرد کے لئے عورت اور عورت کے لئے مرد۔ (۸) ہشتم نیک اور روشن کام۔

اور یہ بھی آپ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ وہ آفتاب کو سجدہ کرتا ہے تو **دلیل** ہے کہ بادشاہ اس پر مہربانی کر کے اپنا مصاحب {۱۳۲} بنائے گا۔ مرتبہ بڑا ہو گا۔ **ملک** کے رئیس اور امیر عدل کریں گے اور صرف آفتاب کی شعاع کو دیکھنا اسکے برعکس حکم رکھتا ہے۔

آفتابہ (کوزہ)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوزہ زنِ خادمہ یا کنیزک {۱۳۳} ہے کہ جس کے سپرد چراغ روشن کرنے کا کام ہوتا ہے۔

بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ کوزہ قوی خادم ہے کہ قوم اس کی طاعت کرتی ہے اور گناہ سے پرہیز کرتی ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس نیا کوزہ ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کو خادمہ یا کنیزک حاصل ہو گی۔ اسی صفت کی کہ جس کا بیان ہو چکا ہے اور اگر دیکھے کہ کوزہ ٹوٹ ہے تو **دلیل** ہے کہ خادمہ یا کنیزک بیمار ہو گی یا مر جائے گا' اور اگر دیکھے کہ کوزہ ضائع ہو گیا ہے تو **دلیل** ہے کہ خادمہ یا کنیزک بھاگ جائے گی یا اس سے جدا ہو جائے گی۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوزے کا دیکھنا نو وجہ پر ہے۔ (۱) اول عورت۔ (۲) دوم خادم۔ (۳) سوم کنیزک۔ (۴) چہارم قوام۔ (۵) پنجم جسم۔ (۶) ششم عمر دراز۔ (۷) ہفتم مال و نعمت۔ (۸) ہشتم خیر و برکت۔ (۹) نہم عورتوں کی طرف سے راحت۔

الج (زعرور)

الج {۱۳۴} کو عربی میں زعرور کہتے ہیں۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ الج کھاتا ہے تو رنج اور بیماری کی دلیل ہے۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس کے پاس الج ہے یا کسی کو دی ہے یا اس کو گھر کے باہر ڈالا اور نہ کھائی تو دلیل ہے کہ رنج اور بیماری سے امن ہو گا۔ حاصل یہ ہے کہ خواب میں الج کا کھانا خیر اور فائدہ نہیں دیتا ہے۔

آماس (سوجن)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آماس {۱۳۵} مال ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم پر آماس ظاہر ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مال ملے گا۔ خاص کر اگر اس آماس میں بہت پیپ بھی دیکھے۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس کے جسم پر آماس ہے اور تکلیف ہوتی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر حلال مال پائے گا اور اگر آماس سے اس کو تکلیف نہیں ہے تو دلیل ہے کہ حرام مال پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جسم پر آماس کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔

(۱) اول مال زیادہ ہو۔ (۲) دوم عورت فائدہ مند' (۳) سوم لڑکا ہو گا۔ (۴) چہارم مراد پوری ہو گی۔ (۵) پنجم غموں سے امن میں ہو گا اور اگر تمام بدن

سُو جا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو یہ پانچ چیزیں حاصل ہوں گی۔

آہک (چونہ)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ چونہ کے ساتھ جسم سے بال مونڈ ھے ہیں ۔ اگر مال دار نہیں ہے تو اسی قدر مالدار ہوگا اور اگر غمگین ہے تو غم سے نجات پائے گا اور اگر قرض دار ہے تو قرض ادا کرے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چونے سے بال اڑانا' اگر مالدار ہے تو مال اور بھی زیادہ ہوگا اور اگر درویش ہے تو قرض ادا ہوگا اور کافروں کے لئے اسلام کا نشان ہے۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چونا تین وجہ پر ہے۔(۱) اول خیر ہے۔(۲) دوم بری ناخوش باتیں ہیں۔(۳) سوم مشکل کام' اور چونے کی عمارت وغیرہ بنانا بری تعبیر رکھتا ہے۔

آہن (لوہا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ معمولی آہن کا خواب میں دیکھنا خادم ہے۔ ورنہ بقدر آہن دُنیا کا مال ملے گا اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے خواب میں لوہا دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس لوہے کی قدر پر کوئی اس کو دُنیاوی مال دے گا۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لوہے کا دیکھنا صلاحیت اور بادشاہت سے نسبت رکھتا ہے۔ چنانچہ حق تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے۔ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ (ہم نے آہن کو اتارا۔ اس میں سخت لڑائی اور لوگوں کے لئے فائدے ہیں۔)

اگر دیکھے کہ لوہے کو پتھر سے نکالا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو سختی پیش آئے گی۔

فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ قُلْ کُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِیْدًا اَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَکْبُرُ فِیْ صُدُوْرِکُمْ (کہہ دو کہ تم پتھر یا لوہا ہو جاؤ۔ یا اس سے بھی بڑھ کر کوئی ایسی مخلوق جو تمہارے خیال میں آئے۔)

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ آہنگری {۱۳۶} کرتا ہے۔ حالانکہ وہ آہنگروں میں سے نہیں ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ کسی کے ساتھ جھگڑا ہوگا' اور اگر یہ خود آہنگر ہے تو یہ خواب خیر و منفعت {۱۳۷} کی دلیل ہے اور بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ آہنگر کی تاویل بادشاہ اور بزرگ ہے۔ جو کہ عادل اور انصاف کرنے والا ہو۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ دیکھنا آہنگر کو خواب میں جبکہ وہ معروف اور واقف ہو تو بادشاہی کی دلیل ہے اور اگر معروف کو نہ دیکھے تو جو کچھ دیکھا ہوگا' اس کی نیک اور بد تعبیر آہنگر کی طرف رجوع کرے گی اور اگر خواب میں دیکھے کہ لوہے یا پیتل کو گلاتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ شخص لوگوں کی غیبت کرتا ہے اور برا کہتا ہے۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو چیز خواب میں لوہے کی خواہ سوزن {۱۳۸} دیکھے۔ دلیل نفع اور قوت اور ولایت اور توانائی {۱۳۹} اور دشمن پر فتح پانے کی ہے۔

آہو (ہرن)

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ہرن کو پکڑا ہے تو دلیل ہے کہ خوب صورت کنیز {۱۴۰} حاصل کرے گا۔

اگر اس نے دیکھا ہے کہ اس نے ہرن کے گلے کو کاٹا ہے تو دلیل ہے کہ دوشیزہ لڑکی کے کنوارپن کو توڑ دے اور اگر دیکھے کہ ہرن کا پیچھے سے گلا کاٹا ہے تو دلیل ہے کہ کنیز کے ساتھ خلافِ شریعت جماع {۱۴۱} کرے گا' اور اگر دیکھے کہ ہرن کا چمڑا

اتارا ہے تو دلیل ہے کہ غریب عورت کے ساتھ زناء {۱۴۲} کرے گا' اور اگر دیکھے کہ ہرن کا چمڑا کھایا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو خوب صورت عورت ملے گی اور اگر دیکھے کہ ہرن کا چمڑہ یا گوشت یا چربی کھاتا ہے یا اس کی طرف واپس آئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو مالدار عورت ملے گی اور اگر دیکھے کہ اس نے ہرن کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کی طرف سے غم ناک ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ ہرن کے پیچھے گیا اور اس کو گرایا ہے تو دلیل ہے کہ دوشیزہ {۱۴۳} عورت یا کنیز حاصل کرے گا' اور اگر دیکھے کہ ہرن کو شکار کے وقت گرالیا ہے تو دلیل ہے مالِ غنیمت {۱۴۴} پائے گا اور اگر دیکھے کہ ہرن گھر میں مر گیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کی طرف سے اس کو غم واندوہ پہنچے گا اور اگر دیکھے کہ ہرن کو پتھر یا تیر سے مارا ہے تو دلیل ہے کہ نالائق بات کسی عورت کو کہے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ ہاتھ سے ہرن کو پکڑا ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو کنیز سے فرزند حاصل ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہرن کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (۱) اول عورت۔ (۲) دوم کنیز۔ (۳) سوم فرزند۔ (۴) چہارم عورتوں سے فائدہ حاصل کرنا۔

آواز

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر مرد کی آواز خواب میں بلند ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں میں بزرگی پائے گا اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کی آواز بلند ہو گئی تھی تو یہ اس کے بلندی قدر کی دلیل ہے کہ اس کا نام اور آواز بلند ہو گی' اور اگر دیکھے کہ اس کی آواز کمزور ہو گئی تھی تو دلیل ہے کہ اس کا نام اور آواز ضعیف ہو گی۔ چنانچہ

کوئی اس کو یاد نہ کرے گا۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آواز کی بلندی مردوں کے لئے بزرگی اور بلندئ نام کی **دلیل** ہے اور عورتوں کے لئے خواب میں آواز بلند کا دیکھنا برا ہے۔

آویختن (لٹکانا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بادشاہ نے اس کو لٹکانے کا حکم دیا ہے تو **دلیل** ہے کہ بادشاہ سے حشمت{۱۴۵} اور بزرگی پائے گا لیکن اس کے دین میں خلل پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو لٹکے ہوئے لوگ دیکھتے ہیں تو اس امر کی **دلیل** ہے اس قوم پر حکومت اور سرداری پائے گا اور اگر دیکھے کہ لوگ جمع ہیں اور اس کو لٹکا دیا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس قوم کا سردار اور فرمانروا ہوگا' اور اگر دیکھے کہ کسی نامعلوم بوڑھے نے اس کو لٹکا دیا ہے اور لوگ اس کا نظارہ کر رہے ہیں تو **دلیل** ہے کہ مخلوق پر حاکم ہوگا۔ خاص کر اگر اپنوں کو بھی نظارے میں شامل دیکھے اور اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو لٹکا دیا ہے اور کسی نے اس کا نظارہ نہیں کیا ہے بلکہ اپنے آپ کو خود ہی لٹکا ہوا دیکھا ہے تو اس امر کی **دلیل** ہے کہ اپنوں پر حکومت کرنی چاہتا ہے' لیکن اس کا کوئی شخص مطیع{۱۴۶} نہ ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو لوگوں نے لٹکایا ہے اور رسی کٹ گئی ہے اور وہ گر پڑا ہے تو بزرگی اور عزت اور مرتبے سے گرنے کی **دلیل** ہے۔

آئینہ (شیشہ)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آئینہ دیکھنا

ولایت اور مرتبہ ہے' اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس آئینہ ہے۔ یا کسی نے اس کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ آئینہ کی بڑائی کے اندازے پر قدر اور مرتبہ ولایت اور نعمت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی کو آئینہ دیا ہے تو دلیل ہے کہ اپنا مال و متاع {۱۴۷} کسی کے سامنے پیش کرے گا اور اگر دیکھے کہ چاندی کے شیشے میں نگاہ کرتا ہے تو یہ دلیل ہے کہ اپنے مرتبے اور عزت کو نفرت کی نگاہ سے دیکھے گا۔ کیونکہ تعبیر بیان کرنے والے چاندی کے شیشے کو برا خیال کرتے ہیں۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں لوہے کے شیشے کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اگر اس کی عورت حاملہ ہے تو لڑکا پیدا ہوگا کہ سب باتوں میں باپ کی مشابہ {۱۴۸} ہوگا' اور اگر یہی خواب عورتِ حاملہ دیکھے تو لڑکی پیدا ہوگی جو سب طرح سے اپنی ماں جیسی ہوگی' اور اگر عورت حاملہ نہیں ہے تو دلیل ہے کہ اس کا شوہر اس کو طلاق دے کر دوسری عورت کرے گا اور وہ عورت دوسرا شوہر کرے گی' اور اگر لڑکا خواب میں شیشہ دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا اور بھائی پیدا ہوگا۔ اگر لڑکی نے شیشہ دیکھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی اور ہمشیرہ آئے گی' اور حاکم یا بادشاہ شیشہ دیکھے تو معزول {۱۴۹} ہوگا اور حکومت اس کے ہاتھ سے نکل کر کسی اور کو ملے گی جو اس کا جانشین {۱۵۰} ہو جائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں خوب صُورت چہرہ آئینہ میں معروف دیکھا ہے تو بادشاہ ہوگا اور اگر غیر معروف دیکھا ہے تو جیسے دیکھا ہے' اس کی تاویل نیک اور بد آئینہ دیکھنے والے کی طرف رجوع کرے گی۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آئینہ دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (۱) اول عورت۔ (۲) دوم پسر۔ (۳) سوم جاہ و فرمان۔ (۴) چہارم یار و دوست۔ (۵) پنجم شریک۔ (۶) ششم کارِ روشن۔

اور یہ بھی آپ نے فرمایا ہے کہ اگر غریب آدمی خواب میں آئینہ دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ عورت اور بزرگی پائے گی اگر لڑکی دیکھے تو اس کی شادی ہوگی اور شوہر {۱۵۱} کے نزدیک عزیز اور گرامی ہوگی۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو کسی مجہول آدمی نے شیشہ دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ غائب دوست کو دیکھ کر خوش ہوگا۔

ابر (بادل)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بادل خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (۱) اول ابر سفید۔ (۲) دوم ابر سیاہ۔ (۳) سوم ابر زرد۔ (۴) چہارم ابر سرخ۔ (۵) پنجم ابر برسنے والا۔ (۶) ششم ابر نابرسنے والا' اور ہر ایک کی تعبیر خاص ہے۔

اگر کوئی خواب میں اپنے آپ کو ابر سفید برسنے والے کے نیچے دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ خدا تعالیٰ اس کو علم وحکمت عنایت فرمائے گا اور اگر لوگوں کو اس کے علم وحکمت سے فائدہ ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ ابر زرد کے نیچے ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہوگا اور بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ عورت پائے گا جس سے رنج وغم اٹھائے گا۔

اور اگر اپنے آپ کو سرخ بادل کے نیچے دیکھے تو محنت {۱۵۲} اور بلا اور گرفتاری کی دلیل ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے جس قوم پر عذاب بھیجا ہے۔ پہلے اس پر سرخ ابر ظاہر ہوا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ بادل سیدھا اس کے سر پر کھڑا ہوگیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ حکومت پائے گا اور اگر دیکھے کہ ابر اس کے سر پر سے گزر گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ

اس کی صحبت کسی نیک شخص اور اہل مرتبہ سے ہوگی اور اس کی مراد اس سے حاصل ہوگی۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ بادل کو ہوا میں چلاتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ عالموں اور حاکموں کی صحبت {۱۵۳} میں رہے گا' اور اگر یہ خواب بادشاہ دیکھے تو دلیل ہے کہ اپنی ولایت میں قاصدانِ باخبر کو بھیجے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ بادل کو ہوا میں سے پکڑ کر زمین پر لے آیا ہے تو دلیل ہے کہ نیکی اور بزرگی اور علم حاصل کرے گا۔

اور اگر یہ دیکھے کہ بادل اس کے سر پر سایہ کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس سال خیر اور نعمت بہت پائے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ. (اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور تم پر من اور سلویٰ اتارا۔ ہم نے جو پاک چیزیں تم کو عنایت کی ہیں' کھاؤ۔)

اور اگر دیکھے کہ بادل کا کوئی کپڑے سیاہ ہوا تھا اور اس نے پہنا تو دلیل ہے کہ اتنا علم اسے حاصل ہوگا جو کسی کو نہ ہوگا' اور اگر دیکھے کہ ابر نے تمام جہان کو ڈھانپا ہے اور برسا نہیں ہے تو یہ بری دلیل ہے۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھا ہے کہ بادل کو جمع کیا یا اٹھایا یا کھایا تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ حکماء {۱۵۴} میں عقل و دانش سے ممتاز ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ ابر کو کھا رہا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی زندگی حکمت سے ہوگی اور اگر دیکھے کہ ابر سیاہ ایک جگہ پر گھرا ہوا ہے تو یہ اس ملک پر حق تعالیٰ کے عذاب کی دلیل ہے۔ جس کو ابر کے نزدیک دیکھے گا' وہ عذاب حق کے نزدیک ہوگا اور اگر ابر کے ساتھ بارش کو دیکھے تو

دلیل رحمت اور خیرات کی ہے۔

اور اگر دیکھے کہ بادل سے بارش کو پیتا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر رحمت اور نیکی دیکھے گا' اور اگر بادل کے ساتھ بارش اور سخت کڑک ہے تو یہ ماں باپ اور مسلمانوں کی دُعا سے ڈرنے کی دلیل ہے اور اگر کڑک کے ساتھ بجلی دیکھے تو یہ سخت قوی {۱۵۵} عذابوں کی دلیل ہے اور اگر اپنے گھر اور جگہ پر اَبر چھایا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے فرزند اور اہل بیت {۱۵۶} کو بادل کی تنگی اور تاریکی کے انداز پر دانش اور حکمت حاصل ہوگی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ بادل خواب میں دیکھنا نو وجہ پر ہے۔ (۱) اول حکمت' (۲) دوم ریاست' (۳) سوم بادشاہی' (۴) چہارم رحمت' (۵) پنجم پرہیزگاری' (۶) ششم عذاب' (۷) ہفتم قحط' (۸) ہشتم بلا' (۹) نہم فتنہ۔

اَبر (آسفنج)

حضرت اسماعیل اشعث رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اَبر سیاہ' ڈر اور خوف اور سختی کی دلیل ہے اور برسنے والا اَبر خیر و برکت اور فراخی کی دلیل ہے' اور غم و اندوہ بھی ہوتا ہے' لیکن وہ اَبر کہ جس کو دریا کے کنارے سے لاتے ہیں اور جس کو عربی زبان میں آسفنج کہتے ہیں۔ اس کو خواب میں دیکھنا اس امر کی دلیل ہے کہ جس اندازے پر دیکھا ہے اسی اندازے پر مالِ غنیمت حاصل ہوگا۔

ابروہا (بھنویں)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ نے فرمایا ہے کہ ابرو کا خواب میں دیکھنا دین ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اسکے ابرو پورے بے نقصان ہیں تو دلیل ہے کہ اسکی زینت پوری اور کامل ہے اور اگر دیکھے کہ اسکے ابرو گر گئے ہیں تو اسکی تاویل پہلے کے

خلاف ہے۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ ابرو نہیں ہیں یا ان کے بال گر گئے تو اس امر کی **دلیل** ہے کہ ایک چیز کا ارادہ کرے گا جس سے اس کے دین میں بدنامی اور فساد ہوگا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو **دلیل** ہے کہ کسی چیز کا قصد کرے گا جس سے نیک نامی اور دین کی اصلاح {۱۵۷} ہوگی۔ اگر دیکھے کہ اس کے ابرو سفید ہو گئے ہیں تو **دلیل** ہے کہ اس کا علم اور تحمل زیادہ ہوگا' لیکن مال کا نقصان ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر ایک ابرو کو گرا ہوا دیکھا اور دُوسری کو کھڑا ہوا دیکھا تو **دلیل** ہے کہ اس کے مال اور مرتبے میں نقصان پڑے گا' اور بعض کہتے ہیں کہ دین کی زینت کے نقصان پر ابرو کا گرنا اور کھڑا ہونا **دلیل** ہے۔

ابریشم

ابریشم کو خواب میں دیکھنے کی تاویل قز یعنی ریشم کے دیکھنے کے مساوی {۱۵۸} ہے جس کا ذکر حرفِ قاف میں آئے گا۔

ابلیس (شیطان)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ابلیس کا دیکھنا۔ دشمنی' بددینی' جھوٹ' فریب' بے شرمی' نیکی سے ناامیدی اور لوگوں کو بدی سکھانے اور شر و فساد کی **دلیل** ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ ابلیس کو لڑائی اور جنگ میں مغلوب کر لیا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کا میلان {۱۵۹} صلاح اور خیر کی طرف ہے' اور اگر دیکھے کہ ابلیس اس پر غالب آ گیا ہے تو **دلیل** ہے کہ شر اور فساد کی راہ کی طرف مائل {۱۶۰} ہوگا۔ اگر خواب میں دیکھے کہ شیطان اس سے باتیں کرتا ہے تو **دلیل** ہے

کہ اس کو راستہ سے پھیرے گا اور طاعت {۱۶۱} سے روکے گا۔

اور اگر دیکھے کہ ابلیس اس کو نصیحت کرتا ہے اور اس کو بھلی معلوم ہوتی ہے تو دلیل ہے کہ اس کے مال اور جسم کو نقصان پہنچے گا' اور اگر دیکھے کہ ابلیس نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اس کو کسی جگہ لے گیا اور اس نے لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم (نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ طاقت نیکی کی' مگر اللہ بلند بزرگ کے ساتھ ہے) پڑھا تو دلیل ہے کہ کسی بڑے گناہ میں پڑے گا اور پھر کسی کی نصیحت سے اس گناہ سے رُکے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے ابلیس کی گردن میں طوق ڈال دیا ہے تو دلیل ہے کہ اہل دین و صلاح کو خوشی پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ ابلیس ضعیف اور عاجز ہے تو دلیل ہے کہ مصلح عالموں اور نیک لوگوں کو طاقت ہوگی۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ابلیس کا مطیع {۱۶۲} ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ خواہش نفسانی میں مبتلا ہوگا اور اگر دیکھے کہ ابلیس نے اس کو کچھ دیا ہے تو اگر وہ اچھی چیز ہے تو مال حرام پائے گا اور اگر وہ بری چیز ہے تو دلیل ہے کہ اس کے دین میں فساد ہوگا۔

اور اگر کوئی شخص دیکھے کہ ابلیس شاد و خرم {۱۶۳} ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کے کام میں قوی وفساد {۱۶۴} ہوگا' اور اگر دیکھے کہ ابلیس کو تلوار مار کر ہلاک کرنا چاہتا ہے اور وہ بھاگ گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو ایک ملک ملے گا اور وہ عدل و انصاف کرے گا اور اگر دیکھے کہ ابلیس کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے نفس کو مغلوب کرے گا اور نیک راستے پر چلے گا۔

ارزیز (قلعی)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس بہت سی قلعی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر دُنیا کا سامان حاصل کرے گا جو برتنوں کے نیچے ہوتا ہے۔ جیسے پیالہ اور تھال وغیرہ' اور اگر جانتا ہے کہ اس کی

ملک ہے تو دلیل ہے کہ اس قدر نوکر چاکر پائے گا۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ قلعی کو گلاتا ہے تو دلیل ہے کہ لوگ اس کی بدی کریں گے۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں قلعی دیکھنا تین وجہ پر ہے۔(۱) اول نفع‘ (۲) دوم خدمت گار‘ (۳) گھر کا اسباب۔

ارش (گز)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ گز یا اور کسی چیز سے بارش کو ناپ رہا تھا تو اس امر کی دلیل ہے کہ اسے نفع اور فائدہ ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر سن یا ریشم کا کپڑا ناپتا ہوا اپنے آپ کو خواب میں دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ سفر میں اسی قدر حرام مال پائے گا۔

ارہ (آرہ)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ آرے سے درخت کو کاٹا ہے تو دلیل ہے کہ اس مرد کی صحبت {۱۶۵} سے کہ جس کا اس درخت سے تعلق ہے مفارقت {۱۶۶} کرے گا اور اس کو ستائے گا اور ہر ایک درخت کی تاویل حرفِ دال میں آئے گی اور اگر دیکھے کہ اپنے لڑکے یا بھائی یا بہن کو آرے سے چیر کر دو ٹکڑے کر دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس جیسا اس کے اور فرزند یا بھائی [illegible]

ہاں بیٹا ہے تو اور بیٹا آئے گا اور اگر لڑکی رکھتا ہے تو اور لڑکی آئے گی اور اگر فرزند نہیں رکھتا ہے' چہارپائے {۱۶۷} رکھتا ہے تو اس امر کی **دلیل** ہے کہ ان کی مثل اور چوپائے آئیں گے۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آرہ دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (۱) اول فرزند' (۲) دوم بھائی یا بہن' (۳) سوم کوئی شریک۔

اِزار (تہہ بند)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ازار عورت ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ تہبند باندھا ہے تو **دلیل** ہے کہ عورت لائے گا یا کنیز {۱۶۸} خریدے گا اور اگر دیکھے کہ اِزار یعنی تہبند ضائع ہو گیا ہے تو **دلیل** ہے کہ وہ عورت سے جدا ہووے اور اگر دیکھے کہ ازار پھٹ گیا ہے تو عورت کے نقصان اور عیب کی **دلیل** ہے' اور اگر دیکھے کہ اِزار آگ میں جل گیا ہے تو آفت اور عورت کی بیماری کی **دلیل** ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کا تہبند سوتی یا پشمینہ کا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کی عورت لڑاکی اور دیندار ہوگی' اور اگر دیکھے کہ اس کا اِزار پرانا اور میلا ہے تو اس کی تاویل پہلے کے خلاف ہے اور اگر دیکھے کہ اس کا ازار ریشم یا ابریشم کا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کی عورت معاشر {۱۶۹} اور متکبر {۱۷۰} ہوگی۔

اِدعائے پیغمبری

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ نبیوں میں سے نبی ہوا ہے اور لوگوں کو خدا تعالیٰ اور اس کی توحید کی طرف بلاتا ہے تو **دلیل** ہے کہ پہلے {۱۷۱} بلا اور محنت میں گرفتار ہوگا اور پھر دشمنوں پر فتح پائے گا اور اگر

زاہد{۱۷۲} اور مصلح اپنے آپ کو دیکھے تو بھی یہی دلیل ہے‘ لیکن اس کی محنت اور بلا دُنیا میں کم ہوگی اور اگر دیکھے کہ وہ محتشم{۱۷۳} اور تونگر ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ دُنیا کی نعمت اس پر فراخ ہوگی‘ لیکن اس کا دین تباہ ہوگیا۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کا نام بدل گیا ہے۔ چنانچہ اس کو نیک نام محمد‘ محمود‘ سعد‘ سعید‘ صالح اور علی وغیرہ ناموں سے پکارتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کو ذکر خیر اور نیکی سے یاد کریں گے اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو اس کو بدی سے یاد کریں گے۔

اور اگر دیکھے کہ وہ بادشاہ یا امیر یا قاضی ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے کاروبار میں عدل وانصاف کو نگاہ میں رکھے گا‘ اور اگر اس کے خلاف{۱۷۴} دیکھے تو بدی کی دلیل ہے۔ جابر مغربی رحمتہ اللہ کہتے ہیں۔

کہ اگر دیکھے کہ وہ حال صلاح سے فساد کی طرف بدل گیا ہے۔ تو یہ بدبختی اور بے نصیبی کی دلیل ہے اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دین و دُنیا کی سعادت{۱۷۵} اور اقبال کی دلیل ہے۔

اژدہا (بڑا سانپ)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اژدہا کا خواب میں دیکھنا بڑے بھاری دشمن کا دیکھنا ہے جو دشمنی قوی رکھتا ہے۔

اگر دیکھے کہ وہ اژدہا رکھتا ہے تو دلیل اس کی یہ ہے کہ بزرگوں سے ملے گا اور اگر دیکھے کہ اژدہا سے جنگ کرکے اس پر غالب آگیا ہے تو دلیل ہے کہ دشمنوں سے لڑے گا اور آخر کار دشمن{۱۷۶} کو زیر کرے گا اور اگر دیکھے کہ سانپ کو مارا اور اس کا گوشت کھایا تو اس سے اس امر کی دلیل ہے کہ وہ دشمن پر فتح پائے اور اس کا مال لے گا اور اس مال کو اپنے اہل وعیال کے واسطے خوب خرچ میں لاوے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر سانپ نے اس کو کھایا تو

دلیل ہے کہ دشمن سے خوف ہوگا' اور دشمن اس کو ہلاک کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اژدہا{۱۷۷} کی پشت پر بیٹھا ہے اور اژدہا اس کے تابع فرمان ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ بہت بڑا دشمن اس کا تابعدار ہوگا اور اس کے سب کاروبار انتظام سے ہوں گے۔

اسپندان (حرمل)

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اسپندان{۱۷۸} کا خواب میں دیکھنا غم کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو اسپندان دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو رنج اور غم ہوگا اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو اسپندان دیا ہے تو دلیل ہے کہ دینے والے کی طرف سے اس کے دل پر غم بیٹھے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو اسپندان دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس سے اس کو غم حاصل ہوگا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اسپندان رکھتا ہے اور کھایا نہیں ہے یا کسی کو دے دیا ہے یا گھر سے باہر ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو غم واندوہ تھوڑا ہوگا۔

اسپ (گھوڑا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ کہ عربی گھوڑے کو خواب میں دیکھنا دلیل بزرگی اور عزت اور جاہ کی ہے' اور اگر دیکھے کہ عربی گھوڑے پر بیٹھا ہے اور گھوڑا مطیع{۱۷۹} وفرمانبردار ہے تو عزت اور بزرگی کی دلیل ہے' مگر اسی اندازے کے مطابق جس قدر گھوڑا عمدہ ہے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ گھوڑا لیا ہے' لیکن عربی گھوڑا نہیں ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے اور اس پر بیٹھا ہے تو شرف اور بزرگی گھوڑے کی نسبت کم پائے گا اور اگر دیکھے کہ گھوڑے کے سامان میں کمی ہے مثلاً زین یا نمدہ یا لگام نہیں ہے تو دلیل

ہے کہ اسی قدر بزرگی میں نقصان ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ گھوڑے کی دُم موٹی ہے اور لمبی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر اس کے نوکر وچاکر ہوں گے اور اگر دُم کٹی ہوئی دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے کوئی خادم اور چاکر نہ ہوں گے اور اگر دیکھے کہ کوئی چیز اس کے گھوڑے کے اندام یعنی جسم میں سے ناقص تھی تو دلیل یہ ہے کہ اسی قدر عزت وشرافت میں نقصان ہوگا' اور اگر دیکھے کہ گھوڑے کے ساتھ جنگ کی ہے اور گھوڑا غالب آیا ہے اور فرمانبردار نہیں ہوا ہے تو یہ گناہ اور نافرمانی کی دلیل ہے۔

حضرت محمد بن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ برہنہ گھوڑے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی مصیبت اور گناہ زیادہ ہوگا اور اگر وہ گھوڑا کسی دوسرے کا ہے تو گھوڑے والے کا یہی حال ہے جو ہم نے بیان کیا ہے۔

اگر دیکھے کہ گھوڑا برہنہ ہے لیکن اس کا مطیع ہے تو شرف اور بزرگی کی دلیل ہے' اور اگر دیکھا کہ گھوڑے پر سوار ہے اور گھوڑا چھت یا دیوار پر کھڑا ہے تو دلیل ہے کہ گناہ اور معصیت {۱۸۰} بہت کرے گا۔

اگر گھوڑے پر بیٹھ کر ہوا میں اڑے یا دیکھے کہ گھوڑے کے پر پرندے جیسے ہیں اور وہ پرندے کی طرح اڑتا ہے تو سفر کرے گا اور دین و دُنیا میں شرافت اور بزرگی پانے کی دلیل ہے۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر اپنے آپ کو ابلق {۱۸۱} گھوڑے پر بیٹھا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس پر لوگ گواہی دیں گے اور اگر دیکھے کہ اسپ سیاہ پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا جس سے مال اور سرداری پائے گا' اور اگر دیکھے کہ کمیت {۱۸۲} گھوڑے پر بیٹھا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے قوت اور بزرگی پائے گا' اور اگر دیکھے کہ اشقر {۱۸۳} گھوڑے پر سوار ہے تو درستی دین کی دلیل ہے اور بادشاہ سے عزت

دیکھے گا۔

اگر دیکھے کہ زرد گھوڑے پر بیٹھا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ تھوڑی بیماری دیکھے گا اور اسپ سمند {۱۸۴} کی بھی یہی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اسپ جرمہ {۱۸۵} پر سوار ہے تو خیر و صلاح کی دلیل ہے اور اسپ سلیس پر سوار ہے تو دلیل ہے کہ عورت ملے گی۔

اور اگر دیکھے کہ گھوڑے سے اترا ہے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبے سے گرے گا' اور اگر دیکھے کہ برہنہ گھوڑے سے اترا ہے تو دلیل ہے کہ گناہ اور معصیت سے بچے گا' اور اگر دیکھے کہ ہتھیار لگا کر گھوڑے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ شرافت اور مرتبہ بلا رکاوٹ پائے گا اور دشمن پر فتح مند ہوگا' اور اگر دیکھے کہ جنگ کے لئے گھوڑا دوڑاتا ہے تو دلیل ہے کہ اس سے گناہ ہوگا اور گھوڑا دوڑانے کے قدر پر دہشت اور خوف دیکھے گا' اور اگر گھوڑے پر بیٹھ کر مسجد کی طرف گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس میں کسی طرح کی خیر نہیں ہے' لیکن اگر گھوڑا وہاں سے باہر لائے تو خیر ہے۔

اور اگر دیکھے کہ گھوڑا اس کے ساتھ پیار کرتا ہے تو دلیل ہے کہ مال و دولت پائے گا اور اگر گھوڑے کو اپنے ساتھ باتیں کرتا دیکھے تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے لوگ حیران ہوں گے' اور اگر دیکھے کہ بیگانہ گھوڑا اس کے گھر یا کوچہ میں آیا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی شریف آدمی اس کے گھر یا کوچہ میں آیا ہے اور گھوڑے کی قدر و قیمت کے مطابق مقام حاصل کرے گا اور اگر دیکھے کہ گھوڑا اس کے کوچہ سے باہر گیا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی مرد شریف اور نامدار اس کوچہ میں سے غائب ہو گا یا مرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے اسپ مادیاں لی ہے یا اس کو کسی نے دی ہے تو دلیل ہے کہ برکت والی عورت ملے گی اور اگر سیاہ گھوڑی دیکھی ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت شریف اور نامدار نہ ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ ابلق گھوڑی ہے تو دلیل ہے کہ عورت کے ماں باپ ایک نسل سے نہ ہوں گے اور اگر وہ گھوڑی جرمہ ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت خوبصورت اور باجمال ہوگی' اور اگر دیکھے کہ گھوڑی سبز رنگ کی ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت دیندار اور پرہیزگار ہوگی اور اگر اشقر گھوڑی ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت عزیز اور صاحب مرتبہ ہوگی اور اگر کمیت ہے تو وہ عورت عیش پسند اور خوش باش ہوگی' اور اگر دیکھے کہ وہ گھوڑی بچہ والی ہے تو دلیل ہے کہ اس عورت کے ہاں فرزند بھی ہوگا اور اگر گھوڑی کے ساتھ بچھیری ہے تو وہ عورت لڑکی والی ہوگی۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ گھوڑے کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اس کا خواستگار ہوگا اور اپنا مصاحب بنائے گا اور اگر دیکھے کہ کسی کے پیچھے گھوڑے پر بیٹھا ہوا ہے یا اس کے پیچھے کوئی بیٹھا ہے تو پیچھے بیٹھنے والا آگے بیٹھنے والے کے تابع فرمان و ہگا۔

اور اگر دیکھے کہ بہت سے گھوڑے اس کے گھر یا کوچہ کے گرد جمع ہیں تو دلیل ہے کہ اس جگہ میں بارش کثرت سے ہوگی اور سیلاب آئے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اسپ تیز رفتار اور خوش رفتار پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ ایک عورت مالدار اور صالحہ اپنی زوجیت میں لائے گا اور اگر وہ اس کا اہل نہیں ہے تو ایسی عورت کی مصاحبت کرے گا جس سے نفع اور نیکی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے گھوڑے کا کان کٹا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ سرداروں کا پیغام اس سے کٹ جائے گا اور اگر دیکھے کہ گھوڑا سر کے بل گرا اور پھر اٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے کام میں پہلے خلل پڑے گا اور پھر درست ہو جائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دُم کٹا گھوڑا خریدا ہے اور اس پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ بے اصل عورت کا شوہر بنے گا' اور اگر دیکھے کہ گھوڑے نے اس کو دولتی ماری ہے تو دلیل ہے

کہ اس کے عیال فضولیات میں مشغول ہیں اور اگر دیکھے کہ گھوڑے پر ہوا میں گیا ہے اور پھر ہوا میں سے اترا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کے ہاتھ سے ہلاک ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کے گھوڑے کو چرایا ہے۔ خوف ہے کہ اس کا عیال ہلاک ہوگا اور اگر دیکھے کہ اس کا گھوڑا گم ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔

اور اگر دیکھا ہے کہ اپنے گھوڑے کو فروخت کر دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عزت و مرتبہ کم ہوگا یا اس سے عیال جدا ہوگا اور اگر دیکھے کہ گھوڑے پر الٹا بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام خراب ہوگا اور اس کو ضرر اور ملامت حاصل ہوگی۔

حضرت جابر رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گھوڑا دیکھنا' اپنے نفس کی خواہش کو دیکھنا ہے اور اگر اپنے گھوڑے کو دیکھے کہ سرکش ہے تو دلیل ہے کہ اس کی خواہش نفس سرکش ہوگی اور اگر دیکھے کہ اس کا گھوڑا مطیع و فرمانبردار ہے تو دلیل ہے کہ اس کی خواہش نفس اس کی بدی میں نہایت سخت ہے۔

اور گھوڑے کے جسم پر ہر ایک عضو کے اوپر بادشاہی کا نشان ہوتا ہے اور اگر بادشاہ کے خون کو گھوڑے پر دیکھے تو عزت اور رفعت کی دلیل ہے' اور عام لوگوں کا خواب میں گھوڑے کو دیکھنا عزت اور بخت کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ نامعلوم گھوڑا محلے سے نکلا ہے تو دلیل ہے کہ محلے کے بزرگوں سے کوئی شخص دُنیا سے کوچ کرے گا۔

حضرت خالد اصفہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پالان والا گھوڑا مرد کا نصیب ہے جس قدر پالانی گھوڑا مطیع و فرمانبردار ہوگا' اسی قدر نصیب مطیع اور فرمانبردار ہوگا' اور اگر دیکھے کہ پالانی گھوڑا شہر یا گاؤں یا سرائے میں گیا ہے تو دلیل ہے کہ مردِ مسافر عجمی اس جگہ آئے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دراز دُم گھوڑے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اسپ کی دُم اور سم کی

درازی کے برابر اس کے تابعدار ہوں گے اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا حال بد ہوگا اور عیش اس پر تنگ ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گھوڑے کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (۱) اول عزت' (۲) دوم مرتبہ' (۳) سوم حکومت' (۴) چہارم بزرگی' (۵) پنجم خیر و برکت۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ اَلْخَیْرُ مَعْقُوْدٌ فِیْ نَوَاصِیْ الْخَیْلِ وَالْبَرَکَۃُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ وَالذُّلُّ فِیْ اَدْبَارِ الْبَقَرِ (قیامت تک گھوڑوں کی پیشانی میں خیر و برکت بستہ ہے اور ذلت گائے کی پچھاڑی میں ہے۔)

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے گھوڑے پر بندر بیٹھا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ یہودی اس کی عورت کے ساتھ فساد کرتا ہے اور اگر دیکھے کہ کتا اس کے گھوڑے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی آتش پرست اس کی عورت کے ساتھ فساد کرتا ہے۔

استر (خچر)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں خچر کو دیکھے۔ اگر مطیع ہے تو نیک ہے ورنہ بد ہے۔

اور اگر دیکھے کہ استر بے زین پر بیٹھا ہے اور معلوم نہیں ہے کہ استر کس کا ملک ہے تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اگر دیکھے کہ اپنے استر پر بیٹھا ہے۔ اگر سفر کرے گا تو فائدہ اور نفع پائے گا' اور اگر دیکھے کہ استر پر پالان یا عماری رکھی ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت بانجھ ہوگی۔ خاص کر اگر استر اس کی ملک ہے یا اس کو کسی نے بخشا ہے۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ استر مادہ سیاہ پر بیٹھا ہے اور اونچا ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت چاہے گا کہ صاحب عزت ہوگی' اور اگر استر سفید دیکھے تو زنِ صاحب جمال اور خوبصورت ملے گی اور اگر استر سبز دیکھے تو

دلیل ہے کہ وہ عورت پرہیز گار اور دیندار ہو گی۔ اگر استر سرخ ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت مطرب اور عیش دوست ہو گی' اور اگر استر زرد یا اشقر دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ عورت بیمار گوں اور زرد ہو گی اور اگر استر کو برہنہ اور تابعدار دیکھے تو دلیل ہے کہ مرد ضعیف ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ خواب میں استر مادہ آقا زادہ ہے۔ اگر استر نر ہے تو سفر کرے گا' اور اس علم کے بعض استادوں نے فرمایا ہے کہ استر نر مرد ہے اور استر مادہ عورت ہے۔

اگر دیکھے کہ کسی سے استر مادہ کو خرید کیا ہے تو دلیل ہے کہ کنیز خریدے گا اور اگر دیکھے کہ استر مادہ کو فروخت کیا ہے تو دلیل ہے کہ کنیز کو فروخت کرے گا۔ یا کنیز اس سے جدا ہو جائے گی' اور اگر دیکھے کہ استر مادہ پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ وہ کوئی بانجھ عورت کرے گا اور اگر دیکھے کہ استر پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہو گی اور مراد حاصل ہو گی' اور اگر دیکھے کہ استر اس کے پیچھے دوڑتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو غم پہنچے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ استر روتا ہے تو عورتوں کی طرف سے زیادتی مال کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ استر اس سے باتیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ عجیب کام کرے گا کہ جس سے لوگ حیران ہوں گے' اور اگر دیکھے کہ استر کو مار ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ مال پائے گا اور اگر دیکھے کہ استر مر گیا ہے اور ضائع ہو گیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ عورت مرے گی یا اس سے کنیز جدا ہو جائے گی' اور اگر استر نر ہے تو کسی مرد کی صحبت سے جدا ہو گا۔

یاد رکھو کہ خواب میں استر کا گوشت اور پوست مال و دولت ہے اور بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ استر کا گوشت بیماری ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ استر کا دودھ پیتا ہے تو شیر کے اندازے کے مطابق خوف اور ڈر اور دشواری کی

دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں استر کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (۱)اول سفر (۲)دوم درازئ عمر' (۳)سوم دشمن پر فتح مندی' (۴)چہارم جمال و آرائش' (۵) پنجم مرد احمق۔ مادہ استر بانجھ عورت اور استر کا بچہ منفعت اور مراد کا پانا ہے۔

استخوان (ہڈی)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہڈی مال و دولت ہے جس سے لوگ گزر کرتے ہیں۔ اگر خواب میں دیکھے کہ ہڈی ملی ہے اور اس پر گوشت بھی ہے تو **دلیل** ہے کہ اس گوشت کے اندازے کے مطابق خیر اور مال پائے گا اور اگر دیکھے کہ ہڈی بغیر گوشت کے ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کو تھوڑی بھلائی پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو ہڈی دی ہے تو **دلیل** ہے کہ اس سے کسی کا بھلا ہوگا۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی کی ٹوٹی ہوئی ہڈی باندھی ہے تو **دلیل** ہے کہ بزرگی اور طرح طرح کی نعمتیں حاصل کرے گا اور نیک کام کرے گا۔ بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کی تنگی اور محتاجی دُور ہوگی۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہڈی کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ (۱)اول امید مال' (۲)دوم اقربا' (۳)سوم فرزندان' (۴)چہارم قیام کا گھر' (۵) پنجم مال' (۶) ششم برادران' (۷) ہفتم دوست اور شریک۔

استغفار (بخشش چاہنا)

استغفار کے لفظی معنی ہیں، گناہوں کی معافی مانگنا۔ استغفر اللہ کہنا۔ حق تعالیٰ سے بخشش طلب کرنا ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص خواب میں استغفار کرے تو **دلیل** ہے کہ حق تعالیٰ اس کو مال اور فرزند عطا کرے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ (اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگو، کیونکہ وہ بخشنے والا ہے۔ تم پر موسلا دھار بارش کرے گا اور مال و اولاد سے مدد دے گا۔)

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں استغفار کرنا چار وجہ پر ہے۔ (۱) اول مال، (۲) دوم فرزند، (۳) سوم حق تعالیٰ سے بخشش، (۴) چہارم گناہوں سے توبہ کرنا۔

اسطرلاب علم نجوم کا آلہ

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اسطرلاب کی تاویل بادشاہ کے مصاحب اور سردار ہیں۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس اسطرلاب ہے یا خریدا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے تو **دلیل** ہے کہ سلطانی مصاحبوں میں ہوگا اور قوم کا سردار ہوگا، اور اگر دیکھے کہ اسطرلاب گم ہوگیا ہے یا ٹوٹ گیا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کے جاہ اور مرتبے میں نقصان ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اسطرلاب سے آفتاب کو دیکھتا ہے تو **دلیل** ہے کہ بادشاہ کے کام یا اس کے سرداروں کے کام میں مشغول ہوگا اور ان سے خیر و منفعت پائے گا اور بعض اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ خواب میں اسطرلاب ایسا مرد ہوتا ہے کہ جس کو ثبات اور استقلال

نہیں ہوتا ہے اور پائیدار کام پر نہیں ہوتا۔

اسفاناح (پالک)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پالک کا دیکھنا اندیشہ اور غم کی **دلیل** ہے اور اس کا کھانا ضرر اور مال کا نقصان ہے' اور اگر گوشت میں پکا ہوا دیکھے اور کھائے اور روغن بھی اس میں ہے تو جس قدر کھائے گا خیر اور نفع کی **دلیل** ہے۔

اشتر (اونٹ)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں اپنے آپ کو نامعلوم اونٹ پر دیکھے کہ وہ دوڑ رہا ہے تو **دلیل** سفر ہے' اور اگر دیکھے کہ اونٹ کو دور رہا ہے تو غم اور فکر کی **دلیل** ہے اور اگر دیکھے کہ اونٹ پر بیٹھا ہے' رستہ گم گیا ہے اور نہیں جانتا ہے کہ راہِ راست کہاں ہے؟ تو **دلیل** ہے کہ اپنے راہ میں عاجز ہوگا' اور کوئی تدبیر نہ کر سکے گا اور اگر اونٹنی پائے تو عورت پائے گا اور اگر اونٹنی بچہ والی ہے تو عورت فرزند والی کرے گا' اور اگر دیکھے کہ اونٹ اس کے پیچھے دوڑ رہا ہے تو **دلیل** غم ہے اور اگر دیکھے کہ اونٹ نے اس سے سر پھیرا ہے اور مطیع نہیں ہوتا ہے تو **دلیل** ہے کہ غمناک ہوگا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اونٹ مست غضبناک پر بیٹھا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس پر کوئی بڑا آدمی قبضہ کرے گا' اور اگر دیکھے کہ اونٹ کے ساتھ جنگ اور لڑائی کرتا ہے تو **دلیل** ہے کہ کسی مرد عجمی کے ساتھ دشمنی ہوگی اور اس کے ساتھ جھگڑا ہوگا' اور اگر دیکھے کہ اونٹوں کے گلے کو چراتا ہے اور جانتا ہے کہ اس کے اپنے ہیں۔ تو **دلیل** ہے کہ اس کو **ملک** ملے گا اور وہ اہل **ملک** {۱۸۶} پر حکومت کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کو اونٹنی بخشی ہے یا اس نے خود خریدی ہے تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا یا کنیز {۱۸۷} خریدے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی اونٹنی بھاگ گئی ہے یا چوری ہوگئی ہے تو دلیل ہے کہ عورت سے جدا ہوگا یا ان کے درمیان جھگڑا پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی اونٹنی مرگئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی' اور اگر دیکھے کہ اونٹنی کو بچہ ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے فرزند ہوگا اور مال بڑھے گا اور اگر خواب میں اونٹنی کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہوگی' اور اگر خواب میں دیکھے کہ اونٹ کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہوگا۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اسے کسی نے بہت سا اونٹ کا گوشت دیا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مال پائے گا اور اگر دیکھے کہ اونٹ اس کے ساتھ باتیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو خیر او رنیکی پہنچے گی۔

اور اگر دیکھے کہ دو اونٹ پائے ہیں تو دلیل ہے کہ مال ملے گا اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو اونٹ دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی قدر و قیمت پر کسی سے نفع پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی قوم نے اونٹ ذبح کیا اور اس کا گوشت بانٹا ہے تو دلیل ہے کہ اس جگہ کا سردار مرے گا' اور اس کا مال تقسیم کریں گے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے اونٹ ہیں اور سب اس کی ملک ہیں۔ اگر اونٹ عربی ہیں تو ملک عرب میں بادشاہ ہوگا اور اگر اونٹ عجمی ہیں تو ملک عجم میں بادشاہ ہوگا' اور اگر عورت خواب دیکھے کہ اس نے اونٹ کھایا ہے تو دلیل ہے کہ مال و نعمت پائے گی اور اونٹ کے چمڑے کی بھی یہی دلیل ہے۔

بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس عورت کو وراثت ملے گی اور اگر دیکھے کہ اونٹ اس کے ساتھ باتیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو خیر او رنیکی پہنچے گی۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اونٹ کا دیکھنا دس وجہ پر ہے۔ (۱) اول عجمی بادشاہ' (۲) امیر شخص' (۳) سوم مردِ مومن' (۴) چہارم سیل' (۵) پنجم فتنہ' (۶) ششم آبادی' (۷) ہفتم عورت' (۸) ہشتم حج' (۹) نہم نعمت' (۱۰) دہم مال' اور عربی اونٹ مرد عربی پر اور عجمی اونٹ مرد عجمی پر دلیل ہے' اور شتر بانی کی دلیل صاحب تدبر اور روایت اور کاموں کو درست کرنے والے اور سنوارنے والے کی دلیل ہے۔

اشتر (شتر مرغ)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شتر مرغ خواب میں جنگلی مرد ہے اور شتر مادہ جنگلی عورت ہے اگر دیکھے کہ اس نے شتر مرغ مادہ پکڑی یا اس کو کسی نے دی تو دلیل ہے کہ اسی صفت کی عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا اور اگر دیکھے کہ شتر مرغ پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ جنگل کا سفر کرے گا اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ کسی جنگلی آدمی پر غالب آئے گا اور مراد کو پہنچے گا۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے شتر مرغ کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ جنگلی آدمی پر غالب آئے گا اور اس کو مقہور{۱۸۸} کرے گا اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس شتر مرغ کا بچہ ہے تو دلیل ہے کہ مرد بیابانی{۱۸۹} اس کا فرزند ملے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ شتر مرغ پر بیٹھا ہے اور وہ اس کا مطیع{۱۹۰} ہے اور اس کو ہوا میں لے گیا ہے

اشترخار

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اشترخار دیکھنا غم واندوہ کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے خواب میں اشترخار لیا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے اور اس نے کھایا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر غم واندوہ اٹھائے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو دیا ہے یا بیچا ہے تو دلیل ہے کہ غم واندوہ سے نجات پائے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے اشترخار رکھا اور اونٹ کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ شخص اونٹ کے لئے غمناک ہوگا۔

اشک (آنسو)

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی آنکھ سے سرد آنسو بہتے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ شخص شادی اور خوشی دیکھے گا اور اگر معمولی آنسو بہتے دیکھے تو دلیل ہے کہ غمگین اور دردمند ہوگا اور اگر دیکھے کہ بغیر رونے کے اس کے چہرے پر آنسو ہیں تو دلیل ہے کہ اس پر باتوں سے لوگ طعنہ ماریں گے اور اگر دیکھے کہ اس کی آنکھ میں بجائے اشک کے گرد اور خاک جمع ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مال حلال بغیر رنج کے ملے گا اور اگر دیکھے کہ آنسو اس کے چہرے پر سے نکل رہے ہیں تو دلیل یہ ہے کہ وہ اپنے مال کو اہل وعیال کے خرچ میں لائے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ علیہ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنکھوں سے آنسوؤں کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (۱) اول شادی اور خوشی۔ (۲) غم واندوہ۔ (۳) سوم نعمت۔

اشنان {۱۹۱} (کپڑے دھونے کی ایک خاص گھاس)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اشنان کا دیکھنا غم واندوہ کی دلیل ہے اور اس کا کھانا بیماری کی دلیل ہے۔

اصلع {۱۹۲} (داغ سر)

اصلع فارسی زبان میں سر کے داغ کو کہتے ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص سر کے داغوں والا خواب میں دیکھے کہ اس کے سر کے بال اگ آئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کو تھوڑا مال حاصل ہوگا اور اگر دیکھے کہ اس کے سر پر داغ ہوگیا ہے تو دلیل ہے کہ غم واندوہ سے نجات پائے گا' لیکن اگر عورت دیکھے کہ اس کے سر پر داغ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی زینت و آرائش میں نقصان پڑے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سر پر داغ دیکھنا سوداگر کے لئے فائدہ مند ہے اور پیشہ کار کے لئے کسب اور صناعت ہے اور بادشاہ کے لئے فکر ہے اور عورت کے لئے زینت کے نقصان کا باعث ہے۔

افروشتہ (ایک قسم کا حلوا ہے)

حضرت محمد ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ افروشتہ وہ بہتر ہوتا ہے کہ جس میں زعفران نہ ہو۔ اگر تھوڑا دیکھے تو خوب اور لطیف اور خوش سخن ہے اور اگر بہت دیکھے تو مال ہے۔ جو رنج اور سختی سے ملے گا' اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو تھوڑا سا افروشتہ دیا ہے اور اس نے کھایا ہے تو دلیل ہے کہ اس سے پاکیزہ بات کو سنے گا جو موافق طبع ہوگی اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا افروشتہ ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مال سختی اور رنج {۱۹۳} سے حاصل ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں افروشتہ کا کھانا تین وجہ پر ہے۔ (۱) اول سخن لطیف' (۲) دوم مال' (۳) سوم دل کی مراد پانا۔

افسردہ (پژمردہ چیز)

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں افسردہ کھانا غم اور اندوہ ہے۔ اگر دیکھے کہ افسردہ چیز کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو غم اور اندوہ ہوگا' اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے افسردہ چیز دی ہے اور اس نے کھالی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کے ساتھ جنگ {۱۹۴} اور خصومت میں پڑے گا اور اگر نہیں کھائی ہے تو غم نہ ہونے کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں افسردہ کا کھانا دلیل ہے کہ وہ جنگ وخصومت میں پڑے گا۔ حاصل یہ ہے کہ افسردہ چیز کے کھانے میں کچھ فائدہ نہیں ہے۔

افسون {۱۹۵} (جنتر منتر کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں افسون کرنا لوگوں سے فریب کرنا ہے' لیکن خدا تعالیٰ کے اسماء اور آیات قرآن کے ساتھ ہو اگر ایسے افسون کو خواب میں دیکھے کہ اس سے اس کو یا کسی دوسرے کو شفاء {۱۹۶} اور راحت ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ غم سے راحت پا کر دلی مراد کو پہنچے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو غم اور اندوہ کی دلیل ہے۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر افسون میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے تو خواب میں افسون کرنا باطل {۱۹۷} ہے اور اگر افسون قرآن مجید اور اسماء الٰہی سے کرے تو دلیل ہے کہ اس نے حق اور راستی کا کام کیا ہے اور اس سے اس کو دونوں جہان کی خیر وصلاح {۱۹۸} حاصل ہوگی۔

افیون (افیم)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ افیون {۱۹۹} کا خواب

میں دیکھنا غم اور اندیشہ کی دلیل ہے اور افیون کا خواب میں کھانا غم واندوہ اور مصیبت اور رنج کی دلیل ہے۔

آلہ (عقاب ایک شکاری پرندہ)

آلہ عقاب ایک شکاری پرندہ ہے۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ عقاب میں بادشاہ قوی {۲۰۰} باہیبت اور ستم گر ہے کہ ہر ایک اس سے ڈرتا ہے اور اگر دیکھے کہ اس نے خواب میں عقاب کو پکڑا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے اور فرماں بردار اور مطیع ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کا خاص مقرب {۲۰۱} ہو گا اور اگر دیکھے کہ الو نے اس کو پکڑا اور ہوا میں لے گیا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کے حکم سے سفر کرے گا اور بزرگی اور نام پائے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص دیکھے کہ عقاب کسی کوچہ میں اترا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اس کوچہ میں آئے گا اور اگر دیکھے کہ لوگوں نے عقاب کو مار ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ مرے گا یا معزول {۲۰۲} ہو گا' اور اگر دیکھے کہ اس کو الو نے پکڑا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کی پناہ میں ہو گا اور اگر دیکھے کہ عقاب نے منہ سے کوئی چیز نکال کر اس کو دی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر بادشاہ سے عطاء اور بخشش پائے گا' اور اگر دیکھے کہ عقاب اس کے ہاتھ سے اڑا۔ وھا گہ یا کوئی اور چیز اس کے ہاتھ میں رہ گئی ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اس پر غصہ ہو گا اور اپنے سے اس کو دُور کرے گا اور اس کا کچھ مال لے گا۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ عقاب سے شکار پکڑتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کا مال اور خزانہ {۲۰۳} اس کے تصرف میں آئے گا' اور اگر دیکھے کہ عقاب نے اس کو چونچ یا پنجے سے مارا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے زحمت اور بلا پہنچے گی اور اس کا مال ضبط {۲۰۴} ہو گا' اور اگر دیکھے کہ عقاب سے جنگ و پیکار کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے جنگ {۲۰۵} و

خصومت ہوگی اور اگر دیکھے کہ عقاب کو کھایا ہے یا اس کے پر نوچے{۲۰۶} ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر بادشاہ سے مال ونعمت پائے گا اور اگر دیکھے کہ عقاب اس کے سر پر یا چہرے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے لڑکا آئے گا اور بادشاہ ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ عقاب کا خواب میں دیکھنا دو وجہ پر ہے۔ (۱) اول بادشاہ ظالم' ستمگر اور خونخوار' (۲) دوم عالم بددیانت اور مکار۔ بعض نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ عقاب اس کے پاس ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی۔

آلوئی (آلوچہ و آلو بخارا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالی علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں آلو سرخ یا سیاہ اپنے وقت پر دیکھے تو دلیل مال اور مراد کی ہے' اور آلو زرد بیماری کی دلیل ہے' اور اگر دیکھے کہ آلو زرد یا سرخ یا سیاہ ہیں اور ان کا مزہ شیریں ہے' خود لے یا کوئی اس کو دے اور کھائے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مال اور مراد پائے گا اور اگر خواب میں آلو زرد بے موسے{۲۰۷} کھائے تو غم و اندوہ' مصیبت اور خصومت کی دلیل ہے اور اگر ترش{۲۰۸} ہیں تو اچھے ہیں۔

امامت کردن (امامت کرانا)

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کسی قوم کا امام بنا ہے' حالانکہ امام نہ تھا تو دلیل ہے کہ اس قوم کا سردار ہوگا اور سب اس کے تابع{۲۰۹} ہوں گے۔ جیسے مقتدی{۲۱۰} نماز میں امام کے تابع ہوتے ہیں۔

اور اگر دیکھے کہ ایک گروہ جماعت کے لئے تیار ہے اور اس کو کہا کہ ہمارا امام بن اور بادشاہ نے اس کو امام بننے کا حکم دیا اور وہ آگے بڑھ کر امام بنا تو دلیل ہے کہ اس ملک کا حاکم اور امیر ہوگا اور ان کے ساتھ اسی قدر عدل اور انصاف کرے گا جس قدر

کہ قبلہ کی راستی اور نماز میں رکوع اور سجود کی باقاعدگی ہے' اور اگر دیکھے کہ نماز سے کسی چیز کا نقصان کیا ہے تو دلیل ہے کہ بقدرِ نقصان در نماز ان پر جور و ظلم وغیرہ کرے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ بیٹھ کر امامت کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہوگا اور اگر پہلو پر بیٹھا ہے اور نماز میں کوئی چیز ہے تو دلیل ہے کہ جلدی مرے گا اور لوگ اس کی نماز جنازہ پڑھیں گے اور اگر امام کو خواب میں دیکھے تو دلیل ہے کہ امام کے قدر اور مرتبے کے برابر عزت و شرف پائے گا' اور اگر دیکھے کہ امام کو ولایت دی ہے یا امام کے ساتھ گھر میں گیا ہے یا امام نے اس کو کچھ بخشا ہے یا امام کے ساتھ کھانا کھایا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ امام کے ساتھ جہاد میں تھا تو دلیل ہے کہ دولت اور ولایت میں اس کے ساتھ شریک ہوگا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جس چیز کو امام سے اپنے اندر زیادہ دیکھے گا۔ ولایت اور بزرگی میں زیادہ ہوگا' اور جو کچھ اپنے امام میں کمی دیکھے' اسی قدر مال اور نعمت میں نقصان ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں امامت کرنی چھ وجہ پر ہے۔ (۱) اول حکومت' (۲) دوم عدل' اور انصاف کے ساتھ بادشاہی' (۳) سوم علم' (۴) چہارم نیک کام کا ارادہ' (۵) پنجم منفعت' (۶) ششم دشمن سے امن۔

اور جو شخص خواب میں عورتوں کی امامت کرتا ہوا اپنے آپ کو دیکھے' دلیل ہے کہ ضعیف لوگوں پر حاکم ہوگا' اور اگر دیکھے کہ امام آسمان سے اترا ہے اور وہ جماعت کا امام بنا ہے تو دلیل ہے کہ اس زمین پر خدا تعالیٰ کی رحمت نازل ہوئی ہے اور اگر مردے کی نماز پڑھائے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے حکومت پائے گا۔

امرود

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ امرود کا اپنے وقت پر کھانا کہ سبز اور شیریں ہے تو دلیل ہے کہ مالِ حلال پائے گا' اور اگر امرود زرد ہے تو بیمار ہوگا۔ اگر موسمی نہیں ہے' اور اگر امرود زرد یا سرخ ہے اور مزہ شیریں ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ مالِ حلال پائے گا اور اگر ترش اور بے مزہ ہے تو غم کی دلیل ہے۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ امرود سبز اور شیریں موسم میں دیکھنا اپنی مراد کو پانا ہے اور اگر کھائے تو بھی نفع کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں امرود کا کھانا پانچ وجہ پر ہے۔ (۱) اول مالِ حلال' (۲) دوم تونگری' (۳) سوم عورت' (۴) چہارم مراد کا پانا' (۵) پنجم نفع' اور اگر دیکھے کہ بادشاہ امرود کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ جس قدر کھایا ہے اس کے مطابق کسی بزرگ مرد سے نفع پائے گا۔

انار

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ انار کی اصل خواب میں مال ہے' لیکن مرد کی ہمت پر ہے۔ خاص کر کہ جب وقت پر کھایا ہو یا نہ وقت پر کھایا ہو' اور اگر دیکھے کہ انار درخت سے اتارا اور کھایا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ باجمال عورت سے نفع پائے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انارِ شیریں مال کا جمع کرنا ہے اور بعض اہل تعبیر نے فرمایا ہے کہ خواب میں ایک انارِ شیریں کھانا ایک ہزار درہم ہے جو پائے گا' اور انار ترش غم و اندوہ ہے اور جس انار کا ترش یا شیریں ہونا نہیں جانتا ہے اس کی تعبیر انار شیریں جیسی ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ انارِ شیریں اس کے موسم پر کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ ہزار درہم پائے گا یا کم سے کم پچاس درہم پائے گا۔ یا ممکن ہے کہ درہم کی جگہ دینار پائے۔ تعبیر بیان کرنے والے کو

چاہئے کہ صاحب خواب کی ہمت اور قدر کے مطابق تعبیر بیان کرے۔

اور اگر دیکھے کہ انار رجاڑے میں کھاتا ہے کہ تو ایک دانہ کے عوض میں اس کے لکڑیاں لگیں گی اور ہر حال میں انار ترش کھانا وقت پر ہو یا نہ ہو برا ہے اور انارِ شیریں کا حکم درمیانے درجہ پر ہے۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ انارِ شیریں اس کے موسم پر کھاتا ہے اگر وہ مسافر ہے تو اس کا سامان اور اسباب فروخت ہوگا اور سوداگر ہے تو سفر مبارک اور باسود منفعت بخش ہوگا' اور اگر دیکھے کہ انارِ شیریں کے دانے پائے یا اس کو کسی نے دیئے ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو رنج پہنچے گا۔ خواہ وقت انار ہو یا نہ ہو' اور اگر انارِ شیریں یا اس کا پوست اور مغز کھائے تو دلیل ہے کہ سب چیزوں سے برخورداری {۲۱۱} پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیریں انار کا کھانا تین وجہ پر ہے۔ (۱) اول مال جمع کرے گا' (۲) دوم زنِ پارسا' (۳) سوم شہر آباد ہوگا' لیکن انار ترش کا کھانا موجب {۲۱۲} غم ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر بادشاہ دیکھے کہ اس کے پاس انار ہے تو دلیل ہے کہ شہر یا ولایت پائے گا۔ یہی حال رئیس کا ہے اور تاجر کو دس ہزار درہم اور بازاری کو ایک ہزار درہم اور درویش کو دس درہم یا ایک درہم ملے گا۔

انجیر

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انجیر کا کھانا موسم میں ہو یا بغیر موسم کے برا ہے اور اگر دیکھے کہ انجیر کھائی ہے یا جمع کی ہے یا اس کو کسی نے دی ہے تو دلیل ہے کہ غم واندوہ پائے گا اور ممکن ہے کہ ایسا کام کرے کہ جس سے پشیمانی اٹھائے۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انجیر زرد دیکھنا اور کھانا بیماری کی دلیل ہے اور انجیر سیاہ غم اور اندوہ ہے اور انجیر سبز وقت پر کھانا جس کا مزہ شیریں ہو نقصان نہیں دیتا ہے۔

انجیل

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ انجیل پڑھتا ہے تو دلیل ہے کہ خود رائے {۲۱۳} اور حق سے {۲۱۴} باطل پر فریفتہ ہوگا اور اگر کسی کو انجیل پڑھتا دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ عیسائی مذہب پر ہے۔ تھوڑی خیر دیکھے گا اور اگر زبانی پڑھتا ہے تو دلیل ہے کہ حق سے باطل کی طرف پھرے گا اور عیسائیوں کا دوست ہوگا۔

انداختن مردم (کسی کو گرانا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی کو گرایا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن پر دلیر اور بیباک ہو جائے اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی پر پتھر پھینکا ہے تو دلیل ہے کہ کسی کو سخت بات کہے گا۔ بعض اہل تعبیر نے بیان فرمایا ہے کہ اس کی دلیل یہ ہے کہ لوگ اس کو زنا ء یا گناہ کی تہمت لگائیں گے اور اگر کوئی دیکھے کہ ٹھیکری ڈالی ہے تو اس سے بھی یہی دلیل ہے کہ کسی کو سخت بات کہے گا۔

اور اہل تعبیر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس پر کسی نے شکر، بادام یا قند کو ڈالا ہے۔ اگر ڈالنے والا معلوم ہے تو اس سے اسی قدر عطا پائے گا اور اگر نامعلوم ہے تو اسی قدر کسی سے فائدہ اٹھائے گا اور اگر اس نے بھی کھانے کی چیزیں چوپاؤں کی طرف ڈالی ہیں تو اس سے یہ دلیل ہے کہ اپنا مال جاہلوں کو دے گا۔

اندامہا (جسم کے حصے)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ قوم کے جسمی اعضاء زیادہ ہو گئے ہیں تو **دلیل** ہے کہ اس کے اپنے اور اہل بیت زیادہ ہوں گے اور اگر دیکھے کہ اس کے اعضاء کٹ گئے ہیں یا جسم سے گر پڑے ہیں تو **دلیل** ہے کہ سفر کرے گا۔ اس کے اپنے پراگندہ ہوں گے اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنا جسم کاٹا ہے یا پراگندہ ہوا ہے تو **دلیل** ہے کہ اپنے اہل بیت اور خویشوں کو شہروں میں پراگندہ کرے گا۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے جسم سے گوشت کا ٹکڑا کٹ گیا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کو خیر اور نفع پہنچے گا' اور اگر دیکھے کہ اس کا عضو جسم سے جدا ہو گیا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کے مال سے کوئی آدمی زور سے کچھ لے گا اور اگر دیکھے کہ اپنے جسم میں گوشت کاٹ کر کسی مرغ کے آگے ڈالتا ہے تو **دلیل** ہے کہ اپنے مال میں سے کسی کو کچھ بخشے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس کے جسم کا کوئی حصہ اس سے باتیں کرتا ہے تو **دلیل** ہے کہ خلقت میں رُسوا ہو گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ قَالُوْا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِیْ اَنْطَقَ كُلَّ شَیْءٍ (وہ کہیں گے کہ ہمیں اسی نے گویائی دی ہے جس نے ہر ایک چیز کو گویائی عنایت کی ہے۔)

اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم کا کوئی حصہ کسی رستے پر جا رہا ہے تو **دلیل** ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس پر بھروسہ کرے گا' اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم میں سے کچھ جدا ہو گیا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کے خویشوں میں سے کوئی شخص سفر کو جائے گا اور اگر دیکھے کہ اس کے اعضاء درد کرتے ہیں تو **دلیل** ہے کہ بیمار ہو گا' اور اگر دیکھے کہ رندہ

میں سے کچھ کسی کو دے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے اعضاء میں سے کوئی عضو تباہ ہو گیا ہے تو اس سے دلیل یہ ہے کہ وہ راہِ راستی پر نہیں رہا ہے۔

حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے ایک بہت برا خواب میں دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا کیا دیکھا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے خواب دیکھا کہ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم سے ایک ٹکڑا کاٹا اور میری گود میں رکھ دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہو گا جو تمہاری گود میں بڑھے گا۔ پھر بچہ پیدا ہوا یعنی حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اور وہ حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پرورش میں بڑے ہوئے۔

انگبین (شہد)

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہد مالوں میں سے غنیمت اور کاموں میں سے نیکی ہے کیونکہ اس میں دردوں کے لئے شفاء ہے اور شہد بڑا رزق ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ (اس میں لوگوں کے لئے شفاء ہے۔)

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہد کا کھانا تین وجہ پر ہے‘ (۱) اول روزی حلال‘ (۲) دوم منفعت‘ (۳) سوم دل کی مراد پانا۔

اور شہد ایسا رزق ہے کہ بے منت پہنچتا ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى اور ہم نے تم پر من اور سلویٰ اتارا ہے۔

انگشتان (انگلیاں)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ دائیں ہاتھ کی پانچ انگشت پانچ نمازیں اور بائیں ہاتھ کی پانچ انگشت فرزند اور برادر ہیں۔

بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ انگوٹھا صبح کی نماز کی **دلیل** ہے اور انگشت شہادت نمازِ ظہر اور انگشت درمیانی نمازِ عصر اور اس کے ساتھ کی انگلی نمازِ مغرب اور سب سے چھوٹی انگشت نمازِ عشاء کی **دلیل** ہے۔

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ دائیں ہاتھ کی انگشت نہیں رکھتا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کا فرزند یا برادر مرے گا اور بعض کہتے ہیں کہ اس کے بیٹے یا بھائی پر کوئی سخت مصیبت پڑے گی۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ہاتھ کی انگشت آپس میں ملی ہوئی نہیں ہیں تو تنگ دستی کی **دلیل** ہے اور اگر آپس میں ملی ہوئی ہیں تو **دلیل** ہے کہ اس کے بھائیوں اور فرزندوں کا کام درست ہوگا' اور اگر انگلیوں کو مٹھی کی طرح بند کیا ہوا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کے اور اس کے اہل بیت کے کار بستہ ہو جائیں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس کا انگوٹھا کٹا ہوا ہے تو اس امر کی **دلیل** ہے کہ اس کو مال کی قوت ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی انگشت شہادت بریدہ یعنی کٹی ہوئی ہے تو اس امر کی **دلیل** ہے کہ فرض نمازوں میں تقصیر کرتا ہے اور اگر دیکھے کہ درمیان والی انگلی کٹی ہوئی ہے تو اس امر کی **دلیل** ہے کہ اس کے شہر کا بادشاہ یا رئیس مرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ درمیان والی انگلی کے ساتھ والی انگلی کٹی ہوئی ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کے مال میں نقصان ہوگا اور اگر دیکھے کہ اس کی چھنگلیا کٹی ہوئی ہے تو اس امر کی **دلیل** ہے کہ اس کا فرزند زادہ مرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پاؤں کی انگلیوں کو خواب میں دیکھنا زینت اور آرائش کی دلیل ہے' اور اگر پاؤں کی انگلیوں کو سخت اور قوی دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی شادی ہوگی اور اس کے خلاف دیکھے تو اس کا کام ابھی نہ ہوگا اور اگر دیکھے کہ اس کے انگشت پا کو آفت پہنچی ہے کہ چل نہیں سکتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو مال جانے کی وجہ سے سخت رنج پہنچے گا اور اگر ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کو ٹوٹا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا کام خراب ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگلیوں کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (۱) اول فرزند' (۲) دوم بھتیجے' (۳) سوم نوکر' (۴) چہارم دوست' (۵) پنجم قوت' (۶) ششم پنج نماز۔

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی انگلیاں گر گئی ہیں یا کٹ گئی ہیں تو دلیل ہے کہ خویشوں اور اہل بیت سے جدائی ہوگی اور وہ خود بھی پریشان ہوں گے اور اگر دیکھے کہ اس کی انگلی ٹوٹی ہوئی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کے اہل خانہ میں کوئی مرے گا۔

حضرت خالد اصفہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں کوئی شخص دیکھے کہ اس کے انگوٹھے سے دودھ نکلتا ہے یا اس کی انگشت شہادت سے خون نکلتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ شخص اپنی ساس سے جھگڑا کرے گا' اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی انگشت سے آواز آتی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کے خویشوں میں گفتگو ہوگی۔

انگشتری (انگوٹھی)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں انگوٹھی کی صفت اور نقش دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو اس کے آقا سے خیر اور نیکی پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے انگوٹھی مہر کرنے کے لئے دی ہے تو دلیل ہے کہ جو کچھ اس کے

لائق ہے بہت پائے گا۔ یعنی انگوٹھی کی قدر و قیمت کے مطابق اگر بادشاہی کے لائق ہے تو بادشاہ ہوگا۔ ورنہ مال و دولت پائے گا اور اگر دیکھے کہ مسجد میں یا نماز میں یا جہاد میں کسی نے اس کو انگوٹھی دی ہے تو دلیل ہے کہ وہ شخص عابد اور زاہد ہوگا۔ اگر سوداگر ہے تو تجارت میں نفع پائے گا۔ وعلیٰ ہذا القیاس۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو بادشاہ نے انگوٹھی دی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو **ملک** میں بادشاہ کچھ دے گا یا بادشاہ کے **ملک** میں اس کو یا اس کے خویشوں کو برائی پہنچے گی۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی انگوٹھی ضائع ہوئی یا کوئی چیز چرا کر لے گیا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کے کاموں میں آفت {۲۱۵} یا دشواری ظاہر ہوگی' اور اگر دیکھے کہ انگوٹھی ٹوٹی اور اس کا نگینہ رہا تو **دلیل** ہے کہ اس کی بزرگی بہتر ہوگی اور اس کی آبرو {۲۱۶} اور وقار قائم رہے گا' اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنی انگوٹھی کسی کو بخشی ہے تو **دلیل** ہے کہ اپنی **ملک** میں سے جو کچھ مال و دولت رکھتا ہے۔ اس میں سے کچھ کسی کو بخشے گا اور اگر دیکھے کہ اپنی انگوٹھی فروخت کی اور اس کی قیمت لی ہے تو **دلیل** ہے کہ جو کچھ اس کے پاس ہے فروخت کرے گا اور اگر قیمت نہیں لی ہے تو کچھ حصہ جائیداد کا فروخت کرے گا۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھا ہے کہ اس انگوٹھی کی ساخت {۲۱۷} ناپسندیدہ ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کے مال کو کچھ ہوگا اور بادشاہ اس پر غصہ کرے گا اور چاندی کی انگوٹھی دیکھے تو **دلیل** ہے کہ اس کا مال حلال کا ہے' اور اگر سونے کی انگوٹھی دیکھے تو **دلیل** ہے کہ اس کا مال مکروہ اور حرام ہے اور اگر آہن {۲۱۸} کی انگوٹھی دیکھے تو جو کچھ اس کے پاس ہے تھوڑا اور ذلیل ہے' اور اگر انگوٹھی سات دھات یا سپید قلعی کی دیکھی تو مال کے تھوڑا ہونے کی **دلیل** ہے' اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی انگوٹھی زیور کی ہے تو اس خواب کی تعبیر سب سے بری ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی انگوٹھی لوہے کی ہے تو دلیل ہے کہ قوت {۲۱۹} اور توانائی پائے گا' اور اگر تانبے {۲۲۰} یا رانگ کی ہے تو دلیل ہے کہ بے اصل لوگوں سے فائدہ اٹھائے گا' اور اگر بلور کی انگوٹھی دیکھے تو دلیل ہے کہ عام لوگوں سے اس کو کچھ ملے گا اور اگر چاندی کی انگوٹھی دیکھے تو اس کو کہیں سے کچھ ملے گا' اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنی انگوٹھی کسی کے پاس امانت رکھی ہے یا بخش دی ہے اور اس نے بھی اس کو انگوٹھی واپس دی ہے تو دلیل ہے کہ نکاح کے لئے عورت چاہے گا اور وہ قبول نہ کرے گی اور نہ ہی اس کو دیں گے' اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنی انگوٹھی توڑی ہے تو دلیل ہے کہ اس کے عیال میں جدائی پڑے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی انگوٹھی کی دو نگینے ہیں جو اس کو کسی نے دی ہے اور دونوں نگ ایک دوسرے کے مطابق ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ صاحب خواب غلام زادہ ہے۔ {۲۲۱} اور اگر دیکھے کہ ان دونگوں میں سے ایک گر گیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ دو گناہوں میں سے ایک سے توبہ کی

اور اگر دیکھے کہ لکھے ہوئے خط پر اپنی انگوٹھی سے مہر لگائی ہے تو دلیل ہے کہ کوئی پوشیدہ چیز اس کو ملے گی اور اگر دیکھے کہ کھلے خط پر مہر لگائی ہے تو دلیل ہے کہ کوئی ظاہری چیز اس کو ملے گی' حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چاندی کی انگوٹھی کو دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (۱) اول سلطنت' (۲) دوم عورت' (۳) سوم فرزند' (۴) چہارم مال و دولت۔ اور سونے کی انگشتری نیک ہے' اور اگر عورت دیکھے کہ انگوٹھی سمیت ضائع ہوگئی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا مرتبہ اور عزت گرے گی یا اس کا بچہ مرے گا یا مال ضائع ہوگا اور اگر حاکم ہے تو معزول {۲۲۲} ہوگا۔ اگر عورت ایسا خواب دیکھے تو اس کا خاوند یا فرزند مرے گا۔

انگور

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ موسم پر خواب میں انگور سیاہ کھانا غم اور اندوہ کی دلیل ہے اور بے وقت خوف {۲۲۳} اور ترس ہے۔

اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ سیاہ انگور کے ہر ایک دانے کھائے ہوئے کے شمار پر اس کو بید یا لکڑیاں ماریں گے اور انگور سفید کا وقت پر کھانا امید سے بڑھ کر دنیا کی خیر {۲۲۴} اور نعمت ہے اور بے موسم کھانا دلیل ہے کہ صاحب خواب کے منہ سے کوئی چیز نکلے گی۔اس کی دلیل مال کا خرچ کرنا ہے اور انگور سرخ کھانے کی بھی یہی دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگور سفید موسم میں کھانا مال و دولت کی دلیل ہے مگر محنت سے ملے گا' اور انگور سرخ موسم میں کھانا تھوڑے نفع کی دلیل ہے۔جس انگور کا چھلکا سخت ہے۔اس کا خواب میں کھانا مال کی دلیل ہے جو مشکل سے ملے گا' اور ہلکے چھلکے والا انگور مالِ حلال کی دلیل ہے' اور جس انگور کا پانی سیاہ ہے اس کا کھانا مال حرام کی دلیل ہے اور جو انگور دیکھنے میں سرخ ہے عزت و مرتبے کی دلیل ہے اور جو انگور دیکھنے میں سیاہ ہے غم اور اندوہ کی دلیل ہے اور جو انگور شیریں اور پاکیزہ تر ہے۔مال و جاہ {۲۲۵} اور زیادتی عزت کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ انگور لکڑی کے اوزار سے نچوڑتا ہے تو دلیل ہے کہ ظالم بادشاہ کی خدمت کرے گا اور اگر اینٹ یا مٹی سے نچوڑتا ہے تو دلیل ہے کہ بادیانت {۲۲۶} بادشاہ کی خدمت کرے گا اور اگر پکی اینٹ یا گچ اور پتھر اور چونے سے نچوڑتا ہے تو دلیل ہے کہ باسیاست {۲۲۷} اور باہیبت بادشاہ کی خدمت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ انگور طشت میں نچوڑتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ کسی امیر عورت کی خدمت کرے گا اور اگر دیکھے کہ انگور کو پیالے میں نچوڑتا ہے تو دلیل ہے

کہ کسی کمینے شخص کی خدمت کرے گا۔

اور اگر شیرہ نچوڑ کر مٹکوں میں جمع کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کے ذریعے سے اپنے لئے بہت سا مال جمع کرے گا اور اگر انگور اہل وعیال سمیت نچوڑتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اور اس کے عیال کو بادشاہ کی خدمت سے فائدہ حاصل ہوگا اور اگر خواب دیکھنے والا بادشاہ کی خدمت کے لائق نہیں ہے تو پھر اس کو کسی اور امیر یا حاکم سے فائدہ حاصل ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ انگور سیاہ اور سفید وقت پر اور بے وقت پر خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (۱) اول فرزند نیک' (۲) دوم علم فرائض' (۳) سوم مال حلال۔

نیز آپ نے فرمایا ہے کہ انگور کا نچوڑنا بھی تین وجہ پر ہے۔ (۱) اول مال یا خیر و برکت {۲۲۸}' (۲) دوم فراخی نعمت' (۳) سوم قحط سے امان پانا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَ فِيْهِ يَعْصِرُوْنَ (سال ہے کہ اس میں لوگ فریاد کو پہنچائے جائیں گے اور اس میں نچوڑیں گے۔)

افتادن (گرنا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ منہ کے بل گرا ہے تو پریشانی کی دلیل ہے۔ خاص کر اگر وہ جنگ اور خصومت {۲۲۹} میں ہے اور اگر دیکھے کہ کسی جگہ سے نیچے گرا ہے۔ مثلاً پہاڑ یا بالاخانہ {۲۳۰} یا دیوار سے' تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کی آرزو {۲۳۱} اور مراد پوری نہ ہوگی۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ

کسی جگہ سے نیچے گرا ہے تو دلیل ہے کہ امید پوری نہ ہوگی اور اگر پہاڑ سے نیچے گرے تو دلیل ہے کہ گرنے کے مطابق بد حال ہوگا اور اس کے جسم کو دُکھ پہنچے گا اور اگر دیکھے کہ اس کو سخت زخم پہنچا ہے اور کسی عضو {۲۳۲} سے خون نکلا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے زخم کے مطابق نقصان پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پاؤں پھسلا اور گر گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو رنج اور تکلیف پہنچے گی' اور اگر دیکھے کہ گرا ہے اور اس کو تکلیف نہیں ہوئی تو یہ آسانی اور سہولت کی دلیل ہے۔

اگر کوئی صاحب خواب دیکھے کہ اس کے گھر کے آستانے {۲۳۳} سے سانپ اور بچھو اور دُوسرے کاٹنے والے جانور گرے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے یا کسی حاکم سے غم اور اندوہ پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بالا خانہ یا دیوار اس پر گری ہے تو دلیل ہے کہ اس کو مال ایسی جگہ سے ملے گا کہ جہاں سے امید نہ تھی اور اس وجہ سے بڑا خرم {۲۳۴} وشاداں ہوگا اور اس کا کام کشادہ ہوگا' اور اللہ تعالیٰ ہی بہتری کو خواب جانتا ہے۔

کتاب کامل التعبیر کا حرف الباء

بادام

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بادام دیکھنا نعمت اور روزی ہے' لیکن جھگڑے سے حاصل ہوگی۔

اگر خواب میں بادام پایا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر نعمت اور روزی محنت سے ملے گی۔

اور اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ خواب میں بادام کی تاویل علم ہے اور بیماری سے

شفاء اور مغز بادام کا دیکھنا بہتر ہے۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص دیکھے کہ بادام پوست سمیت اس کے پاس ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ بخیل آدمی سے کوئی چیز سختی کے ساتھ پائے گا اور اگر دیکھے کہ مغز بادام سے تلخ روغن نکالا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو کسی کنجوس آدمی سے اس روغن کے اندازے کے مطابق فائدہ پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بادام کا دیکھنا مال اور نعمت ہے' لیکن اگر بادام کو پوست کے ساتھ دیکھے تو دلیل ہے کہ مال سختی اور رنج کے ساتھ ملے گا' اور اگر بادام کو بغیر پوست کے دیکھے تو دلیل ہے کہ مال وزر آسانی کے ساتھ ملے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بادام کا دیکھنا دو وجہ پر ہے۔ (۱) اول پوشیدہ مال حاصل ہوگا۔ (۲) دوم بیماری سے شفاء پائے گا۔

بادشاہ

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بارہ چیزوں میں سے ایک کا دیکھنا بادشاہی کی دلیل ہے۔ اول دیکھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو امام کیا ہے۔ دوم دیکھے کہ علم شریعت کو قبول کرتا ہے۔ سوم پیغمبر علیہ الصلوۃ علیہ والسلام کا گوش مبارک اپنے پاس دیکھے کہ اقامت اور نماز کے منتظر ہیں۔ چہارم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر پر خطبہ پڑھا ہے۔ پنجم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جامہ مبارک خواب میں پہنا ہے۔ ششم انگشتری دیکھے کہ ہاتھ میں رکھتا ہے۔ ہفتم دیکھے کہ آفتاب یا مہتاب ہوگیا ہے۔ ہشتم دیکھے کہ اس کا جسم دریا ہوگیا ہے۔ نہم دیکھے کہ اس کی آنکھ شہر کی دیوار ہوگئی ہے۔ دہم دیکھے کہ اس کی آنکھ جامع مسجد کا محراب ہوگئی ہے۔ یازدہم کوئی مردہ بادشاہ اس کو انگوٹھی دے۔ دوازدہم خواب میں دیکھے کہ اس کی آنکھ بیل جیسی ہوگئی ہے۔ ان بارہ چیزوں

کا خواب میں دیکھنا بادشاہی اور سلطنت کی **دلیل** ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ بادشاہ نے اس کو جامہ اور کلاہ دی ہے تو **دلیل** ہے کہ اپنے لوگوں پر حاکم اور رئیس ہوگا' اور اگر دیکھے کہ بادشاہ کے سر پر پاکیزہ تاج ہے تو اس کے شرف اور اقبال اور درازی عمر کی **دلیل** ہے اور اگر دیکھے کہ بادشاہ کے سر پر میلا اور پھٹا ہوا تاج ہے تو یہ بادشاہ کے برے حال کی **دلیل** ہے۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بادشاہ کے سر پر دستار ہے۔ جیسے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ مبارک میں اصحابِ کرام رضی اللہ عنہ کے سر پر ہوتی تھی تو **دلیل** ہے کہ بادشاہ عادل اور منصف ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے ہوا کو پکڑا ہے اور ہوا اس کے تابع فرمان ہوگئی ہے تو اس سے **دلیل** ہے کہ ملک جہاں کو فتح کرے گا اور قرار پائے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بادشاہ ہوگیا ہے تو اس کی **دلیل** یہ ہے کہ وہ تونگر ہوگا اور اگر خواب میں دیکھے کہ بادشاہ کوچہ یا سرائے میں آیا ہے اور اس کا آنا زاری اور انکار سے ہے تو **دلیل** ہے کہ اس اہل موضع کو بادشاہ کی طرف سے غم اور اندوہ پہنچے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ اِنَّ الْمُلُوْکَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْیَۃً اَفْسَدُوْھَا وَجَعَلُوْا اعزۃ اھلھا اذلۃ (جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو خراب کرتے ہیں اور وہاں کے عزیزوں کو ذلیل کرتے ہیں۔)

اور اگر دیکھے کہ بادشاہ کے آنے سے کوئی بری بات نہیں ہوئی ہے تو **دلیل** ہے کہ کسی طرح کا نقصان اس موضع والوں کو نہ ہوگا۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بادشاہ مرا اور اس کو دفن نہ کیا اور نہ اس پر کوئی رویا اور نہ اس کا کفن و جنازہ کیا تو **دلیل** ہے کہ اس کا کوئی مکان خراب ہوگا اور فکرمند دل اور بیمار رہو گا۔

اور اگر بادشاہ خواب میں دیکھے کہ کعبہ اس کا گھر ہے یا اس کا گھر کعبہ ہے تو دلیل ہے کہ اس کی سلطنت کو زوال نہ ہوگا اور دشمن سے امن میں رہے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو سلام کیا یا اس کو کسی نے سلام کیا ہے تو غم اور اندوہ سے دلیل امن کی ہے اور مراد ہمیشہ قائم رہے گی۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ (تم پر سلام ہے اور اس میں داخل ہو کر ہمیشہ کے لئے خوش رہو۔)

اور اگر بادشاہ کو خواب میں دیکھے کہ رسی اس کے ہاتھ میں ہے یا رسی اس کے ہاتھ میں بندھی ہے تو اس سے یہ دلیل ہے کہ راہِ راست پر چلے گا اور عدل و انصاف کے طریقہ پر قائم ہوگا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا۔ (تم سب اللہ تعالیٰ کی رسی کو تھام لو۔)

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں بادشاہ کے نزدیک اپنے آپ کو بزرگ دیکھے تو دلیل ہے کہ مقرب بادشاہ کا ہوگا اور اگر بادشاہ کو اچھے لباس میں ایسے مکان یا کوچہ میں دیکھے کہ جو اس کی طرف منسوب ہے۔ یہ بادشاہ کی زیارت بزرگی اور ولایت و عزت اور جاہ و حشم اور کثرت خدام و مال و خزائن کی دلیل ہے اور اگر بادشاہ کا نقصان دیکھے تو اس کی تعبیر پہلے کے خلاف ہے۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بادشاہ منہ کے بل سویا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی بادشاہی نہ رہے گی' اور اگر بادشاہ کو دیکھے کہ زمین میں گھس گیا ہے تو دلیل ہے کہ کسی مرد سے بادشاہ کی عزت اور حرمت بڑھے گی۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی بادشاہ کو کشادہ رو اور خوش دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا کام کشادہ ہوگا' اور اگر کوئی بادشاہ کے وزیر کو خواب میں دیکھے تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا جو جلدی دُرست ہوگا اور اگر شاہی دربان کو

دیکھے تو دلیل ہے کہ کاموں سے رُکے گا اور آخر کار مراد کو پہنچے گا' اور اگر بادشاہ کے مصاحب کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کسی سے اس کو ملامت پہنچے گی' اور اگر شاہی ملازموں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا شغل اور عمل دُرست ہوگا' اور اگر بادشاہ کے مددگاروں اور مصاحبوں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کوئی اس کو ملامت کرے گا اور اس کی ضائع شدہ چیز پھر ملے گی اور اگر وکیل کے نوکروں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کوئی اس کو ملامت کرے گا کہ کمینے شغل سے عاجز ہوگا۔

اور اگر بادشاہ کے پردہ دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا کار بستہ کشادہ ہوگا' اور اگر بادشاہ کی عورت کا برقعہ دیکھے تو دلیل ہے کہ کوئی اس کو جھوٹا وعدہ دے گا' اور اگر بادشاہ کے قیدیوں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ غمگین اور حاجت مند ہوگا' اور اگر شاہی جلاد کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی مراد جلدی حاصل ہوگی اور اگر بادشاہ کے منشی کو دیکھے تو دلیل ہے کہ جس چیز کی جستجو کرتا ہے پائے گا' اور اگر بادشاہ کے اسلحہ کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کسی عورت سے نفع پائے گا اور اگر شاہی رکاب دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ سخت جھوٹ اور بے حاصل بات سنے گا اور اگر شاہی غاشیہ دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو غم واندوہ پہنچے گا۔

اور اگر شاہی جامہ دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا کام بخوبی ہوگا' اور اگر شاہی دوات دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس شخص کو عورتوں سے کچھ حاصل ہوگا اور اگر شاہی خان سالار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ خوش ہوگا اور مال حاصل کرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ بادشاہ کسی شہر میں آیا ہے اور بادشاہ نے شہر پر غلبہ کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس شہر میں آفت پڑے گی۔

اور اگر خواب میں بادشاہ کو اپنے گھر میں سویا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کو اس کی ضرورت ہوگی اور اس کو کسی کام پر لگائے گا۔

پاتیلہ (پتیلا یا دیگچی)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پاتیلا کا دیکھنا گھر کی عورت ہے اور اگر دیکھے کہ پاتیلا نیا خریدا یا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ گھر والی کو آفت پہنچے گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ پاتیلا میں کوئی چیز کھانے کی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو گھر کی بیگم سے خیر و منفعت حاصل ہوگی' اور اگر دیکھے کہ پاتیلا میں کوئی چیز کھانے کی ہے جو کہ بری ہے تو دلیل ہے کہ اس کو گھر والی سے کوئی ضرر پہنچے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پاتیلا دیکھنا کوئی قابل توجہ چیز نہیں ہے۔

باد (ہوا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ ہوا سخت چلتی ہے تو دلیل ہے کہ ملک والوں کو خوف اور ڈر ہوگا' اور اگر ہوا کو اس قدر دیکھے کہ درختوں کو اکھیڑتی ہے اور خراب کرتی ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک والوں کو مرض طاعون اور سرخہ سے بلا اور مصیبت پڑے گی۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گرم ہوا سرد بیماریوں کی دلیل ہے اور معتدل اور سرد ہوا خواب میں دیکھنا اس ملک میں شوریدہ بیماریوں کے آنے پر دلیل ہے اور معتدل ہوا اس ملک کی صحت اور تندرستی اور نیک کسب پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو ہوا ایک جگہ سے دُوسری جگہ پر لے جاتی ہے تو دلیل ہے کہ دُور کا سفر کرے گا اور اس سفر میں ہوا کے اِدھر اُدھر لے جانے کے مطابق مرتبہ

اور بزرگی پائے گا اور اگر دیکھے کہ ہوا گرد اور تاریکی کے ساتھ ہے تو اس قوم پر ترس اور خوف آنے کا اندیشہ ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کو سخت ہوا آسمان کی طرف لے گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے اور اگر دیکھے کہ اس کو ہوا آسمان سے زمین پر لائی ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہوگا اور آخر کار شفا اور صحت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہوا کا خواب میں دیکھنا نو وجہ پر ہے۔ (۱) اول بشارت' (۲) دوم حکومت' (۳) سوم مال و دولت' (۴) چہارم موت' (۵) پنجم عذاب' (۶) ششم مارنا' (۷) ہفتم بیماری' (۸) ہشتم شفاء' (۹) نہم راحت۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ہوا پر بیٹھا ہے تو اس امر کی یہ دلیل ہے کہ بزرگی اور حکومت پائے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ مغرب کی ہوا نرم نرم چلتی ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک کے لوگوں کو مال اور نعمت زیادہ ملے گی اور اگر باد شمال نرم چلتی ہے تو اس ملک کی شفاء اور راحت پر دلیل ہے اور اس کے خلاف بہتری کی دلیل نہیں ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ ہوا کی آواز سنتا ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں بادشاہ اور سرداری کی خبر ظاہر ہوگی' اور اگر دیکھے کہ ہوا اس ملک میں لوگوں کو اٹھا کر اوپر لے گئی ہے تو دلیل ہے کہ وہ لوگ شرف اور بزرگی پائیں گے۔

باد رہا کردن (پادنا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے لوگوں کے مجمع کے درمیان ہوا چھوڑی ہے اور لوگوں نے آواز سنی

ہے تو دلیل ہے کہ کوئی بری بات کہے گا کہ لوگ اس پر افسوس کریں گے اور اس وجہ سے لوگوں میں رسوا ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ نرم ہوا چھوڑی ہے کہ لوگوں نے آواز نہیں سنی ہے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے اور اگر یہی خواب مرد دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو خوشی حاصل ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے پھسکی ماری ہے اور اس کی بلند آواز و ناخوش بُو ہے۔ تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ لوگ اس کو ملامت کریں گے اور برا بھلا کہیں گے اور اگر دیکھے کہ آواز تو ہے' لیکن بدبُو نہیں ہے تو دلیل ہے کہ وہ بے فائدہ کام کرے گا' لیکن اس میں اس کی بھلائی ہوگی اور اگر دیکھے کہ ارادے کے ساتھ ہوا نکالی ہے اور لوگ اس پر ہنسے ہیں اور وہ شرمندا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ بے کار کام سے اس کی معیشت بنائی جائے گی۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پھسکی مارنی چار وجہ پر ہے۔ (۱)اول بری بات' (۲)دوم طعن و تشنیع' (۳)سوم ملامت کا کام' (۴)چہارم رسوائی۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے ہوا کو پیٹ سے ارادے کے ساتھ چھوڑا ہے تو دلیل ہے کہ وہ شخص بے دین اور بد مذہب ہے۔

بادروک (بادرنگ)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بادروک کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام پورا ہوگا اور مراد بر آئے گی۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ ما اطیبک و ما اطیب ریحک (تو کیا ہی پاکیزہ اور تمہاری خوشبو کیا ہی اچھی ہے۔)

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بادروک کا خواب میں کھانا تین وجہ پر ہے۔ (۱) حاجت روائی' (۲) دوم مراد پانا' (۳) سوم غائب کی زیارت کرنا۔

بادریسہ (چرخے کی پھرکی)

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر عورت دیکھے کہ اس نے پھرکی پائی ہے یا کسی نے اس کو دی ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کو کنیز یا خادمہ ملے گی اور اگر عورت دیکھے کہ اس کے چرخہ کے تکلے سے پھرکی گر گئی ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کی محبت اس کے شوہر سے کٹ جائے گی۔

بادنجان (بینگن)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بینگن کھانا موسم میں ہو یا بے موسم۔ پکا ہوا کھائے یا خام کھائے۔ تر ہو یا خشک۔ جس قدر کھائے گا اسی قدر غم واندوہ اٹھائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے بادنجان ہیں' لیکن سب کو بیچا ہے یا کسی کو بخش دیا ہے یا اپنے گھر سے باہر ڈال دیا ہے اور ان کو کھایا نہیں ہے تو اس امر کی **دلیل** ہے کہ غم اور اندوہ سے نجات حاصل کرے گا۔

بارکشیدن (بوجھ اٹھانا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی کمر پر ہلکا بوجھ ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کے مطابق اس کو فائدہ ہوگا اور

اگر دیکھے کہ پشت پر بھاری بوجھ ہے تو دلیل ہے کہ اس کے گناہ اور معاصی بہت ہیں۔فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ. (وہ اپنے گناہوں کا بوجھ پورے طور پر قیامت کے دِن اٹھائیں گے۔)

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ بہت سا بوجھ رکھتا ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے تو دلیل ہے کہ بوجھ کی جنس کے موافق اس کو فائدہ یا نقصان یا برائی پہنچے گی' اور اگر دیکھے کہ وہ بوجھ کا خود مالک نہیں ہے تو بھی اس کی نیکی اور برائی صاحب خواب کی طرف رجوع کرے گی۔

باراں (بارش)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بارش خواب میں حق تعالیٰ کی طرف سے بندوں پر رحمت اور برکت ہے جب عام بارش ہو اور سب جگہ پہنچے۔فرمانِ حق تعالیٰ ہے وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ (اسی کی ذاتِ پاک ہے جو نا امیدی کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت کو پھیلاتا ہے۔)

اور بارش کا وقت پر دیکھنا بہت اچھا ہے خاص کر جب لوگ بارش کو چاہیں تو نہایت نیک ہے' لیکن اگر خاص سخت بارش صرف اپنے کوچہ میں دیکھے کہ اس کے سوا اور کہیں نہیں برسی ہے تو اہل موضع پر رنج اور بیماری کی دلیل ہے' اور اگر دیکھے کہ بارش آہستہ آہستہ ہو رہی ہے تو اہل موضع پر خیر اور برکت کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اول سال یا اول ماہ بارش برس رہی ہے تو دلیل ہے کہ اس سال اور اس ماہ میں فراخی نعمت زیادہ ہو گی اور اگر دیکھے کہ بارش سخت اور سیاہ ہے تو دلیل بیماری پر ہے کہ اس میں ہلاک ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں سخت بارش دیکھے کہ اپنے وقت پر برسی ہے تو دلیل ہے کہ ان دنوں میں رنج و بلا کا

لشکر آئے گا۔

اور اگر دیکھے کہ آبِ باراں سے مسح کرتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ خوف وغم سے امن میں رہے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بارش اس کے سر پر برستی ہے تو دلیل ہے کہ وہ سفر کو جائے گا اور خیر و نفع کے ساتھ واپس آئے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بارش لوگوں کے سروں پر طوفان کی طرح برستی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس ملک میں خدانخواستہ ناگہانی موت آئے گی اور اگر دیکھے کہ بارش کے ہر ایک قطرے سے آواز آتی ہے تو دلیل ہے کہ اس کے مرتبے اور عزت کی آواز زیادہ ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ بارش کے پانی کے ساتھ مسح کرتا ہے تو دلیل ہے کہ خوف اور دہشت سے امن میں ہوگا' اور اگر خواب میں دیکھے کہ بہت بڑی بارش ہو رہی ہے اور تمام نہریں جاری ہوگئی ہیں اور اس کو نقصان نہیں پہنچا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سختی کرے گا اور صاحب خواب اس کے شر سے محفوظ رہے گا' اور اگر دیکھے کہ ان نہروں سے گزر نہیں سکتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کی شرارت کو اپنے آپ سے دُور کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پانی ہوا سے بارش کی طرح آتا ہے تو دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کا عذاب اور بیماری اس جگہ ظاہر ہوگی۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر بارش کی جگہ شہد کو برستا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ نعمت اور غنیمت اس ملک میں بہت ہوگی اور جو چیز کہ آسمان سے برستی ہوئی دیکھے تو اس کی تاویل اس چیز کی جنس سے ہے اور اگر دیکھے کہ بارش کا پانی پیتا ہے اور وہ پانی صاف اور روشن ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر خیر اور راحت پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ بارش کا پانی سیاہ اور بے مزہ ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر بیماری اور رنج اٹھائے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بارش کا دیکھنا بارہ وجہ پر ہے۔(۱) اول رحمت' (۲) دوم برکت' (۳) سوم فریاد چاہنا' (۴) چہارم رنج و بیماری' (۵) پنجم بلا' (۶) ششم لڑائی' (۷) ہفتم خون بہانا' (۸) ہشتم فتنہ' (۹) نہم قحط' (۱۰) دہم امان پانا' (۱۱) یازدہم کفر' (۱۲) دوازدہم جھوٹ۔

بارانی (برساتی کوٹ)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالی علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم پر بارانی ہے اور وہ بادشاہ کی خدمت میں ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کا نیک کام اور مدح وثنا لوگوں میں ظاہر ہوگی' اور اگر بارانی بطور کپڑا اس پر ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کو دین اور دُنیا میں فائدہ حاصل ہوگا۔

حضرت ابراھیم کرمانی رحمتہ اللہ تعالی علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بارانی پشم یا السی یا رُوئی کی ہے اور سبز رنگ ہے تو بہتری کی **دلیل** ہے' لیکن بارانی زرد رنج اور بیماری کی **دلیل** ہے' اور اگر بارانی نیلگوں ہے یعنی آسمانی رنگ کی ہے تو پھر گناہ اور نافرمانی کی **دلیل** ہے اور اگر سفید رنگ کی ہے تو اس کو کسی جگہ سے خیر اور منفعت پہنچے گی۔

باروئی (فصیل کے کنگرے)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالی علیہ نے فرمایا ہے کہ شہر اور قلعہ اور گاؤں کی فصیل کے کنگرے بادشاہ یا والی پر **دلیل** ہے۔

اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ شہر کے کنگرے بادشاہ پر اور گاؤں کے کنگرے گاؤں کے مالک پر **دلیل** ہیں۔ اگر شہر کے کنگرے قوی اور بلند دیکھے تو بادشاہ کے حال کی قوت اور نیکی پر **دلیل** ہیں' اور اگر دیکھے کہ شہر کے کنگرے گر کر خراب ہو گئے ہیں۔ اگر سب گرے ہیں تو بادشاہ کی ہلاکت کی **دلیل** ہے اور اگر تھوڑے گرے ہیں

تو حاکم شہر مرے گا' اور اگر نئے بنتے دیکھے تو دلیل ہے کہ نیا بادشاہ شہر میں مقیم ہوگا' اور اگر بعض بنے ہیں تو نیا حاکم شہر میں مقیم ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو کنگرے شہر کے دروازے کے قریب ہیں' ان کا دیکھنا عیش اور امن کی دلیل ہے اور جو شہر کی پچھلی طرف ہیں ان کو جیسا بھی دیکھے گا ان کا نیک اور بد اثر دیکھنے والے پر پڑے گا۔

باز

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ باز پکڑا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے اور وہ باز مطیع ہے۔ یعنی ہاتھ پر بیٹھا ہے تو یہ عزت اور مرتبے اور قدر کی زیادتی کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ سفید باز اس کے ہاتھ پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے عزت اور مرتبہ پائے گا' اور اگر دیکھے کہ باز اس کے ہاتھ سے گرا اور مر گیا ہے تو دلیل ہے کہ مرتبے سے گر کر تنگ دست ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں سفید باز پایا ہے۔ اگر بادشاہی ملازمین میں سے ہے تو بادشاہ سے ولایت اور عزت پائے گا' اور اگر رعیت میں سے ہے تو بہت سا مال پائے گا' اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے باز بخشا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے فرزند صاحب مرتبہ اور حسین و جمیل ہوں گے' اور اگر دیکھے کہ باز چھت پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو نئے بادشاہ سے صحبت ہوگی اور خیر و منفعت پائے گا' اور اگر دیکھے کہ باز بھاگا ہے اور گھر میں گیا ہے اور عورت کے دامن کے نیچے چھپ گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس عورت کے ہاں خوبصورت لڑکا پیدا ہوگا' اور اگر دیکھے کہ باز کے پاؤں میں سونے یا چاندی کی جھانجر ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت کے ہاں لڑکی پیدا ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے

کہ اس نے باز پایا ہے اور مار ڈالا ہے تو **دلیل** ہے کہ اگر یہ شخص بادشاہی لوگوں میں سے ہے تو اپنے کام سے معزول ہوگا' اور اگر ان میں سے نہیں ہے تو اہل خانہ کی طرف سے رنج و غم پائے گا' اور اگر دیکھے کہ باز اس کے ہاتھ سے اڑا اور واپس نہیں آیا ہے۔ اگر یہ خواب بادشاہ دیکھے تو **دلیل** ہے کہ اس کے ہاتھ سے سلطنت نکل جائے گی اور اگر باز واپس آیا اور اس کے ہاتھ پر بیٹھا ہے تو **دلیل** ہے کہ **ملک** اور قدرت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ باز اس کا مطیع ہے تو اس کی تاویل پانچ وجہ پر ہے۔ (۱) اول تابعداری' (۲) دوم خوشی' (۳) سوم بشارت' (۴) چہارم فرمان' (۵) پنجم مراد کا پانا' اور مال بقدر و قیمت باز پانا۔ خاص کر اگر باز سفید اور مطیع ہے تو دو ہزار درہم ملیں گے' اور اگر مطیع نہیں ہے تو اس کی تاویل چار وجہ پر ہے۔ (۱) اول بادشاہِ ظالم' (۲) دوم حاکم جو بدی کی طرف مائل ہوگا' (۳) سوم خیانت کرنے والا فقیہ' (۴) چہارم فرزند جو ماں باپ کا نافرمان ہوگا۔

بازو

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بازو بھائی یا فرزند یا اعتبار والا دوست یا شریک ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ بازو قوی ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کو ان سے قوت اور فائدہ پہنچے گا اور اگر اس کے خلاف ہے تو اس کو ان سے کسی طرح کا فائدہ نہ ہوگا' اور اگر دیکھے کہ اس کا بازو گر پڑا ہے۔ یا کسی نے کاٹا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کا بھائی یا دوست یا شریک دُنیا سے رحلت کرے گا۔ یا اس سے جدائی تلاش کرے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بازو کو دیکھنا چھ وجہ پر ہے (۱) اول برادر (۲) دوم فرزند (۳) سوم شریک (۴) چہارم دوست (۵) پنجم

پچازاد بھائی (۶) ششم ہمسایہ۔

بازو بند

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس کے بازو میں سنہری بازو بند ہے تو دلیل ہے کہ اس کو بھائیوں یا کسی اور سے نفرت اور غم پہنچے گا' اور اگر بازو بند چاندی کا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی لڑکی یا بھانجی کی شادی ہوگی۔

اور اگر یہ خواب عورت دیکھے تو مال ونعمت اور آرائش کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ بازو بند چاندی یا آہن کا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو بھائی سے قوت اور مدد ملے گی' اور اگر دیکھے کہ بازو بند ٹوٹا یا ضائع ہوا ہے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

پاس داشتن (پہرہ دینا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہرہ دینا دو وجہ پر ہے۔

اگر دیکھے کہ اہل اصلاح کا پہرہ ہے تو دونوں جہان کی خیر اور منفعت پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ شاہی محل کی پاسبانی کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے خیر اور فائدہ پائے گا اور اگر یہی خواب سوداگر دیکھے تو تجارت میں اس کو بہت فائدہ ہوگا اور اگر دیکھے کہ اہل اصلاح اور پرہیز گاروں کی حفاظت کرتا ہے تو دلیل ہے کہ ان سے دُنیا کا نفع اور خیر دیکھے گا۔

اور خواب میں پاسبان کو دیکھنا صاحب قدر اور مرتبہ اور ولایت کا ہونا ہے اور کاموں کو درست کرے گا اور لوگ اس کے انتظام میں ہوں گے۔

پاشنہ پائے (ایڑی)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پاؤں کی

ایڑی کاروبار کے انتظام اور آدمی کی کمائی پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی ایڑی ٹوٹ گئی ہے تو دلیل ہے کہ ایسے کام میں مشغول ہوگا کہ جس سے پشیمانی اٹھائے گا' اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں کی ایڑی چر گئی ہے یا زخمی ہوگئی ہے تو اس کی بھی وہی تاویل ہے لیکن پہلے کی نسبت ندامت کم ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے پاؤں کی ایڑی کاٹی اور کھائی ہے اور درندوں کو دی ہے تو دلیل ہے کہ جو کچھ کمائے گا۔ کھائے گا اور دشمنوں کو دے دے گا' اور اگر دیکھے کہ اس کی ایڑی گری ہے تو دلیل ہے کہ بے کار اور درویش ہوگا۔

باغ دیدن (باغ دیکھنا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں باغ دیکھنا عورت ہے اور اگر دیکھے کہ باغ کو پانی دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنی عورت سے جماع کرے گا' اور اگر دیکھے کہ باغ کو پانی دیتا ہے اور تر نہیں ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت طالب جماع ہے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ باغ میں گل و ریحان بوتا ہے تو دلیل ہے کہ فرزند صالح پیدا ہوگا اور اگر دیکھے کہ شفتالوؤں یعنی آڑوؤں کے باغ میں پھر رہا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے لڑکا پیدا ہوگا۔ جو جلدی علم و ادب سیکھے گا اور اگر دیکھے کہ باغ میں ریحان کا دستہ ہے اور اٹھا کر اس کو سونگھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا لڑکا دلیر' دانا اور عقل مند ہوگا اور بوئے ریحان فرزند کی دلیل ہے۔

اور اگر کوئی شخص اپنے باغ کو سبز اور آباد اور پانی جاری والا اور محل والا دیکھے اور اس میں سے میوے کھائے اور اس کے پاس بھی ہیں اور اپنی عورت کے ساتھ نظارہ کر رہا ہے تو دلیل ہے کہ وہ اہل بہشت سے ہیں۔

اور اگر کوئی شخص دیکھے کہ باغ سرسبز و آباد میں ہے اور درختوں کے میوے کھاتا

ہے تو دلیل ہے کہ مالدار عورت ملے گی اور اس سے مال و نعمت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ موسم خزاں میں نامعلوم باغ میں گیا ہے اور درختوں کی پت جھڑی ہو رہی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ باغ میں محل اور سبزہ اور آب رواں ہے اور عورت صاحب جمال اس کو بلاتی ہے تو دلیل ہے کہ آخرت میں بہشت اور حور العین پائے گا اور دلیل ہے کہ شہادت کا درجہ حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا باغ ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے اور اس باغ کے میوے کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اسے مالدار عورت ملے گی اور اس کا مال کھائے گا' اور اگر دیکھے کہ باغ میں ہے اور بلند درختوں کے میوے اس پر گرتے ہیں تو دلیل ہے کہ شریف آدمی سے لڑے گا اور اس پر غالب آئے گا' اور اگر دیکھے کہ باغ میں کسی درخت کی چوٹی پر سویا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی نسل اور فرزند بہت ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں باغ بزرگوار بامال و باجمال مرد ہے۔ اگر دیکھے کہ وقت بہار یا گرما میں ایک عمدہ باغ لگایا ہے اور اس میں میوے لگے ہوئے ہیں اور گل و ریاحین کھلے ہوئے ہیں اور پانی جاری ہے اور وہ اس میں بیٹھا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی موت شہادت پر ہو گی۔ کیونکہ یہ سب بہشت کی صفات ہیں۔

اور اگر ایام گرما میں باغ نامعلوم دیکھے اور اس کے میوے شیریں ہوں اور درختوں کے پتے گرے ہوئے ہوں تو دلیل ہے کہ وہ بادشاہ کا مصاحب ہو گا۔ اس حال میں کہ بادشاہ اپنے خدم و حشم سے بچھڑا ہوا ہو گا۔

اور اگر سبز باغ کو تابستان میں سرسبز اور میووں سے پر اور اس میں پانی جاری دیکھے اور اس نے باغ کو جڑ سے اکھاڑ کر خراب کر دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک کے بادشاہ کو ہلاکت کا خوف ہو گا اور کوئی بڑا بادشاہ حملہ کرے گا اور یا وہ معزول ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ آگ آئی اور اس نے باغ کے درختوں کو جلا دیا ہے تو **دلیل** ہے کہ بادشاہ کو ناگہانی موت آئے گی' اور اگر خواب میں باغ کے اندر اونٹوں کو دیکھے تو **دلیل** ہے کہ اس **ملک** کا بادشاہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ باغ سے میوے جمع کر کے گھر کو لے گیا ہے تو **دلیل** ہے کہ اسی قدر خیر و منفعت حاصل ہوگی' اور اگر دیکھے کہ باغ میں سے سب کچھ جمع کر رہا ہے تو **دلیل** ہے کہ بادشاہ سے سختی اور رنج کے ساتھ نفع حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اصلیت یہ ہے کہ باغ خواب میں دیکھنا لوگوں کا بقدر ہمت کاروبار کا شغل ہے۔ اگر باغ میں سبزہ دیکھے تو **دلیل** ہے کہ اس کا شغل نیک ہوگا اور کام آراستہ ہوگا' اور اگر باغ کو سبزے اور میووں سے خالی دیکھے تو **دلیل** ہے کہ اس کا کام نیک ہوگا اور اگر باغ کو عمدہ اور آراستہ دیکھے اور اس کو کوئی کہے کہ یہ باغ فلاں کی ملکیت ہے اور اس نے اس باغ سے میوے کھائے ہیں تو **دلیل** ہے کہ اسی قدر صاحب باغ سے فائدہ اٹھائے گا' اور اگر بہار اور گرمیوں کے دنوں میں باغ کو اجڑا ہوا دیکھے۔ اور اس میں سبزہ اور کوئی درخت نہ دیکھا تو **دلیل** ہے کہ بادشاہ رعیت پر جور و ستم کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے ہاتھ سے باغ لگایا ہے اور درخت لگائے اور میوہ لگا تو **دلیل** ہے کہ مالدار عورت سے نکاح کرے گا۔ مال اور نعمت اور فرزند حاصل ہوں گے' اور اگر اس باغ میں موسمی انگور دیکھے تو اس امر کی **دلیل** ہے کہ وہ اپنی ہمت کے مطابق مال اور مرتبہ پائے گا۔

حکایت

بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا کہ اے پیغمبر خدا! میں نے ایک باغ آراستہ دیکھا ہے کہ اس میں بہت سے میوے ہیں اور میں نے دیکھا کہ اس باغ میں ایک بہت بڑا خنزیر بیٹھا ہے اور مجھ

سے لوگوں نے کہا کہ یہ باغ اس خنزیر کی ملک ہے۔ میں اس بات سے حیران ہوں اور باغ میں بہت سے خنزیروں کو میوے کھاتے ہوئے دیکھا اور لوگوں نے کہا کہ یہ تمام خنزیر اس بڑے خنزیر کے حکم سے میوے کھاتے ہیں۔

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ بڑا خنزیر ظالم اور جابر بادشاہ ہے اور دوسرے خنزیر دانش مند حرام خور ہیں جو ظالم بادشاہ کے مطیع اور تابع فرمان ہیں اور دین کو دُنیا کے بدلے بیچتے ہیں اور حق تعالیٰ کے عذاب سے نہیں ڈرتے ہیں۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں باغ کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ (۱) اول خوبصورت عورت' (۲) دوم فرزند اور نیک عورت' (۳) سوم عیش خوش' (۴) چہارم مال' (۵) پنجم بلندی' (۶) ششم شادی' (۷) ہفتم کنیزک' اور باغ کو خواب میں دیکھنے والا عورت کو قائم کرنے والا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ باغبانی کرتا ہے تو دلیل ہے کہ مالدار عورت کرے گا اور اس کے شغل میں مشغول ہوگا اور سب طرح کی موافقت کرے گا۔

اور بعض اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ باغ کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (۱) اول گھر کا مالک' (۲) دوم عورت پر مختار' (۳) سوم فرزند جس سے آنکھ کو ٹھنڈک ہو۔

بافتن جامہ ہا (کپڑے بننا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کپڑے بننا سفر ہے اور بننے والا مسافر ہوگا' اور اگر دیکھے کہ کپڑا یا کوئی اور چیز بنتا ہے تو دلیل سفر ہے۔

بیان کرتے ہیں کہ خواب میں کپڑوں کا بننا لڑائی ہے اور اگر دیکھے کہ کپڑا بن کر کاٹ ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ وہ کام میں جھگڑوں سے برطرف ہوگا اور اس کا کاٹنا بھی سفر کا باعث ہے اور اگر رسی یا رسوں کو بٹ دے رہا ہے تو دلیل ہے کہ سفر کرے گا۔

حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ ابریشم کی بجائے رسی یا اَلسی کو بٹ رہا ہے تو دلیل ہے کہ بد ہے۔ کیونکہ یہ خیانت کا نشان ہے' اور اگر دیکھے کہ سارا کپڑا بنا اور کاٹ ڈالا تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور پورا کام کرے گا اور اگر دیکھے کہ سارا کپڑا نہیں بنا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام ادھورا رہے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ جولا ہے کا کام کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا لوگوں سے جھگڑا ہوگا اور اس کا حال نیک ہوگا لیکن لوگ اس کو ملامت و سرزنش کریں گے۔

باقلا (ایک سبزی ہے)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں باقلا کا دیکھنا وقت پر ہو یا بے وقت ہو' پکا ہوا کھائے یا کچا کھائے' غم کی دلیل ہے اور تر و خشک میں تاویل کا حکم برابر ہے اور اگر دیکھے کہ باقلا کھایا نہیں ہے تو بھی غم و اندوہ تھوڑا ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کو کسی نے باقلا دیا ہے اور کھایا نہیں ہے دلیل ہے کہ غمناک ہوگا اور ممکن ہے کہ وہ آدمی جھگڑا بھی کرے۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ باقلا اس کے پاس ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے یا گھر سے باہر ڈالا ہے اور اس میں سے کچھ بھی نہیں کھایا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو نقصان نہ ہوگا خاص کر جب باقلا کو اس کے موسم میں دیکھا ہو۔

بالا رفتن (اوپر جانا)

حضرت محمد بن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ پہاڑ پر بیٹھا ہے یا بالا خانہ یا ٹیلہ یا محل یا مانند اس کی کسی چیز پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ جس چیز کی تلاش میں ہے پائے گا اور اس کی مراد پوری ہوگی۔

اور بعض اہل تعبیر بیان کرتے ہیں اگر دیکھے کہ مشکل سے اوپر چڑھ گیا ہے تو دلیل ہے کہ جس چیز کی تلاش میں گیا ہے اس کو رنج اور مشکل سے پائے گا' اور اگر دیکھے کہ سیڑھی کے اوپر چڑھ گیا ہے تو دلیل ہے کہ دین میں عزت اور مرتبہ پائے گا۔ خاص کر اگر سیڑھی مٹی کی ہے اور اگر دیکھے کہ سیڑھی چونے اور پتھر کی ہے تو دلیل ہے کہ اس کے دین میں خلل واقع ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو سیڑھی چونے اور پتھر کی ہے اس پر سے اوپر کو جانا دلیل ہے کہ اس جہان میں شرف اور عزت پائے گا' اور اگر دیکھے کہ سیڑھی کچی اینٹوں اور مٹی کی بنی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ وہ آخرت میں قدر و منزلت پائے گا اور اگر دیکھے آسمان پر گیا اور واپس آ گیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ سخت بیمار ہوگا اور آخر کار شفا پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اوپر جانا پانچ وجہ پر ہے۔ (۱) اول حاجت کا پورا ہونا' (۲) دوم عورت چاہنا' (۳) سوم قرب اور بزرگی' (۴) چہارم مراد پانا' (۵) پنجم کاروبار کا چڑھنا۔

پالان

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پالان کو دیکھنا عورت ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس پالان ہے یا کسی سے خریدا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا' اور اگر دیکھے کہ پالان اس کی پشت پر ہے تو دلیل ہے کہ عورت کا فرماں بردار ہوگا اور وہ اس پر غالب ہوگی اور اگر دیکھے کہ پالان اس سے ضائع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت اس سے جدا ہو جائے گی یا وہ اس کو طلاق دے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ اپنا پالان پاکیزہ اور نیا رکھتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو خوبصورت

اور نیک سیرت عورت ملے گی اور اس سے خیر اور منفعت پائے گا اور اگر دیکھے کہ پالان سخت اور میلا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ لڑاکی اور جھگڑالو اور ناموافق عورت کرے گا اور اس سے نقصان اور تکلیف پائے گا۔

بالش (سرہانا' تکیہ)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دیکھنے والے کے لئے سرہانا خادم ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس نیا اور سبز سرہانا ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو خادم مصلح یعنی نیک اور پارسا پرہیزگار ملے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا سرہانا پرانا اور میلا ہے یا زرد یا سیاہ ہے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

اور اگر دیکھے کہ خواب میں اس کا سرہانا پھٹ گیا ہے یا جل گیا ہے یا کھو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے خدمت گار ضائع ہوں گے یا بھاگیں گے۔ یا خواب کو دیکھنے والا رنج و بلا میں مبتلا ہوگا۔ جس کی وجہ سے اس کے سب نوکر چاکر اس سے جدا ہو جائیں گے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کے گھر سے سرہانا چرایا ہے۔ اس سے دلیل ہے کہ کوئی اس عورت کے پیچھے لگا ہے یا اس کی کنیز کے پیچھے لگا ہے۔ تاکہ اس کو فریب اور دھوکہ دے۔ اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ سرہانے کا گھر میں دیکھنا اس امر کی دلیل ہے کہ کوئی شخص اس کے گھر سے مرے گا' اور اگر کوئی مرد دیکھے کہ اس نے بہت سے سرہانے پائے ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو خادم اور کنیزیں ملیں گی اور اگر خواب میں دیکھے کہ آگ پڑی اور اس کا سرہانا جلا دیا تو دلیل ہے کہ وہ اس کے خادم اور کنیزیں مریں گی یا بھاگ جائیں گی۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرہانے کا دیکھنا

پانچ وجہ پر ہے۔ (۱) اول خادم‘ (۲) دوم کنیزک‘ (۳) سوم ریاست‘ (۴) چہارم نیک دین‘ (۵) پنجم پرہیزگاری اور عدل وانصاف۔

بام (بالاخانہ)

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کسی نامعلوم بالاخانے پر ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کی رفعت اور بلندی کے مطابق عزت ومرتبے والی عورت پائے گا‘ اور اگر معلوم گھر کے بالاخانے پر ہے تو **دلیل** ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا اور اس کا کاروبار انتظام کے ساتھ ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ بالاخانے پر بادشاہ ہے تو **دلیل** ہے کہ بزرگی اور مرتبہ پائے گا‘ اور اگر دیکھے کہ خود بالاخانہ سے گرا ہے تو **دلیل** ہے کہ عزت اور مرتبہ سے گرے گا اور اس کو غم واندوہ پہنچے گا۔

بانگ داشتن جانوراں (جانوروں کی آوازیں سننا)

حضرت محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ لوگوں کا اور جانوروں کا خواب میں آواز دینا اس موضع کے لئے غم اور مصیبت کی **دلیل** ہے‘ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی دُور کی جگہ سے آواز دیتے ہیں۔ اگر اس نے جواب دیا تو **دلیل** ہے کہ جلدی مرے گا‘ اور اگر دیکھے کہ جواب نہیں دیا ہے تو **دلیل** ہے کہ بیمار ہوگا‘ اور اگر دیکھے کہ رونے کی آواز آتی ہے تو **دلیل** ہے کہ خوش ہوگا اور اگر دیکھے کہ اس نے نالہ سنا ہے تو **دلیل** ہے کہ کوئی ناخوش بات سنے گا اور اگر دیکھے کہ زاری کی آواز سنی ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کی مراد پوری ہوگی اور دشمن پر فتح پائے گا‘ اور اگر گالی کی آواز سنے تو اس کو مکروہ بات پہنچے گی اور جلدی زائل ہو جائے گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں

گھوڑے کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ وہ خوشخبری سنے گا۔

اور بعض اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ ضرور اس کو کوئی مکروہ بات پیش آئے گی۔ کیونکہ چوپائے جھوٹ نہیں بولتے ہیں اور اگر گدھے کو آواز کرتے ہوئے سنے تو دلیل ہے کہ کسی دشمن اور جاہل سے فریاد اور شناعت سنے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے اِنَّ اَنۡکَرَ الۡاَصۡوَاتِ لَصَوۡتُ الۡحَمِیۡرِ. (سب آوازوں سے بری آواز گدھے کی ہے۔)

اور اگر دیکھے کہ اونٹ آواز دیتا ہے تو دلیل ہے کہ حج کو جائے گا یا تجارت سود اور نفع کے ساتھ کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بکری بولتی ہے تو دلیل ہے کہ کسی بزرگ سے اس کو خیر اور منفعت پہنچے گی اور اگر بکری کے بچے کی آواز سنے تو خوشی' شادی اور نعمت کی دلیل ہے' اور اگر دیکھے کہ ہرن آواز کر رہا تھا تو دلیل یہ ہے کہ اس کو کنیز حاصل ہووے۔

اور اگر خواب میں سنے کہ شیر دھاڑتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے خوف اور ترس کھائے گا اور اگر چیتے کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ اس کو جنگ اور خصومت پڑے گی' اور اگر دیکھے کہ بھاگنے والا ہرن آواز نکال رہا تھا تو دلیل یہ ہے کہ کوئی شخص اس پر غضبناک ہو اور اپنی بڑائی اور کبر اس پر ظاہر کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بھیڑیا آواز دیتا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور اگر دیکھے کہ گیدڑ آواز کرتا ہے تو عورتوں کی طرف سے غم و اندیشہ پہنچے گا۔

اور اگر لومڑی کو آواز کرتے سنے تو دلیل ہے کہ کوئی جھوٹا آدمی اس کے ساتھ مکرو حیلہ کرے گا۔

اور اگر بلی کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ اس کو چور سے خوف ہوگا اور اگر شتر مرغ کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ کسی پوشیدہ آدمی کی خبر سنے گا' اور اگر مرغ کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ جواں مرد کی خبر سنے گا اور اگر چغد کی خبر سنے تو دلیل ہے کہ اندوہ اور

مصیبت کی خبر سنے گا' اور اگر الو کی آواز دیتا سنے تو بھی یہی دلیل ہے' اور اگر فاختہ کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ جھوٹی خبر سنے گا' اور اگر چکور کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ باجمال عورت کی خبر سنے گا اور اگر طاؤس کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ عجمی بادشاہ کی خبر سنے گا۔

اور اگر کلنگ کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ نیک عورت کی خبر سنے گا اور اگر لک لک کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ دیہاتی مرد کی خبر سنے گا اور اس سے خوش ہوگا' اور اگر پہاڑی چکور کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ نیک عورت کی آواز سنے گا' اور اگر بہت سے چکوروں کی آواز سنے تو پردہ نشین عورت کی خبر سنے گا' اور اگر دیکھے کہ کوے کی آواز سنتا ہے تو دلیل ہے کہ حرام خور مرد کی خبر سنے گا' اور اگر چڑیا کی آواز سنے تو خوشخبری سنے گا اور اگر بلبل کے نغمے سنے تو مطرب یا نوحہ گر کی خبر سنے گا۔

اور اگر سارس کی آواز سنے تو بھی مطرب یا نوحہ گر کی آواز سنے گا' اور اگر مرغابی کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ اس کو غم واندوہ پہنچے گا' اور اگر بطخ کی آواز سنے تو اس کے اہل میں سے کسی پر مصیبت آئے گی' اور اگر مرغ کے بچوں کی آواز سنے تو ماتم اور مصیبت پہنچے گی۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سب مرغوں کی آواز خواب میں سننا نیک ہے۔ مگر وہ مرغ کہ جس کی آواز فال بد سمجھتے ہیں۔ کیونکہ اس کی آواز اندوہ اور مصیبت ہے۔

اور سانپ کی آواز دشمن سے ترس اور خوف ہے' زنبور اور ٹڈی کی آواز ڈر اور خوف پر ہے اور چھپکلی کی آواز دلیل ہے کہ کسی جگہ پر اترے گی۔

حکایت

بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت محمد سیرین رحمتہ اللہ علیہ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک چوپایہ حرکت کرتا ہوا مجھ سے باتیں کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تمہاری موت قریب آ گئی ہے کیونکہ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ. (اور جب ان پر فرمان واقع ہوگا تو ہم ان کے لئے زمین سے چوپایہ نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا) اور جب ایک ہفتہ پورا ہوا تو وہ شخص دُنیا سے رحلت کر گیا۔

بانگ نماز

بانگ نماز یعنی اذان۔ حضرت محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر بندہ مصلح مومن پارسا خواب میں دیکھے کہ کسی معروف جگہ سے اذان کی آواز سنتا ہے یا خود نماز کے لئے اذان دیتا ہے تو **دلیل** ہے کہ بیت اللہ شریف کا حج کرے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْكَ رِجَالًا. (اور لوگوں میں حج کا اعلان کرو تمہاری طرف پا پیادہ آئیں گے۔)

اور اگر غیر معروف جگہ پر اذان دیتا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کو مکروہ اور ناپسند بات پہنچے گی اور اگر یہ بات کوئی فاسق دیکھے تو **دلیل** ہے کہ اس کو چوری میں گرفتار کریں گے۔

اور اگر دیکھے کہ نماز کے لئے اذان کسی مسجد یا مینارے سے دیتا ہے تو **دلیل** ہے کہ

اور اگر دیکھے کہ اپنے گھر میں اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ مفلس اور درویش ہوگا اور بیان کرتے ہیں کہ اس کے اہل بیت میں سے کوئی مرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کوچہ میں اذان دیتا ہے تو اس امر کی **دلیل** ہے کہ وہ جاسوسی کرے گا' اور اگر دیکھے کہ کنوئیں یا سرداب میں اذان دیتا ہے تو **دلیل** ہے کہ وہ آدمی زندیق یا منافق ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اپنی عورت کے ساتھ اذان دیتا ہے تو **دلیل** ہے کہ دُنیا سے جلدی رحلت کرے گا' اور اگر اذان میں کلمات کے اندر زیادتی اور کمی کو دیکھے تو **دلیل** ہے کہ لوگوں پر ستم اور ظلم کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کوئی بچہ اذان دیتا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کے ماں باپ جھوٹ بولیں گے اور اگر دیکھے کہ اذان حمام میں دیتا ہے تو یہ دین اور دُنیا میں اس کی بدحالی کی **دلیل** ہے اور اگر دیکھے کہ اذان قافلہ یا لشکر گاہ میں دیتا ہے تو اس کی تاویل بد ہے' اور اگر دیکھے کہ کوئی مجوسی قید خانہ میں بانگ نماز دیتا ہے اور تکبیر کہی ہے تو **دلیل** ہے کہ قید خانہ سے رہائی پائے گا' اور اگر دیکھے کہ اذان لہو و بازی میں دیتا ہے تو یہ ہلاک ہونے کی **دلیل** ہے اور اگر دیکھے کہ پہاڑ کی چوٹی پر اذان دیتا ہے تو **دلیل** ہے کہ بادشاہ سچی بات کہے گا اور اس کو خدا تعالیٰ اپنی طرف بلائیں گے۔

اور اگر دیکھے کہ مینار پر اذان دیتا ہے تو **دلیل** ہے کہ بزرگی اور حکومت پائے گا' اور اگر دیکھے کہ گھر کے گوشے میں اذان دیتا ہے تو **دلیل** ہے کہ کارِ حق میں خیانت کرے گا' اور اگر دیکھے کہ سرداب میں اذان دیتا ہے تو **دلیل** ہے کہ سفر کو جلدی جائے گا اور اس میں رنج و بلا اٹھائے گا اور دیر تک رہے گا' اور اگر دیکھے کہ پہاڑ پر اذان دیتا ہے تو **دلیل** ہے کہ ظالم قوم میں گرفتار ہوگا اور اس کے ساتھ خیانت ہوگی' اور اگر

عبادت اور طاعت کے کام میں سست ہوگا اور کوئی اس کو خدا تعالیٰ کی طرف بلائے گا‘ اور اگر دیکھے کہ تکبیر کی آواز سنتا ہے تو دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کے کاموں میں توفیق پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اذان بارہ وجہ پر ہے۔

(۱) اول حج‘ (۲) دوم سخن‘ (۳) سوم حکومت‘ (۴) چہارم بزرگی‘ (۵) پنجم ریاست‘ (۶) ششم سفر‘ (۷) ہفتم موت‘ (۸) ہشتم افلاس‘ (۹) نہم خیانت‘ (۱۰) دہم جاسوسی‘ (۱۱) یازدہم نفاق اور بے دینی‘ (۱۲) دوازدہم ہاتھ کٹنا۔

پابند (پاؤں کا کڑا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پابند خواب میں دیکھنا خوش سخن یا فرزند وعیال یا دوست پر بوسہ ہے‘ اور اگر بہت سے پابند دیکھے تو اسی قدر مال نعمت اور حلال کی روزی ہے‘ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی بڑھیا عورت نے پابند بخشے ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر انتظام کے ساتھ دُنیا کی نعمت اور مال پائے گا‘ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے پابند ہیں اور سب بخش دیئے ہیں یا ضائع ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اگر نعمت رکھتا ہے تو سب خرچ ہو گا یا ضائع ہو جائے گا۔

پائے (پاؤں)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں ایک پاؤں کٹا ہوا یا ٹوٹا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا نصف مال ضائع ہوگا۔ اگر دونوں پاؤں کٹے ہوئے یا ٹوٹے ہوئے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا سب مال جائے گا یا خود مرے گا‘ اور بعض اہل تعبیر کہتے ہیں کہ اگر کوئی دونوں پاؤں شکستہ یا کٹے ہوئے دیکھے تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا‘ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں لوہے یا تانبے کے ہیں تو

دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی اور اس کا مال باقی رہے گا' اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں کانچ کے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کی عمر جلد ختم ہو جائے گی اور مال نہ رہے گا۔ کیونکہ کانچ کو بقاء اور طاقت نہیں ہے' اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں شل ہیں تو یہ اس کے حال کے ضعف اور سستی کی دلیل ہے ہر ایک حال میں خواہ خیر ہو یا شر ہو۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی نیک آدمی خواب میں دیکھے کہ اس کا پاؤں شل ہو گیا ہے تو یہ دین کی زیادتی کی دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ وَلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ (اور لنگڑے پر کوئی حرج نہیں ہے۔)

اور اگر دیکھے کہ اس کا پاؤں پر رسی بندھی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو کسی سے فائدہ پہنچے گا' اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں نہیں ہے اور لکڑی کے سہارے پر چلتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی پر بھروسہ کرے گا اور اس سے وفاداری نہ دیکھے گا۔

اور اگر کوئی شاہی حکم دیکھے کہ اس کے دونوں پاؤں کٹے ہوئے ہیں تو دلیل ہے کہ کام سے معزول ہوگا اور اس کا مال ضائع ہوگا' اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں لوہے کا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا مال زیادہ ہوگا اور اگر دیکھے کہ اس کا پاؤں چاندی کا ہے اور ایڑی سنہری ہے تو بھی یہی تاویل گذشتہ ہے اور اگر دیکھے کہ اس کا پاؤں درد کرتا ہے تو دلیل ہے کہ نقصان اٹھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا پاؤں ستون سے بندھا ہے۔ اس کی تاویل بہتر ہے۔ کیونکہ درخت مرد کی طرح ہے اور ستون مردے کی طرح ہے' اور اگر دیکھے کہ اس کا پاؤں جال میں ہے یا زمین میں دھنس گیا ہے تو دلیل ہے کہ جس قدر پاؤں گھسا ہے اسی قدر مکر اور حیلے میں گرفتار ہوگا' اور اگر دیکھے کہ پاؤں کسی جگہ یا پہاڑ میں پھسلا ہے تو دلیل ہے کہ دین و دُنیا کے کام سے رُکے گا' یا کوئی اس کو ایسی بات کہے گا کہ اس سے بیمار ہوگا' اور اگر دیکھے کہ بیل پر پاؤں ہلا رہا ہے تو دلیل ہے کہ کام کی سخت جستجو کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کا پاؤں اونٹ یا بیل کے کھر جیسا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی قوت وافر اور مال زیادہ ہوگا' اور اگر دیکھے کہ اس کا پاؤں گھوڑے یا گدھے جیسا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی قوت اور مرتبہ زیادہ ہوگا۔

اور اگر اپنا پاؤں درندے کے پنجے جیسا دیکھے تو دلیل ہے کہ مالِ حرام حاصل کرے گا اور اگر اپنا پاؤں مرغوں کے پنجوں جیسا دیکھے تو اس کے کسب اور معیشت کی قوت کی دلیل ہے اور دشمن پر فتح پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پاؤں کا خواب میں دیکھنا سات وجہ پر ہے۔

(۱) اول عیش' (۲) دوم عمر' (۳) سوم کوشش کرنا' (۴) چہارم طلب مال' (۵) پنجم قوت' (۶) ششم سفر' (۷) ہفتم عورت' اور اگر خواب میں پاؤں کا نچانا یا کوٹنا دیکھے تو مصیبت اور رنج ہے۔

پائے اور نجن (پازیب)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر مرد خواب میں دیکھے کہ اس کے پاؤں میں پازیب ہے تو اس کے رنج کی دلیل ہے اور اگر چاندی کی دیکھے تو سختی کم تر ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پازیب کا عورت کے لئے دیکھنا شوہر ہے اور دیکھنا اچھا ہے اور سونے کا دیکھنا عورتوں کے لئے ملک ہے اور مردوں کے لئے حرام ہے۔

اور اگر دیکھے کہ پازیب پاؤں سے نکالی ہے یا کھوگئی ہے تو دلیل ہے کہ وہ مرد دل کے رنج سے نجات پائے گا۔

بند نہادن (پھندا رکھنا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے پاؤں میں پھندا دیکھے تو خوف اور دہشت کی دلیل ہے' اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں میں دو پھندے ہیں اور وہ مسجد میں ہے تو دلیل ہے کہ وہ شخص دین میں یا نماز میں یا جہاد میں یا جس کام کو کہ اصلاحِ دین میں کرتا ہے' ثابت قدم رہے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں کوئی شخص دیکھے کہ پھندا اس کے پاؤں میں لگا ہوا ہے اور اس کا سفر کا ارادہ ہے تو دلیل ہے کہ اس سفر میں مقیم ہوگا اور دیر تک رہے گا اور جس قدر کہ بند کو پاؤں میں قوی تر اور محکم دیکھے گا۔ اسی قدر سفر میں زیادہ رہے گا اور تنگ بند کی نسبت فراخ بند کا دیکھنا بہتر ہے اور اگر تانبے کا بند ہے تو بھی یہی دلیل ہے اور اگر لوہے کا بند ہے تو بھی گذشتہ تاویل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ بند رسی کا ہے تو اس کی اقامت دین کے لئے ہوگی اور اگر بند لکڑی جیسا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی اقامت فسادِ دین کے لئے ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ کہ اگر بیمار دیکھے کہ اس کے پاؤں میں بند ہے تو دلیل ہے کہ اس زحمت سے خلاصی پائے گا' اور اگر بادشاہ دیکھے کہ اس کے پاؤں میں بند ہے تو دلیل ہے کہ اس کی بادشاہی پائیدار رہے گی۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پائے بند کا خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (۱) اول دین میں ثابت قدمی' (۲) دوم نکاح کرنا' (۳) سوم سفر سے واپس آنا۔

حاصل یہ ہے کہ جو شخص ایسا خواب دیکھے۔ اگر نیک ہے تو نیکی میں اور اگر بد ہے تو بدی میں پائیدار رہے گا۔

پائے تابہ (جراب)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جراب اگر رکھی ہوئی دیکھے تو رکھی مال ہے اور اور اگر پہنی ہوئی دیکھے تو سفر ہے۔

اور اگر خواب میں جراب پہنے ہوئے دیکھے۔ جیسے کہ مسافر بیابان کا ارادہ کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی کوئی رفیق اور توشہ نہیں ہے تو دلیل ہے کہ دُنیا سے بہت جلدی رحلت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنی جرابیں فروخت کیں یا کسی کو بخش دیں تو اس سے دلیل ہے کہ اس کا مال ضائع ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جراب خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (۱) اول مال و دولت' (۲) دوم سفر' (۳) موت اس کے لئے جو تنہا سفر کا ارادہ کرکے جنگل کو جائے۔

پاچہ (پائے بکری وغیرہ کے)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بکری کے پایہ کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ جس قدر کھایا ہے اسی قدر نعمت ملے گی اور اگر دیکھے کہ گائے کا پایہ کھایا ہے تو دلیل ہے کہ کھانے کے مطابق اس کے لئے اس سال میں نعمت کی فراخی ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پائے کا خواب میں کھانا جس قدر کہ کھایا ہے خاص کر کچا کھانے کی صُورت میں یتیموں کے مال کو کھانے کی دلیل ہے۔

پابندانی کردن (پابندی کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے

کہ کسی کو پابند کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے کام میں پائیداری ہوگی اور اس سے جدا نہ ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پابند کرنا تین وجہ پر ہے۔ (۱) اول جس شخص کو پابند کیا ہے اس کا مقیم ہونا۔ (۲) دوم اس پر عنایت کرنا۔ (۳) سوم اس کو خیر و منفعت پہنچے گی۔

اور اگر دیکھے کہ قیدیوں میں سے کوئی باہر آیا ہے۔ یعنی اس نے قید سے رہائی پائی ہے تو اس کی تاویل اس کے خلاف ہے۔

ببر (شیر)

ببر ایک قسم کا شیر ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ببر ایک درندہ جانور شیر کا دشمن ہے اور اس کو خواب میں دیکھنا قوی اور دلیر دشمن ہے' لیکن کریم اور مہربان ہے' اور اگر دیکھے کہ ببر کے ساتھ لڑائی کر کے اس کو مغلوب کرلیا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن پر غالب آئے گا' اور اگر اس سے مغلوب ہوگیا تو دشمن اس پر فتح پائے گا اور اگر دیکھے کہ ببر اس سے ڈر کر بھاگ گیا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن سے امن میں رہے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ببر کی ہڈیاں اور بال چمڑا خواب میں دیکھنا مال اور منفعت ہے جو دیکھے ہوئے کے قدر کے مطابق اس کو دشمن سے حاصل ہوگا' اور اگر دیکھے کہ ببر پر بیٹھا ہے اور وہ اس کا مطیع ہے تو دلیل ہے کہ دشمن اس کا تابعدار رہوگا۔

بت

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بت پرستی کرتا ہے تو دلیل ہے کہ خدا تعالیٰ پر جھوٹ بولے گا اور باطل راستہ پر

جائے گا' اور اگر لکڑی کے بت کو پوجتا ہے تو دین میں نفاق پیدا کرنے کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ وہ چاندی کا بت ہے تو کسی خواہش مند عورت کے ساتھ خواہش نفسانی سے تقرب کرے گا' اور اگر دیکھے کہ سونے کا بت ہے تو دلیل ہے کہ اس کا میلان مکروہ کام اور مال جمع کرنے کی طرف ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ وہ بت لوہے یا تانبے یا رانگ کا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی غرض دین سے دُنیا کی صلاح اور دُنیا طلبی ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں جواہرات کا بت دیکھے تو دلیل ہے کہ دین سے اس کی غرض بادشاہی اور خدم وحشم ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ وہ جواہر کا بت دُور ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی غرض دین سے مال حرام جمع کرنے کی ہے اور اگر دیکھے کہ بت گھر میں ہے تو اپنی عقل اور دانش سے عاجز اور حیران ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بت کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (۱) اول بے ہودہ جھوٹ' (۲) دوم مکار منافق' (۳) سوم فریب دینے والی مفسد عورت۔

بخشش کردن (بخش دینا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اپنا مال کارِ خیر میں بخشش کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے فرزند کے لئے عورت چاہے گا۔ یا اپنے خویشوں میں سے کسی کی شادی کرے گا اور اپنا مال ان پر تقسیم کرے گا' اور اگر دیکھا کہ اپنا مال ناجائز طرز پر بخشتا ہے تو دلیل ہے کہ حرام اور فساد کی طرف مائل ہوگا' اور اگر دیکھے کہ اپنا مال بیگانوں کو بخشتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا حال موت اور زندگی

سے پراگندہ ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ کسی کا مال اس کی رضامندی سے بخش رہا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی نیکی اور بدی کا اثر صاحب مال کی طرف عائد ہوگا۔

بخور کردن (کچھ سلگانا)

بخور کردن' دھونی دینا۔ حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بخور کرنا کسی بزرگ آدمی سے مال لینا ہے' اور اگر دیکھے کہ خوشبودار چیزوں کو سلگا رہا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر وہ شخص کسی مرد سے مال حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو بخور زیادہ تر خوشبودار ہے۔ دیکھنے والے کے لئے بہت زیادہ خیر و منفعت ہے اور اگر بخور خوشبودار ہے تو صاحب خواب کے لئے اس کی تاویل خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بخور کرنے کی تاویل تین وجہ پر ہے۔ (۱) اول بہت سا مال' (۲) دوم عیش خوش' (۳) سوم نیک نام۔

پر

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پروں کے ساتھ اڑتا ہے یعنی پرندے جیسے اس کے سر پر ہیں۔ تو دلیل ہے کہ پروں کے اندازے پر اس کو بزرگی اور سرداری ملے گی' اور بعض اہل تعبیر نے فرمایا ہے کہ خواب میں پر دیکھنے قوت اور پناہ ہیں۔

دیکھے کہ اس کے پاس پرندے کے پر ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو خیر و منفعت حاصل ہوگی' اور اگر دیکھے کہ اس کے پر گر گئے ہیں تو دلیل ہے کہ بزرگی اور مرتبے سے گرے گا اور مال کا نقصان ہوگا۔

پرپہن (خرقہ)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پرپہن دیکھنا اندیشہ اور غم کی دلیل ہے اور اس کا رکھنا نقصان دہ ہے۔

بربط (سارنگی)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بربط دُنیا کا لہو باطل اور سخت دروغ اور محال ہے۔ اگر خواب میں اپنے آپ کو بربط بجاتا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ بیہودہ اور جھوٹی بات کہے گا' اور کسی کی جھوٹی مدح اور تعریف کرے گا' اور اگر دیکھے کہ کوئی اس کے سامنے بربط بجاتا ہے تو دلیل ہے کہ جھوٹ اور بیہودہ بات سنے گا اور اگر دیکھے کہ بربط کے ساتھ چنگ و چغانہ اور بانسری بجاتا ہے تو اس موضع پر یہ سب غم اور مصیبت کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا بربط ٹوٹ گیا ہے یا گر گیا ہے تو دلیل ہے کہ جھوٹ اور بیہودگی سے توبہ کرے گا' اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بیمار ہے اور بربط بجاتا ہے تو یہ اس کی موت کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بربط استادوں کی طرح بجاتا ہے حالانکہ وہ بربط بجانا نہیں جانتا ہے۔ اگر خواب دیکھنے والا عالم ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کو علم اور بیان اچھی طرح سے دے گا اور ان تینوں علموں کو تفسیر' فقہ اور قصص کو جانتا ہوگا۔

اور اگر کوئی جاہل آدمی دیکھے تو ایسا کام کرے گا کہ لوگ اس کے شغل پر سرزنش

اور ملامت کریں گے اور اگر دیکھے کہ بربط کی آواز سنتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی بری عورت کی خبر سنے گا اور اس عورت کے ساتھ محبت ہوگی۔

برجستن (کودنا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ جگہ بہ جگہ کودتا پھرتا ہے تو اس امر دلیل ہے کہ اس کا حال پھرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دور کی جگہ پر کودا ہے تو دلیل ہے کہ دور کے سفر کو جائے گا اور اگر دیکھے کہ کودتے وقت ہاتھ میں لاٹھی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا اعتماد کسی قوی شخص پر ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ جگہ سے باہر کودا ہے ہے تو دلیل ہے کہ وہ بدحال سے نیک حال ہوگا اور اگر دیکھے کہ جس جگہ چاہتا ہے کودتا ہے تو یہ اس کی قوت اور دانائی پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ پاکیزہ جگہ سے کودا ہے تو دلیل ہے کہ خراب حال سے صلاح حال ہوگا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو اچھے حال سے بدحال ہوگا۔

بردار کردن (سولی چڑھانا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ایک دن کوئی شخص میرے پاس آیا اور اس نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک آدمی کے دونوں ہاتھ کاٹے گئے اور دوسرے کو سولی چڑھایا۔ میں نے کہا کہ اگر تم یہ بات راست کہتے ہو تو آج ہی امیر شہر معزول ہوگا اور اس کی جگہ دوسرا امیر بیٹھے گا۔ پھر اسی دن یہی ہوا اور دوسرے امیر کو بٹھا دیا گیا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ کسی کو

سولی پر چڑھایا ہے اور لوگ نظارہ کرتے ہیں تو **دلیل** ہے کہ اتنے لوگوں پر سردار ہوگا' اور اگر دیکھے کہ کوئی اس کا نظارہ نہیں کرتا ہے تو **دلیل** ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا لیکن راہِ دین میں بے نصیب اور فاسق ہوگا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ سولی چڑھے ہوئے آدمی کا گوشت کھاتا ہے تو اس سے **دلیل** ہے کہ کسی گرفتار مصیبت کا مال کھائے گا۔ خاص کر اگر اس کا اثر بھی دیکھے' اور اگر دیکھے کہ اس کو سولی پر چڑھایا ہے اور اس کا خون جاری ہے تو **دلیل** ہے کہ لوگوں کی غیبت کرے گا اور اس سے بہت گناہ سرزد ہوں گے۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سولی پر چڑھنا چار وجہ پر ہے۔ (۱) اول سرداری و حکومت' (۲) دوم مال و دولت' (۳) سوم بزرگواری' (۴) چہارم لوگوں کی غیبت۔

برد (چادر)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ سب کپڑوں سے بہتر چادر ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ چادر سوتی ہے اور سبز یا سفید ہے یا نیا کپڑا پہنا ہوا ہے تو **دلیل** ہے کہ جامے کی عمدگی کے مطابق فراخی نعمت پائے گا اور اگر دیکھے کہ جامہ تنگ ہے۔ سیاہ اور نیلا ہے تو اس کی تاویل پہلے کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ چادر فروش ایسا آدمی ہوتا ہے کہ دین کو دُنیا کے بدلے اختیار کرتا ہے خاص کر اگر سوتی چادر ہے اور اگر چادر میں ابریشم دیکھے تو **دلیل** ہے کہ دین اور دُنیا دونوں کا ہی طالب ہے۔

پردہ

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی شخص خواب میں پردہ دیکھے کہ اس کے دروازے پر لٹکا ہوا ہے۔ اگر تنگ ہو اور سطبر ہو تو غم و اندوہ کی **دلیل**

ہے اور ترش وبیم ہے اور آخر کار امن ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ سرائے کے دروازے یا مسجد کے دروازے پر یا بازار میں پردہ پڑا ہے تو غم واندوہ اور نہایت بڑے خطرے کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پردہ ضائع ہوا۔ تو صاحب خواب غم واندوہ سے خوشی پائے گا اور ترس وبیم سے امن میں ہوگا۔

اور اگر پردہ دیکھے اور غیر معروف ہو تو نہایت سخت غم و اندوہ ہوگا اور اگر وہ معروف ہے تو زیادہ آسان ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ نیا پردہ دیکھنا بادشاہ کے لئے اچھا ہے اور رعیت کے لئے برا ہے اور پرانا پردہ دیکھنا کسی حال میں بھی اچھا نہیں ہے۔

پردہ داری

حضرت محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پردہ داری کرتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہوگی اور عزت اور مرتبہ بڑھے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ بادشاہ مصلح اور عادل کی پردہ داری کرتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ صلاح اور خیر کی طرف مائل ہوگا اور مالِ حلال پائے گا۔

اور اگر بادشاہ مفسد اور ظالم کی پردہ داری کرتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ فساد کی طرف مائل ہوگا اور مالِ حرام پائے گا۔

پرستو (ابابیل)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس ابابیل ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے تو **دلیل** ہے کہ جس سے جدا تھا۔ پھر اس سے انس حاصل کرے گا اور اس کے مقام میں قرار پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ ابابیل کو مارا یا ہاتھ سے گرایا ہے تو **دلیل** ہے کہ جس سے محبت رکھتا ہے اس سے جدائی ڈھونڈے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ابابیل کا خواب میں دیکھنا مالدار اور باخرد شخص ہوتا ہے' اور اگر ابابیل مادہ کو دیکھے تو عورت خردمند و تو انگر ہے' اور اگر دیکھے کہ ابابیل اس سے اڑ گیا ہے تو **دلیل** ہے کہ مرد سے دولت جدا ہو گی' اور اگر دیکھے کہ ابابیل اس کے ہاتھ میں مر گیا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کا دوست مرے گا اور اندوہ و غم دیکھے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے ابابیل کو پکڑا ہے تو اِس امر کی **دلیل** ہے کہ وہ غموں سے نجات پائے گا اور خوف اور وحشت سے امن میں ہو گا۔

برف

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں برف کا دیکھنا غم و اندوہ اور عذاب ہے۔ اگر تھوڑی دیکھی جائے تو خیر ہے۔ اگر جاڑے میں برف کو دیکھے یا ایسی جگہ میں دیکھے کہ جہاں ہمیشہ ہوتی ہے تو اس امر کی **دلیل** ہے کہ اس جگہ والوں کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں برف کا دیکھنا لشکر کو ہزیمت ہے۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں برف کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ (۱) اول روزی' (۲) دوم زندگانی' (۳) سوم حال بسیار' (۴) چہارم لشکر

بسیار‘ (۵) پنجم بیماری‘ (۶) ششم غم واندوہ۔

اور اگر دیکھے کہ ایامِ گرما میں برف کو جمع کرتا ہے تو دلیل ہے کہ مالِ حلال جمع کرتا ہے اور خوش عیش گزارے گا اور بہت منفعت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سرد ملک میں برف کا خواب میں دیکھنا خیر اور نیکی کی دلیل ہے اور گرم ملک میں دیکھنا قحط اور غم واندوہ کی دلیل ہے‘ اور اگر دیکھے کہ برف کو موسم میں کھاتا ہے تو بے وقت سے بہتر ہے۔

برق (بجلی)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بجلی کا دیکھنا بادشاہ کا خزانچی ہے۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان فرمایا ہے کہ بجلی بادشاہ کا بدی کے لئے لالچی آدمی کو لالچ کی وجہ سے وعدہ دینا ہے اور اگر دیکھے کہ بجلی کو ہوا سے یا ابر سے پکڑا ہے تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس میں بہت حیران ہوگا۔

اور اگر بجلی کو چمکتے ہوئے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس سال نعمت بہت فراخ ہوگی۔ خاص کر اگر بجلی کے ساتھ نرم ہوا بھی ہو۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بجلی کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (۱) اول بادشاہ کا خزانچی‘ (۲) دوم وعدۂ بد‘ (۳) سوم عتاب‘ (۴) چہارم رحمت‘ (۵) پنجم راہِ راست۔

برگستوان (پاکھر جنگی لباس)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ برگستوان خواب میں استواری اور مضبوطی ہے‘ اور اگر دیکھے کہ گھوڑے پر جنگی لباس سے بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام درست ہوگا اور دشمن پر فتح پائے گا‘ اور اس کو مغلوب کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر اپنے آپ کو گھوڑے پر جنگی لباس کے ساتھ میدانِ جنگ میں دیکھے تو **دلیل** ہے کہ کام مراد کے ساتھ ہوگا اور بخت و دولت مساعدت کریں گے' اور اگر دیکھے کہ پا کھر گھوڑے سے گرا ہے یا کھو گیا ہے تو **دلیل** نامرادی ہے اور دشمنوں کے ہاتھوں اسیر ہوگا۔

برنج (چاول)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چاول دیکھنا مال ہے۔ جو بقدر چاول دیکھنے کے حاصل ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پکے ہوئے چاول کھاتا ہے تو **دلیل** ہے کہ مراد پوری ہوگی اور خیر و نیکی پہنچے گی' اور اگر دیکھے کہ پلاؤ کھایا ہے تو زیادہ بہتری اور نیکی کی **دلیل** ہے اور دودھ چاول کا کھانا نہایت ہی بہتر ہے اور اگر دیکھے کہ دہی چاول کھاتا ہے تو اس سے غم و اندوہ کی **دلیل** ہے۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چاولوں کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (۱) اول مال و دولت' (۲) دوم مراد کا حاصل ہونا' (۳) سوم خیر و منفعت ہے جو اس کو پہنچے گی۔

پرندہ

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پرندہ اس کے ہاتھ سے اڑ گیا ہے اور پھر اس کے ہاتھ میں آیا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کی مراد پوری ہوگی' اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ سے پرندہ اڑ گیا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کے مال کا کچھ نقصان ہوگا۔

پرنیان (دیبا' ریشم)

دیبا ایک قسم کا کپڑا ہے۔ خواب میں پرنیان دیکھنے کی تاویل دیبا کی مانند ہے۔ اس کی شرح حرفِ دال میں بیان کی جائے گی۔

برہ (بکری کا بچہ)

برہ' بکری کا بچہ یعنی لیلا۔ حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بکری کا بچہ دیکھنا خواہ مادہ ہو اس کی تاویل فرزند ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے بکری کا بچہ پکڑا ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند آئے گا اور اس پر ہوگا۔ یعنی باپ کی طرح ہوگا' اور اگر دیکھے کہ بکری کے بچہ کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند مرے گا' اور اگر دیکھے کہ بکری کے بچے کا گوشت کھایا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو فرزند کی طرف سے غم واندوہ پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بکری کا بچہ خواب میں دیکھنا خیر اور منفعت ہے اور اس کی بڑائی اور چھوٹائی کے مطابق نیکی اور مالِ حلال بھی ہے' اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بکری کا بچہ ہے تو اسی قدر مال اور غنیمت پہنچنے کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ بکری کا بچہ مارا اور اس کو کھایا ہے' لیکن گوشت کے لئے ذبح نہیں کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو فرزند کی طرف سے مصیبت پہنچے گی۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بکری کے بچہ کا خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے۔

(۱) اول فرزند' (۲) دوم مال حلال' (۳) سوم معیشت' (۴) چہارم غم واندوہ۔

برہنگی (ننگا ہونا)

دلیل ہے کہ اطاعت اور عبادت میں کوشش کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں برہنگی محنت اور رسوائی کی دلیل ہے' اور اگر خواب میں عورت کو کپڑے پہنے ہوئے دیکھے تو نیک مرد کے لئے نیک ہے اور بدکار کے لئے بد ہے۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں برہنہ ہونا صالح مرد کے لئے خیر اور نیکی اور مفسد کے لئے بدی اور رسوائی اور بے حرمتی ہے۔

پروانہ

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پروانہ کا دیکھنا مرد ضعیف اور نادان ہے کہ اپنے آپ کو نادانی سے ہلاکت میں ڈالتا ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ پروانہ اس کے پیچھے سے اڑا اور اس نے اس کو پکڑ لیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی دوشیزہ کنیز سے اس کا فرزند ہوگا' اور اگر خواب میں دیکھا کہ پروانہ کو مارا یا اس کے ہاتھ میں ہلاک ہوا تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند ہلاک ہوگا۔

بروت (مونچھ)

مونچھ خواب میں دیکھنا ہیبت مرد کی دلیل ہے' اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی مونچھ کسی نے قینچی سے درست کی ہے تو اس کی تاویل نیک ہے' اس کو نقصان نہ ہوگا' اور اگر دیکھے کہ اس کی مونچھیں درست کرنے کے وقت جسم سے گرگئی ہے تو مرد کے نقصان ہیبت کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی مونچھیں دراز ہوگئی ہیں تو یہ طاقت کی دلیل ہے۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کی مونچھ اکھیڑ دی ہے تو دلیل ہے کہ

کسی سے جھگڑا کرے گا' اور اگر خواب میں دیکھا ہے کہ مونچھ سفید ہوگئی ہے تو دلیل ہے کہ ناکردنی کار سے رُکے گا' اور اگر دیکھے کہ اس کی مونچھیں ہیں۔ اگر لمبی ہیں تو دلیل غم واندوہ ہے اور اگر چھوٹی ہیں تو عزت وجاہ اور حصول مراد کی دلیل ہے۔

برج (بارہ برج)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حمل اور اسد اور قوس کا دیکھنا بادشاہ کا لشکر ہے اور ثور اور سنبلہ اور جدی کا دیکھنا شہزادہ اور دین ہے اور جوزا اور میزان اور دلو کا دیکھنا قاضی اور بادشاہی اور وزراء ہیں' اور سرطان اور عقرب اور حوت کا دیکھنا صاحب شرط اور بادشاہ کے شراب دار کا دیدار ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں برج حمل کو دیکھے تو اس کا کام باحشمت شخص سے پڑے گا اور مراد پوری ہوگی' اور اگر برج ثور کو دیکھے تو اس کا کام جاہل اور نادان شخص سے پڑے گا اور پورا ہوگا' اور اگر برج جوزا کو دیکھے تو اس کا کام زبان دان اور فصیح آدمی سے پڑے گا اور مراد پوری ہوگی' اور اگر برج سرطان کو دیکھے تو اس کا کام بے اصل شخص سے پڑے گا اور حاجت پوری ہوگی اور بزرگی اور مرتبہ پائے گا' اور اگر برج سنبلہ کو دیکھے تو اس کا کام مرد کسان بے وفا سے پڑے گا اور مراد پوری نہ ہوگی' اور اگر برج میزان کو دیکھے تو اسی کا کام قاضی سے پڑے گا اور جو وعدہ کرے گا اس کو پورا کرے گا' اور اگر برج عقرب کو دیکھے تو مفسد شخص یا بدکار عورت سے پالا پڑے گا اور اس کو زحمت اور غم پہنچے گا' اور اگر برج قوس کو دیکھے تو اس کا کام سردار اور بزرگ شخص کے ساتھ پڑے گا اور اس کی ضرورت پوری ہوگی اور لوگ اس سے محبت کریں گے اور اگر برج حوت کو دیکھے تو اس کا کام مردِ غریب' سادہ دل' نیک رائے' مہربان اور کم سخن سے پڑے گا اور اس کی مراد پوری ہوگی۔

پری

اہل تعبیر میں اختلاف ہے۔ بعض اس کو دشمن کہتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ بخت اور فکروں میں کارروائی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خواب میں پری کا دیدار دولت اور بزرگی ہے اور اس کے ہاتھ میں ہاتھ دینا اور اس سے باتیں کرنا خوشی کی دلیل ہے۔

حضرت محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پری کا خواب میں دیکھنا خوش رو اور خوش اور خوبرو ہے۔ اور یہ دلیل ہے کہ عزت اور دولت پائے گا' اور اگر پری کو بدصورت اور غمگین دیکھے تو غم واندوہ کی دلیل ہے اور اگر خوش رو پری کو مردہ دیکھے تو اس کا کام شوریدہ ہوگا' اور اگر پری کے ساتھ جنگ کرے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا کام آشفتہ ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بعض پریاں مسلمان ہیں۔ خواب میں ان کا دیکھنا دوست اور بخت و دولت کا دیدار ہے اور وہ جو کافر ہیں ان کا خواب میں دیکھنا دشمن اور بدبختی اور غم کا دیدار ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ پریوں کے درمیان ہے تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور وہ سفر مبارک ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ پری نے اس کی گردن پکڑی ہے اور لے گئی ہے تو عزت اور مرتبہ اور بزرگی کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ پری نے اس کو گردن کے بل گرایا ہے تو اس کی دلیل ہے کہ مرتبہ اور بزرگی سے گر جائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پریاں مہربانی سے باتیں کرتی ہیں تو اس سے یہ دلیل ہے کہ اس کا کام نیک ہوگا۔

اور اگر پری کو اچھے اور عمدہ لباس میں دیکھے تو حال نیک ہوگا اور اگر برے لباس

میں دیکھے تو بدحال ہوگا' اور اگر دیکھے کہ پری نے اس کو سونے یا چاندی وغیرہ کی چیز دی ہے تو **دلیل** ہے دولت اور اقبال زیادہ ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر پری کو بیمار یا مردہ دیکھے تو بدحالی کی **دلیل** ہے اور اگر دیکھے کہ پریوں کے بادشاہ نے اس پر مہربانی کی ہے تو **دلیل** ہے کہ دولت پائے گا اور مقربِ بادشاہ ہوگا' اور اگر دیکھے کہ پری نے اس کو اپنا مکان بتایا ہے۔ گاہے ظاہر ہوتی ہے اور گاہے چھپتی ہے تو **دلیل** ہے کہ عورت اس کے ساتھ خیانت اور مکر کرے گی' اور اگر دیکھے کہ پریوں کے گھر میں گیا ہے اور ان کو پہچانا ہے تو **دلیل** ہے کہ سفر کرے گا اور کئی شہر دیکھے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پری کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے (۱) اول عزیز دوست' (۲) دوم بخت و دولت' (۳) سوم مراد کا پورا ہونا' (۴) چہارم بزرگی وحشمت' (۵) پنجم جھوٹی خبر اور بیہودہ کام۔

پرواز کردن (اڑنا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پرندے کی طرح جگہ بے جگہ اڑتا ہے تو **دلیل** ہے کہ بلندی کے مطابق سفر کو جائے گا اور زمین سے اڑنا مرتبہ اور شرف کا پانا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ سیدھا آسمان کو جاتا ہے تو یہ نقصان ہے اور اگر دیکھے کہ ہوا میں اس قدر اڑتا ہے کہ آسمان پر جا پہنچا ہے اور اس میں گم ہوگیا ہے اور پھر زمین پر نہیں آیا ہے تو **دلیل** ہے کہ وہ دُنیا سے بہت جلدی رحلت کرے گا یعنی مرے گا۔

حضرت محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ قبلہ کی جانب سے اڑا ہے اور پھر اپنی جگہ آیا ہے تو **دلیل** ہے سفر سے جلدی واپس آئے گا اور بہت سا نفع اٹھائے گا۔ خاص کر اگر پر بھی رکھتا ہے اور اگر بغیر پر کے اڑتا ہے تو **دلیل** ہے کہ اپنی حالت سے پھرے گا' اور اگر دیکھے کہ اپنے بالاخانے سے دوسرے

بالاخانے پر اڑا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے کر دوسری عورت کرے گا یا کنیزک خریدے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ فضا اور نواح آسمان پر اڑا ہے تو حج کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اپنے گھر سے کسی نامعلوم گھر کی طرف اڑا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب آئی ہے۔ اس کو چاہئے کہ گناہوں سے توبہ کرے اور اگر دیکھے کہ پر رکھتا ہے لیکن پرندوں کے پروں کے برخلاف ہیں تو دلیل ہے کہ بیمار ہو کر قریب بہ ہلاکت ہوگا' اور آخر کار شفاء پائے گا' اور اگر دیکھے کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ اڑتا ہے تو دلیل ہے کہ عنقریب سفر کرے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اڑنا پانچ وجہ پر ہے۔ (۱) اول سفر' (۲) دوم حج' (۳) سوم بزرگی' (۴) چہارم تغیر حال' (۵) پنجم مرض الموت پناہ بخدا۔

بریاں (بھنی ہوئی چیز)

حضرت محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھنی ہوئی چیز کو دیکھنا اس امر کی دلیل ہے کہ صاحب خواب کشادہ روزی کی طلب میں ہے' اور پکا ہوا گوشت تاویل میں کچے گوشت سے بہتر ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس نے بکری کا گوشت بھنا ہوا کھایا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مال وہ رنج اور سختی سے حاصل کرے گا اور اگر گائے کا گوشت بھنا ہوا کھائے تو دلیل ہے کہ خوف اور وحشت سے امن میں ہوگا' اور اگر دیکھے کہ بکری کا بچہ بھنا ہوا کھاتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو کچھ مال ملے گا' اور بعض اہل تعبیر نے بیان فرمایا ہے کہ خواب میں بکری کا بچہ بھنا ہوا کھانا لڑکے کے آنے یعنی فرزند پیدا ہونے کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ بھنی ہوئی سری

کو کھاتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو کسی بزرگ سے فائدہ ملے گا' اور اگر دیکھے کہ مرغ بریاں کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کی طرف سے مکر و حیلہ سے مال حاصل کرے گا' اور اگر ماہی بریاں کو کھائے تو دلیل ہے کہ طلب علم میں سفر کرے گا' اور کسی بزرگ کو ملے گا۔ اگر صاحب خواب نیک ہے' ورنہ رنج و غم اور اندوہ دشمن کی دلیل ہے' اور ماہی بریاں تازہ باسی سے بہتر ہے اور بڑی چھوٹی سے بہتر ہے' اور خواب میں بریاں فروش یعنی بھنی ہوئی چیزوں کے بیچنے والے کو دیکھنا ایسا مرد ہے کہ اس کے ذریعہ سے دوسرے لوگوں کی روزی فراخ ہوتی ہے۔

بزاز (پارچہ فروش)

خواب میں پارچہ فروش کا دیکھنا بڑے خطرناک مرد کا دیکھنا ہے۔ کیونکہ کپڑے کی قیمت درہم دینار ہے کہ لیتے اور دیتے ہیں اور درہم و دینار کی تاویل مکروہ اور خطرناک ہے' جس میں خیر نہیں ہے' اور اگر کپڑے کی قیمت میں سوائے درہم و دینار کے کوئی اور چیز لیں۔ تو اس چیز پر اس کی نیکی اور بدی کی تاویل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بزازی کرتا ہے اور کپڑے کی قیمت روپیہ پیسہ نہیں لیتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو غم اور نقصان پہنچے گا' اور اگر دیکھے کہ سامان کے عوض سامان لیتا ہے تو دلیل ہے کہ مراد حاصل ہوگی۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بزاز کو دیکھنا دُنیا کی زینت ہے۔

بز (بکری)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بکرا مرد ہے اور بکری عورت ہے' اور اگر خواب میں دیکھے کہ نامعلوم بکرے کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ

کسی بڑے آدمی پر فتح پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بکرے کا چمڑا اتارا ہے تو دلیل ہے کہ بہت مال ملے گا اور اس کو جمع کرے گا اور اگر دیکھے کہ اس کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ مال کھائے گا اور اگر دیکھے کہ اس پر بیٹھا ہے اور اس کو چلاتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے مکرو حیلہ کرے گا اور جدھر چاہے گا پھرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بکرے نے اس کو پشت سے گرا دیا ہے تو دلیل ہے کہ صاحب خواب جاہ وحشمت سے گرے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے بکرے کے دونوں سینگ توڑ ڈالے ہیں تو دلیل ہے کہ اس مرد کو عمل سے روکے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بکرے کے سینگ دراز اور مضبوط ہو گئے ہیں یا شمار میں زیادہ ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اپنے عمل اور سردار کے عمل میں قوی ہو گا اور کاموں پر کامیاب ہو گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بکرے کے بال زیادہ ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کا مال زیادہ ہو گا' اور اگر دیکھے کہ اس کی پشم لی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر اپنے فرزند کا مال لے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ بکری پائی ہے یا کسی نے اس کو بخشی ہے تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ بکری کا دودھ نکال کر پیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت سے مال پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بکری کو ذبح کیا ہے اور اس کا گوشت کھایا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت سے اس کی ضرورت پوری ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ بکری کو گوشت کے لئے ذبح نہیں کیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت سے نکاح کرے گا اور اس سے فائدہ نہ دیکھے گا' اور اگر دیکھے کہ بکری کو گھر سے باہر نکال دیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا' اور اگر دیکھے کہ بکریوں کا ریوڑ گھر

میں رکھتا ہے یا کسی اور جگہ ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو مال اور نعمت اور غنیمت حاصل ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ بکریوں کا ریوڑ جنگل میں چراتا ہے اور جہاں چاہتا ہے لے جاتا ہے تو دلیل ہے کہ عرب یا عجم کی ولایت پر حاکم ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بکری کا گوشت کھایا ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور جلدی شفاء پائے گا۔ بکری کا چمڑا اور پشم اور دُودھ خواب میں دیکھنا خیر اور برکت ہے اور مال ہے جو اس کو ملے گا اور اگر دیکھے کہ بکری کا بچہ اس کو کسی نے دیا ہے یا پایا ہے یا خود خریدا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے یہاں مبارک لڑکا پیدا ہو گا' اور اگر بکری کے بچے کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند ہلاک ہو گا' اور اگر دیکھے کہ بکری کے بچہ کا گوشت کھایا ہے تو دلیل ہے کہ فرزند کے مال سے کچھ کھائے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ نر بکرا خواب میں لشکر کا مقدمہ ہے' اور اگر بکرا پایا اور اس پر بیٹھا تو دلیل ہے کہ یہ شخص لشکر کا سردار ہو گا اور اگر صاحب خواب عام لوگوں میں سے ہے تو دلیل ہے کہ اس کے سردارِ لشکر سے صحبت ہو گی اور مالدار ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بکری کو خواب میں دیکھنا اور اس کا گوشت کھانا مال جمع کرنا اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کو جمع کیا ہوا مال حاصل ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بکری کا دیکھنا اور کھانا اگر مزے دار اور درست ہے تو خیر اور فائدہ کی دلیل ہے اور اگر بے مزہ ہے تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔

بزرقطونا (اسپغول)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بزرقطونا دیکھنا غم و اندوہ کی دلیل ہے اور اس کا کھانا کھائے ہوئے کے مطابق مال کے نقصان اور رنج کی دلیل ہے۔

بساط (فرش)

فرش کو خواب میں دیکھنا خوشی اور راحت ہے' اور اگر دیکھے کہ فرش بچھایا اور اس پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ روزی فراخ ہو گی اور عمر دراز ہو گی۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ فرش پاکیزہ اور نیا اور بڑا اور فراخ ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی نعمت اور دولت بہت ہو گی' خاص کر اگر بچھا ہوا ہے' اور اگر دیکھے کہ اپنا فرش بیچا ہے یا کسی کو بخشا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے مال میں نقصان ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس کا فرش جل گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس پر روزی تنگ ہو گی اور اس کا حال بد ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ فرش کا خواب میں دیکھنا اگر بڑا اور نیا ہے تو چھ وجہ پر ہے۔

(۱) اول عزت اور مرتبہ' (۲) دوم بزرگی اور رفعت' (۳) سوم عہدہ' (۴) چہارم مال' (۵) پنجم عمر دراز' (۶) ششم بزرگی کے مطابق تعریف اور اگر فرش کی قیمت لے تو تاویل اس کے خلاف ہے۔

بستر

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بستر خواب میں دیکھنا عورت ہے اور اس کی نیکی اور بدی کا تعلق عورت سے ہے' اور اگر خواب میں دیکھے کہ بستر کو بستر سے بدلا ہے۔ یا ایک بستر سے دوسرے بستر پر گیا ہے تو دلیل ہے کہ دوسری عورت کرے گا اور پہلی کو طلاق دے گا' اور اگر دیکھے کہ بستر کی حالت بدل گئی ہے تو

دلیل ہے کہ اس کی عورت کی حالت بدلے گی' اور اگر دیکھے کہ اس کا بستر دُوسرے کا بستر ہو گیا ہے اور دوسرے کا اس کا ہو گیا ہے۔ اس سے بہتر یا خراب دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور پہلی کو طلاق دے گا' اور اگر دیکھے کہ اپنا بستر بیچا یا لپیٹ لیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا غائب ہو گی یا ان دو میں سے ایک مرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی اپنے آپ کو نامعلوم بستر پر دیکھے تو دلیل ہے کہ اسی قدر و قیمت پر اس کو نقصان پہنچے گا' اور اگر دیکھے کہ اس کا بستر نامعلوم چارپائی پر بچھا ہے وہ اس پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ بزرگی اور نفع پائے گا اور دُشمن کو مغلوب کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بستر خواب میں ولایت اور تن آسانی ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ مُتَّکِئِیۡنَ عَلٰی فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنۡ اِسۡتَبۡرَقٍ. (فرشوں پر تکیہ لگانے والے جن کے اندر ریشم ہے۔)

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بستر کو گھر سے باہر ڈالا ہے اور پھر گھر میں لایا ہے تو دلیل ہے کہ وہ اپنی عورت کو طلاق رجعی دے گا۔

اور اگر اپنے آپ کو تین بستر یا چار بستر پر لیٹا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ بستروں کے شمار پر عورتیں کرے گا یا کنیزیں خریدے گا۔

اور اگر اپنے بستر کو گھر میں دیکھے یا گڑھے میں دیکھے کہ جہاں سے اسے باہر نہیں نکال سکتا۔ اس سے دلیل ہے کہ اس کی عورت بیمار ہو گی اور اس کے رنج سے خلاصی نہ پائے گا۔

اور اگر اپنے کو نرم بستر پر سویا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ سال اس پر مبارک ہو گا

اب قریب آ گئی ہے اور اس کے عیال کو دین و دیانت اور شرم نہ ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا ریشم کا بستر سوتی بستر سے بدل گیا ہے تو دلیل ہے کہ بدکار عورت کو دُور کر کے نیک عورت کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے بستر میں چوہے نے سوراخ کر دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت کا کسی کے ساتھ نالائق معاملہ پڑے گا اور وہ خرابی پر راضی ہو جائے گا۔

اور اگر اس کا بستر ہوا میں معلق ہے تو دلیل ہے کہ اس کا بستر بلند جگہ پر بچھایا جائے گا اور اس کا شغل بالا ہوگا اور دولت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا بستر ہوا سے زمین پر گرا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت بیمار ہوگی اور آخر کار شفاء پائے گی۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر اپنا بستر سبز دیکھے تو دلیل ہے کہ دیندار اور پارسا عورت کرے گا۔

اور اگر اپنا بستر خواب میں سرخ دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کی عورت بدخو اور ناموافق ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا بستر پرانا تھا اور نیا ہو گیا تو دلیل ہے کہ اس عورت کا بدخلق سے نیک خلق ہو جائے گا اور اگر دیکھے کہ نیا بستر پرانا ہو گیا ہے تو اس سے یہ دلیل ہے کہ اس کی عورت نیک خلق سے بدخلق ہو جائے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا بستر سبز سے سرخ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت اصلاح سے فساد کی طرف مائل ہوگی اور اگر اس کے خلاف ہے تو فساد سے اصلاح کی طرف آئے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا بستر سرخ سے سفید یا زرد ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت گناہ سے توبہ کرے گی اور بیمار ہوگی۔ چنانچہ موت کا خوف ہوگا۔

اور اگر یہ دیکھے کہ اپنا بستر بچھا کر سرہانا رکھا ہوا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ عورت کرے گا یا خادم اور کنیزیں خریدے گا' اور اگر اپنے بستر پر سرہانے لگے ہوئے دیکھے تو خادموں پر دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ وَنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ (اور قالین قطار در قطار لگائے ہوئے۔)

اور اگر نامعلوم جگہ پر بستر دیکھے تو دلیل ہے کہ زمین خریدے گا اور ہل چلائے گا اور اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ وراثت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بستر پر سویا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ راحت اور سہولت پائے گا' اور اگر دیکھے کہ ہوا پر بستر بچھا کر سویا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کی وجہ سے مرتبہ اور بزرگی پائے گا' اور اگر دیکھے کہ اس کا بستر پھٹا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت نابکار ہوگی۔ اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ اس کی عورت مرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ بستر کو آگ لگ گئی ہے اور وہ جل گیا ہے تو اس سے یہ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا مرے گی۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بستر کو دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (۱) اول عورت' (۲) دوم کنیزک لونڈی' (۳) سوم ولایت' (۴) چہارم معیشت اور منفعت اور تن آسانی۔

پست (ستو)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ستو کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر غم واندوہ اٹھائے گا اور اگر دیکھے کہ ستو کسی کو دیئے ہیں یا بیچے ہیں تو دلیل ہے کہ اس سے غم واندوہ دُور ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس ستو ہیں' اور انہیں گھر سے باہر ڈال دیا ہے یا کسی کو بخش دیئے ہیں اور ان میں سے کھائے نہیں تو اس سے اس امر کی دلیل ہے کہ وہ غم سے نجات اور

خلاصی پائے گا۔

بستان افروز (کوکنی' جٹادھاری)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بستان افروز کا دیکھنا شادی ہے' لیکن دین میں ہوگی' اور اگر خواب میں دیکھے کہ بستان افروز لی ہے۔ یا کسی نے اس کو دی ہے تو اس سے دلیل خوشی اور شادی کی ہے' اور اگر دیکھے کہ اس نے بستان افروز کسی کو دی ہے تو اس سے دلیل ہے کہ اس کو خوش کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بستان افروز اگر کوئی شخص خواب کے اندر موسم میں دیکھے تو سرداری ہے۔

اور بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ بستان افروز۔ سو اگر عورت خوش طبع' مالدار اور باجمال ہے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بستان افروز کو کسی جگہ میں لگاتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی مصاحبت کسی تاجر دوست کے ساتھ ہوگی۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بستان افروز کو کسی جگہ سے اکھیڑ رہا ہے تو اس سے یہ دلیل ہے کہ صاحب خواب کسی مرد کی صحبت سے جدا ہو جائے گا۔

پستان

پستان خواب میں لڑکی ہے اور جو کچھ پستان میں کمی بیشی اور صلاح اور فساد دیکھے وہ سب لڑکیوں پر وارد ہوتا ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پستان سے دُودھ جاری ہے تو دلیل ہے کہ اس کی لڑکی پر نعمت اور روزی فراخ ہوگی اور مال حلال پائے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ شیر کے عوض خون جاری ہے تو دلیل ہے کہ مالِ حرام پائے گا' اور اگر دیکھے کہ پستان اندازے سے زیادہ لٹکے ہوئے ہیں تو دلیل ہے کہ

لڑکی آئے گی' اور اگر مرد دیکھے کہ اس کے پستان میں دُودھ جمع ہو گیا ہے۔ اگر عورت نہیں ہے تو نکاح کرے گا' اور عورت رکھتا ہے تو مالدار ہو جائے گا' اور اگر یہ خواب بڑھیا دیکھے تو اس کی تنگ دستی کی دلیل ہے' اور اگر یہ خواب جوان عورت دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہو گی' اور اگر لڑکی دیکھے تو دلیل ہے کہ بچپن میں مرے گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی مرد خواب میں دیکھے کہ کسی مرد کا پستان چوستا ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا' اور اگر اس کی عورت حاملہ ہے تو لڑکا جنے گی اور اگر عورت یہ خواب دیکھے کہ پستان سے دُودھ پیتی ہے تو دلیل ہے کہ دُنیا کا کام اس پر بستہ ہو جائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مرد کا پستان اس کی عورت ہے اور عورت کا پستان اس کی لڑکی ہے۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اس کے پستان کے نیچے ایک اور پستان نکلا ہے تو دلیل ہے کہ لڑکی جنے گی' اور اگر مرد دیکھے کہ اس کے دونوں پستان بڑے ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کے فرزندوں کا حال بہتر ہو گا یا لڑکی کی شادی کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دونوں پستانوں سے دُودھ پیتی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو غم اور ملامت حاصل ہو گی اور اگر دیکھے کہ اس کے پستان سے شیر شکم کو جاتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا نقصان ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا ایک پستان آگ میں جل گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی لڑکی کو بادشاہی کا شغل پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے تمام جسم پر پستان ہی پستان ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کے اہل اور فرزند بہت ہوں گے اور اگر فرزند نہیں ہے تو مال زیادہ ہو گا' لیکن لوگوں سے ملامت پائے گا۔

اور اگر عورت خواب میں دیکھے کہ اس کو پستانوں سے لٹکایا ہوا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کے حرام کا لڑکا پیدا ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پستانوں کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ (۱) اول فرزندانِ خورد' (۲) دوم دُختران' (۳) سوم خادمان' نوکر' (۴) چہارم دوستان' (۵) پنجم برادران۔

پستان بند (سینہ بند)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ عورت کا خواب میں پستان بند دیکھنا عزت اور مرتبہ اور کامرانی ہے اور مردوں کے لئے زخم تازیانہ اور غم واندیشہ ہے' اور اگر عورت دیکھے کہ چھاتی بند نیا اور تازہ رکھتی ہے تو اس امر کی **دلیل** ہے کہ عزت اور مرتبہ اور مراد پائے گی۔

اور اگر عورت دیکھے کہ چھاتی بند رکھتی ہے تو **دلیل** ہے کہ مال ونعمت پائے گی اور خوش رہے گی۔

اور اگر مرد دیکھے کہ چھاتی بند رکھتا ہے تو اس امر کی **دلیل** ہے کہ برابر والوں سے رُسوائی اور نامرادی دیکھے گا۔

پشت (پیٹھ' کمر)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پشت دیکھنی مرادنگی اور قوت اور پناہ اور مدد طلب کرنی ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی کمر ٹوٹ گئی ہے تو **دلیل** ہے کہ جو شخص اس کا پشت و پناہ تھا' دُنیا سے رحلت کر جائے گا اور اگر دیکھے کہ اس کی پشت پر زخم پہنچا ہے تو

اور فرزند ہیں اور جو صلاح اور فساد کمر کے مہروں میں ہے۔ اس کی تاویل خواب دیکھنے والے کے فرزند ہیں' اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی پشت سخت اور قوی ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند جسم کا قوی اور عاقل و دانا ہوگا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ کوئی چیز پشت پر لی ہے تو دلیل ہے کہ مردے کے لوگوں سے اس کو محنت ملے گی اور اگر دیکھے کہ اس کی پشت مڑ گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کا حال بد ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دُشمن کی پشت دیکھنا دُشمن کے شر سے امن ہے اور عورت کی پشت دیکھنا دُنیا کے پھرنے کی دلیل ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پشت کو دیکھنا برادر ہے۔ اگر دیکھے کہ پشت ٹوٹ گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کا بھائی مرے گا اور اگر دیکھے کہ اس کی پشت درد کرتی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو بھائی یا بزرگ کی طرف سے غم واندوہ پہنچے گا۔

اور اگر خواب میں کسی وجہ سے اس کی پشت پر داغ لگایا ہے تو یہ دین اور دُنیا کی اصلاح کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ پشت دیوار کی طرف لگائی ہے تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور مال و دولت حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پشت کا دیکھنا بارہ وجہ پر ہے۔

(۱) اول قوت' (۲) دوم برادری' (۳) سوم دوست' (۴) چہارم بادشاہ' (۵) پنجم وزیر' (۶) ششم صحبت (۷) ہفتم باپ' (۸) ہشتم بھائی' (۹) نہم لڑکا' (۱۰) دہم مال و دولت' (۱۱) یازدہم مدد دینا' (۱۲) دوازدہم داوا۔

اور اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ کافروں کے لئے پشت کا دیکھنا ایمان ہے اور بدکاروں کے لئے توبہ ہے اور منافق کے لئے اخلاص ہے۔

پشتہ' ڈھیر' ٹیلہ

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ جنگل کے پشتہ یا پہاڑ کے پشتہ پر بیٹھا ہے تو **دلیل** ہے کہ ایسے بزرگ مرد سے شرف اور مرتبہ پائے گا کہ جس کا شرف اور مرتبہ بقدر اس زمین کے ہے کہ جو اس کے آس پاس ہے' اور اگر دیکھے کہ اس پشتہ پر کھڑا ہے تو **دلیل** ہے کہ ایسے مرد کے نزدیک جائے گا کہ جس سے مال اور عزت پائے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ وہ پشتہ کسی کی **ملک** اور جگہ ہے تو **دلیل** ہے کہ کوئی بڑا آدمی اس کو مغلوب کرے گا اور اس کا مال اور نعمت لے کر اس کی جگہ مقیم ہو جائے گا' اور اگر دیکھے کہ اس پشتہ کا کچھ حصہ اس کی **ملک** ہے تو **دلیل** ہے کہ اسی قدر نعمت اور بزرگی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پشتہ سے نیچے گرا ہے یا اس کو کسی نے گرایا ہے تو **دلیل** ہے کہ کسی بزرگ مرد سے بے عزت ہوگا اور نقصان دیکھے گا' اور اگر دیکھے کہ اس پشتے پر مشکل اور تکلیف سے گیا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پشتہ دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (۱) اول بلندی' (۲) دوم مال' (۳) سوم قوت' (۴) چہارم تونمندی۔

پشم (اون)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پشم کا دیکھنا سب وجہ سے مال حلال اور روزی ہے اور جو پشم بٹی ہوئی نہیں ہے' بہتر اور عمدہ ہے۔

اور اگر دیکھے کہ پشم اس کے پاس ہے یا کسی نے اس کو دی ہے یا خریدی ہے۔ یا اپنی جگہ پر لے گیا ہے تو **دلیل** ہے کہ اسی قدر اس کو مال ملے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَا اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ (ان کے

صُوف اور اون اور بالوں سے سامان ہے اور ایک وقت تک فائدہ ہے۔)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اپنے پشم کو دُور ڈالتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے مال کو ضائع کرے گا اور اگر دیکھے کہ پشم کو جلاتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنا مال تباہ کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم پر پشم کا جامہ ہے تو دلیل ہے کہ اس کو عورتوں سے مال ملے گا' اور اگر دیکھے کہ کوئی پشم یا روئی کا کپڑا خریدا ہے یا اس کے پاس پشم کا بستر ہے تو دلیل ہے کہ مالدار عورت کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اونٹ کی پشم مال ہے کہ بادشاہ کی طرف سے ملے گا اور اہل تعبیر کہتے ہیں کہ وراثت کا مال ہے۔

پشہ (مچھر)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مچھر کو خواب میں دیکھنا ایک ذلیل اور خوار اور نکما آدمی ہے کہ تھوڑا اور ذلیل کام کرتا ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ مچھر سے جنگ کرتا ہے تو دلیل ہے کہ کمزور آدمی سے جھگڑا اور تنازعہ کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مچھر کو نگل گیا ہے تو اس سے امر کی دلیل ہے کہ ذلیل آدمی کے ساتھ ذلیل کام میں مشغول ہوگا اور اس سے اس کو تھوڑی چیز ملے گی۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بہت سے مچھر اس کے جسم پر جمع ہو کر اس کو کاٹتے ہیں تو دلیل ہے کہ عام لوگوں کی زبان پر چڑھے گا اور ان سے نقصان ہوگا۔ بلکہ اس کو ضرر اور سخت نقصان پہنچے گا۔ کیونکہ مچھر آدمی کا خون چوستا ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ مچھر اس کے کان یا ناک میں گھس گیا ہے اور اس سے اس نے تکلیف پائی ہے تو اس سے یہ دلیل ہے کہ اس کو کسی کمزور آدمی سے رنج اور دُکھ ضرور پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بہت سے مچھر اس کے گھر میں آئے تو دلیل ہے کہ اس کو غم واندوہ حاصل ہوگا' اور اگر دیکھے کہ مچھروں نے غلبہ کیا ہے اور اس کے گھر میں جمع ہوئے ہیں تو دلیل ہے کہ کسی کمزور دشمن پر فتح پائے گا۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ مچھر اسکی ناک میں گھس گیا ہے اور باہر نہیں نکلا ہے تو دلیل ہے کہ محنت اور بلا میں گرفتار ہوگا۔

بط (بطخ)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بطخ دیکھنا مال اور نعمت کی دلیل ہے۔ خاص کر اگر اپنے گھر اور اپنی ملک کو دیکھے تو اسی قدر پائے گا' اور اگر دیکھے کہ بہت سی بطخیں اس کے گھر یا کوچہ میں جمع ہوتی ہیں اور بولتی ہیں تو دلیل ہے کہ اس موضع میں مصیبت و آفت پڑے گی۔

اور اگر دیکھے کہ بطخیں اس سے باتیں کرتی ہیں تو دلیل ہے کہ مالدار عورت کے باعث سفر کرے گا اور اس میں عزت اور فائدہ پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بطخ دیکھنا اہل بیت میں سے ایک بزرگ کا مرد مال اور حشمت والا ہونا ہے' اور اگر دیکھے کہ اس نے کچھ پایا ہے تو دلیل ہے کہ اسی صفت کے آدمی سے کچھ پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سفید بطخ دیکھنا مال ہوتا ہے یا مالدار عورت ہوتی ہے اور سیاہ بطخ خواب میں دیکھنا کنیزک ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بطخ کو مارا اور اس کا گوشت کھایا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کا مال وراثت میں پائے گا اور ضائع کرے گا۔

بغل

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں **بغل** کا دیکھنا ملامت اور بدی ہے جو اس کو پہنچے گی' اور بغل کے بالوں کو خواب میں دیکھنا مراد کے پانے اور دشمن پر غالب ہونے کی **دلیل** ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی بغل سے بدبو آتی ہے تو اس سے اس امر کی **دلیل** ہے کہ صاحب خواب مالِ حرام پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی بغل سے نہایت بدبو آتی ہے تو **دلیل** ہے کہ مالِ حرام پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بغل کے نیچے ہاتھوں کو رکھتا ہے تو **دلیل** ہے کہ دشمن کو مغلوب کرے گا اور مال حاصل کرے گا۔ فرمانِ حق تعالٰی ہے۔ وَاضۡمُمۡ یَدَکَ اِلٰی جَنَاحِکَ تَخۡرُجۡ بَیۡضَآءَ (اپنا ہاتھ پہلو کے ساتھ ملا۔ سفید نکلے گا۔)

اور بعض اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ مروت اور جوان مردی کے اٹھانے کی **دلیل** ہے اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کی بغل میں کوئی نقصان نہیں ہے تو **دلیل** نامرادی اور دشمن کے غلبہ کی ہے اور اگر دیکھے کہ اس کی بغل سے بدبو آتی ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کو مشکل سے مال ملے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بغل کے نیچے سے پسینہ جاری ہے تو **دلیل** ہے کہ اس پسینہ کے اندازے پر مال کا نقصان ہو گا۔

بقالی کردن (سبزی فروخت کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بقالی کرنا کاموں

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ بقالی کے سامان کو روپیہ پیسہ سے بیچتا ہے تو غم واندوہ کی دلیل ہے۔ کیونکہ روپیہ پیسہ کی تاویل غم و اندوہ ہوتی ہے۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بقالی کرنا تین وجہ پر ہے۔ (۱) اول کسب کرنا' (۲) دوم نفع پانا' (۳) سوم غم و اندوہ۔ اگر دیکھے کہ سامان کو روپیہ پیسہ کے عوض فروخت کرتا ہے۔

بلانگینی (نلیل)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلانگینی ہاتھ میں رکھنا دلیل ہے کہ اس کو کسی سے مدد اور قوت نہ ہوگی' اور اگر خواب میں دیکھے کہ بلانگینی نرم چوب سے ڈھونڈی ہے تو اس کی تاویل اوپر بیان کیے گئے کے خلاف ہے۔

پلاس (موٹا کپڑا)

خواب میں پلاس کا دیکھنا مصلح' درویش' پارسا جس کے قول و فعل دینداری کے ہوں اور با امانت مرد ہے' اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے پلاس پہنا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو پارسا مرد سے صحبت کا اتفاق ہوگا اور اس سے آخرت کی خیر و منفعت پائے گا' اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا پلاس ہے تو اس کو اسی قدر مال اور نعمت حاصل ہوگی۔

اور اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ پلاس مال حلال ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس نیا پلاس ہے تو دلیل ہے کہ پارسا اور مالدار عورت کرے گا اور اس سے خیر و منفعت پائے گا اور اگر دیکھے کہ نیا پلاس خریدا ہے تو دلیل ہے کہ پارسا کنیز

خریدے گا اور اس سے خیر و منفعت حاصل کرے گا۔

بلبل دیدن (بلبل دیکھنا)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بُلبل کا دیکھنا فرزند خرد اور غلام ہے اور خواب میں اس کی آواز کلام خوش کن سخن لطیف ہے' اور اگر خواب میں دیکھے کہ بُلبل اڑ گیا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کا فرزند یا غلام ضائع ہو گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بُلبل اس کے ہاتھ میں مر گیا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کا فرزند یا غلام مرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے بُلبل ہیں تو **دلیل** ہے کہ اسی قدر غلام خریدے گا' اور اگر خواب میں یہ دیکھے کہ بلبلیں ماری ہیں اور ان کا گوشت خریدا ہے تو **دلیل** ہے کہ وراثت میں اس کو بہت سے غلام ملیں گے۔

بلبلہ (صراحی)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلبلہ دیکھنا کنیزک ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلبلہ اس کی عورت ہے' اور اگر خواب میں دیکھے کہ بلبلہ خریدا یا کسی نے اس کو دیا ہے تو **دلیل** ہے کہ کنیزک خریدے گا یا عورت کرے گا' اور اگر دیکھے کہ اس بلبلہ میں سے پانی پیتا ہے تو **دلیل** ہے کہ عورت سے جماع کرے گا' اور اگر خواب میں دیکھے کہ بلبلا ٹوٹ گیا ہے

محمد بن سیرین کی خدمت میں حاضر تھا کہ ان کے پاس ایک شخص آیا اور بیان کرنے لگا کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے کہ میں بلبلہ سے پانی پیتا ہوں اور اس کے دو دروازے ہیں۔ ایک سے شیریں پانی پیتا ہوں اور دوسرے سے کڑوا پانی پیتا ہوں۔ آپ نے اس کی تعبیر میں ارشاد فرمایا کہ تیرے پاس عورت اور اس کی بہن دونوں ہیں اور تُو دونوں سے جماع کرتا ہے۔ توبہ کر اور خدا سے ڈر۔ اس شخص نے عرض کیا کہ آپ کا فرمان بجا ہے میں نے توبہ کی اور خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کیا۔

بلغم دیدن (بلغم دیکھنا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بلغم کو خواب میں دیکھنا مال ہے کہ اس کی درستی میں مال کو خرچ کرتا ہے اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بلغم کو جگہ بہ جگہ ڈالتا ہے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے اور اگر دیکھے کہ گلے سے بلغم پاکیزہ جگہ پر ڈالی ہے تو دلیل ہے کہ درست جگہ پر مال خرچ کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر بیمار دیکھے کہ اس نے بلغم ڈالی ہے تو دلیل ہے کہ بیماری سے شفاء پائے گا' اور اگر دیکھے کہ سیاہ بلغم ڈالی ہے تو غم واندوہ کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ بلغم خون آلود ہے تو دلیل ہے کہ اس کے مال کا کچھ نقصان ہوگا' اور اگر دیکھے کہ بلغم اپنے گھر کے اندر ڈالی ہے تو دلیل ہے کہ بیگانوں پر مال کو خرچ کرے گا اور اگر دیکھے کہ بلغم مسجد میں ڈالی ہے تو دلیل ہے کہ مال صلاح کے طور پر بیگانوں پر خرچ کرے گا۔

برگ (پتا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں درخت کے پتوں کا دیکھنا درخت کے مطابق اس کے اخلاق پر دلیل ہے۔ خاص کر اگر موسم میں دیکھے' اور اگر دیکھے کہ درخت کے سبز پتوں کی مٹھی لی ہے تو دلیل ہے کہ صاحب خواب خوش

خلق اور نیک ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ درخت سے تازے پتے لئے ہیں تو **دلیل** ہے کہ اسی قدر اس کو درہم ملیں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ان درختوں کے پتوں کو دیکھنا کہ جن کا میوہ شیریں ہے نیک خلق ہونے کی **دلیل** ہے اور ترش میوہ والے درختوں کے پتوں کو خواب میں دیکھنا برے خلق ہونے کی **دلیل** ہے اور ان درختوں کے پتے کہ جن کو پھل نہیں لگتا ہے۔ درہم و دُنیا پر **دلیل** ہے۔

اور اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ میوہ دار درختوں کے پتے خواب میں دیکھے تو درہم و دینار ملنے پر **دلیل** ہیں۔

پلنگ (چیتا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چیتا قوی اور مضبوط دُشمن ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ چیتے کے ساتھ جنگ کرتا ہے تو اپنے دُشمن کے ساتھ جھگڑا کرے گا اور دُشمن کو غلبہ اور فتح ہوگی۔ یعنی اگر چیتا اس پر غالب رہا تو دُشمن غالب ہوگا' اور اگر وہ چیتے پر غالب آیا تو وہ دُشمن پر فتح یاب ہوگا اور اگر خواب میں دیکھے کہ چیتے کا گوشت کھایا تو **دلیل** ہے کہ جنگ اور جھگڑوں میں پڑے گا' لیکن آخر کار فتح یاب ہوگا اور شرف و بزرگی حاصل کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ شیر چیتے کو کھاتا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کو دشمن سے خوف پہنچے گا اور نتیجہ امن ہوگا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ چیتے کا چمڑا یا ہڈی یا بال اس نے لئے ہیں۔ یا کسی نے اور اس کو دیئے ہیں تو **دلیل** ہے کہ اسی قدر دشمن کا مال پائے گا' اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ چیتے کو مارا ہے تو **دلیل** ہے کہ اسلام سے منہ پھیرے گا اور اس کو کچھ خیر

نہ ہوگی۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چیتے کو دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (۱) قوی دُشمن' (۲) دوم دُشمن سے مال پانا' (۳) سوم بادشاہ کا خوف۔

بلور (شیشہ' کانچ یا صاف شفاف پتھر)

بلور خواب میں بے اصل عورت ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بلور ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے تو اس امر کی **دلیل** ہے کہ بے اصل عورت کرے گا۔

اور اگر اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس بلور ہے یا ضائع ہوگیا ہے تو **دلیل** ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا اس سے اس کی عورت خود غائب ہو جائے گی۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا بلور ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کو عورتوں کی وجہ سے مال حاصل ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دیکھے کہ بلور بیچتا ہے' بعض میں سوراخ ہیں اور بعض میں سوراخ نہیں ہیں تو اس امر کی **دلیل** ہے کہ بیوہ عورتوں اور بے اصل کنواری لڑکیوں کی دلالی کرے گا۔

بلوط

بلوط ایک پہاڑی درخت ہے حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلوط کو دیکھنا حلال کی روزی ہے جس قدر کہ کھایا جائے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے گھر میں بلوط کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں تو **دلیل** ہے کہ اس سال میں بہت سا مال اور نعمت حاصل کرے گا۔ اگر جانے کہ وہ بلوط اس کی **ملک** ہے اور بلوط اوروں کے گھر میں ہے تو **دلیل** ہے کہ لوگ اس کے پاس اپنے مال بطور امانت رکھیں گے۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلوط کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ (۱) اول روزی حلال' (۲) دوم منفعت' (۳) سوم نیک معاش۔

پلیتہ (فلیتہ)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پلیتہ روشن کیا ہوا حاکم ہے کہ لوگ اس کے گرد اگرد ہوں گے اور اس کی خدمت کریں گے' اور اگر پلیتہ روشن نہیں ہے تو اس کی تاویل پہلے کے خلاف ہے۔

بنا گوش (کان کی لو)

بنا گوش یعنی کان کی لو کو خواب میں دیکھنا خوش رو یعنی خوبصورت اور مبارک لڑکا ہے اور دو بنا گوش کو دیکھنا دو لڑکے ہیں۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کان کی لو کو دیکھنا قدر اور مرتبے کی دلیل ہے اور بنا گوش کے دیکھنے میں کمی اور زیادتی صاحب خواب کے قدر اور مرتبے کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خوب میں کان کی لو کو دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (۱) اول پسر خوب رو یعنی خوبصورت لڑکا' (۲) دوم قدر اور مرتبہ' (۳) سوم ورستی دین (۴) چہارم فرزند کے باعث منفعت۔

پنبہ (رُوئی)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جس قدر کہ رُوئی کسی نے دیکھی ہے۔ اسی قدر مالِ حلال ۂ اور خواب میں بنولے دیکھنے بھی مال و دولت پر دلیل ہے جو صاحب خواب کو آسانی کے ساتھ بغیر رنج اور محنت کے حاصل ہوگی۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رُوئی کا دیکھنا تین

وجہ پر ہے۔ (۱) اول مال حلال' (۲) دوم منفعت یعنی فائدہ' (۳) سوم ستر کا ہونا یعنی پردہ کا ہونا۔

پنبہ دانا (بنولہ)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بنولہ جھگڑالو اور بے ہودہ شخص ہوتا ہے۔

بخشک (چڑیا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چڑیا کو دیکھنا باقدر مرتبہ مرد ہے۔ اگر پارسا ہو یا نہ ہو۔ اگر دیکھے کہ اس کو دام اور حیلے سے پکڑا ہے تو **دلیل** ہے کہ بے قدر آدمی کے ساتھ مکر و حیلہ کرے گا اور اس کو مغلوب کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ چڑیا کو پکڑا ہے تو **دلیل** ہے کہ باقدر عورت اس پر کامیاب ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا گوشت کھایا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس مرد کا مال گوشت کھائے ہوئے کے اندازے پر اس کو ملے گا اور اگر دیکھے کہ چڑیا کو اس کے گھونسلے سے نکالا تو **دلیل** ہے کہ اس کو رنج اور ملامت حاصل ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حضرت محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس نے چڑیا کے بچے شکار کئے ہیں اور ان کی گردنیں توڑ کر جھولی میں رکھے ہیں تو **دلیل** ہے کہ بچوں کا معلم بنے گا اور ان کے جسموں میں چھڑیاں سزا کے لئے لگایا کرے۔

اور اگر دیکھے کہ سرخ چڑیا کا شکار کیا ہے تو **دلیل** ہے کہ خوبصورت عورت کرے گا یا باجمال کنیز خریدے گا اور اگر دیکھے کہ زرد چڑیا پکڑی ہے تو اس سے یہ **دلیل** ہے کہ بیماری زرد عورت کرے گا۔

اور اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ خواب میں چڑیا پانا فرزند یا غلام ہے، اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس اندھی چڑیا ہے تو دلیل ہے کہ بد آدمی اور حریص کے ساتھ محبت کرے گا۔

اور کہتے ہیں کہ خواب میں چڑیا کا پانا درویش آدمی کے لئے چھ درہم ہیں اور تونگر شخص کے لئے چھ ہزار درہم ہیں جو پائیں گے۔

اور خواب میں چڑیا کا گھونسلا دیکھنا خیر و نرمی اور امن کی دلیل ہے، اور اگر یہ دیکھے کہ چڑیا کے بچوں کو گھر سے باہر نکالا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے حلال اور حرام کے فرزند ہوں گے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ چڑیا آواز کرتی ہے اور اس کی آواز کو سنا ہے تو دلیل ہے کہ تعجب انگیز باتیں سنے گا۔

اور اہل تعبیر بیان کرتے ہین کہ خواب میں چڑیوں کی آواز تسبیح ہے اور اگر دیکھے کہ اس کو بہت سی چڑیاں حاصل ہوئی ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ کسی قوم کی سرداری کرے گا اور بہت سا مال پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر کوئی شخص ایک چڑیا دیکھے تو فرزند ہے اور اگر دیکھے کہ بہت سی چڑیاں بولتی ہیں تو دلیل ہے کہ اس کو شور کرنے والے لوگوں سے کام پڑے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ چڑیا کو منہ میں رکھ کر نگل گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند آئے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو کسی نے بہت سی چڑیاں بخشی ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر مال پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ چڑیا کو مارا یا اس کے ہاتھ سے مر گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا اور فرزند مرے گا، اور اگر دیکھے کہ چڑیا کا گھونسلا لیا ہے تو دلیل ہے کہ

اس کا فرزند جنگل میں پیدا ہوگا اور بزرگ جسم کا ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ چڑیا کا خواب میں دیکھنا نو وجہ پر ہے۔

(۱) اول بادشاہ' (۲) دوم مال' (۳) سوم مرد بزرگ' (۴) چہارم خوبصورت غلام' (۵) پنجم قاضی' (۶) ششم سوداگر' (۷) ہفتم ڈاکو آدمی' (۸) ہشتم جھگڑالو آدمی' (۹) نہم جماع کے لئے حریص شخص۔

حکایت

ابو خلدہ رحمتہ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضرت محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک شخص آ گیا اور اس نے اپنا خواب بیان کیا کہ میں نے دیکھا کہ میری آستین میں بہت سی چڑیاں ہیں اور میں اس میں سے ایک ایک کو نکال کر ذبح کرتا ہوں اور کلمہ شہادت پڑھتا ہوں اور اس کو کنوئیں میں ڈالتا جاتا ہوں۔ اس خواب کی تعبیر کیا ہے؟

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے دریافت کیا کہ تمہارا گھر کہاں ہے؟ اس نے جواب میں کہا کہ فلاں محلّہ اور فلاں کوچہ میں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ایک گھنٹہ بیٹھ یہاں تک کہ میں واپس آؤں۔ پھر آپ اٹھے اور بادشاہِ وقت کے پاس گئے اور اس کو سب حال بتایا کہ ایک شخص لوگوں کی ایذا کے درپے ہے۔ پھر آپ بادشاہ کے سپاہیوں کو اس کے گھر میں لائے اور اس کے گھر میں تلاشی لی۔ دیکھا کہ قریب پچاس آدمیوں کو مار کر کنوئیں میں ڈالے ہوئے ہے۔ معلوم ہوا کہ وہ شخص لوگوں کو حیلہ سے گھر لے جاتا اور ان کا مال لے کر ان کو مار کر گھر میں کنوئیں کے اندر ڈال دیتا ہے۔ بادشاہ نے فرمایا کہ اس شخص کو قصاص میں مارا جائے اور لوگ اس خواب کی تعبیر سے نہایت متعجب ہوئے۔

خواب میں چڑیا کی تعبیر چھوٹا بچہ ہے۔ اس کی نیک اور بد تاویل چھوٹے بچے پر

واقع ہوتی ہے۔

پند دادن (نصیحت دینا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کسی نیک آدمی کو نصیحت کرتا ہے جس میں کہ دین اور اس کی آخرت کی نجات ہے تو یہ بشارت پر دلیل ہے کہ اس میں دین اور دنیا کی خیر ہے اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دین اور دنیا کی فساد و تباہی کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کسی کو نصیحت کرنا کہ جس میں اس کے دین کی اصلاح ہے نیک ہے اور نصیحت دینے والا فرشتہ مقرب ہے کہ صاحب خواب کو خیرات کی بشارت دیتا ہے جو اس کو حاصل ہوگی تا کہ وہ شکریہ ادا کرے۔

اور ایسی نصیحت کہ جس سے دین کا فساد ہے ایسا ناصح شیطان رجیم ہوتا ہے اور وہ اس کو فساد اور تباہی کی خبر دیتا ہے۔ ایسے موقع پر توبہ اور خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا چاہئے تا کہ اس کے شر اور فساد سے خدا تعالیٰ حفاظت کرے اور عذابِ حق تعالیٰ سے نجات ہو۔

بند نہادن (ہتھکڑی رکھنا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب کے اندر پاؤں میں بیڑی دیکھنا دلیل ہے کہ اس کے دین میں خلل ہے اور وہ اسلام کا جھوٹا مدعی ہے اور بخیل ہے کہ کسی کو اس سے کچھ مفاد نہیں ہے۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اگر نیک آدمی اپنے ہاتھ میں ہتھکڑی دیکھے تو دلیل ہے کہ برے اور ناسازگار افعال سے ہاتھ روکے گا اور اگر بند و بست لکڑی کا دیکھے تو جو کچھ بیان کیا ہے کمتر اور آسان ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی گردن میں لکڑی کا بند دیکھے تو **دلیل** ہے کہ اس کے ذمے امانت ہے جس کو ادا نہیں کیا ہے۔ اور اگر لکڑی کا بند اپنے پاؤں میں دیکھے تو **دلیل** ہے کہ طاعت حق سے رُکے گا اور اگر سفر میں ہے تو سلامتی سے واپس آئے گا۔

اور اگر گردن میں چاندی کا بند دیکھے تو **دلیل** ہے کہ اس کو عورت کے باعث رنج اور زحمت ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا بند سونے کا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کو رنج و زحمت مال کے باعث ہوگی۔

اور اگر تانبے کا بند دیکھے تو **دلیل** ہے کہ اس کے رنج کا باعث کسب اور معیشت ہے اور اگر دیکھے کہ اس نے بند کو توڑ دیا ہے تو اس کے دین میں خلل کا باعث ہے خاص کر اگر ہاتھ کا بند توڑا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں سے کسی نے بیڑی نکالی ہے تو **دلیل** ہے کہ بادشاہ کی نوکری سے خلاصی پائے گا۔

اور اگر اپنے پاؤں میں بیڑی دیکھے تو **دلیل** ہے کہ اس کی صحبت کسی منافق آدمی سے ہوگی اور اگر اپنے پاؤں کو رسی سے بندھا ہوا دیکھے تو **دلیل** ہے کہ اس کو کسی سے فائدہ ہوگا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی امیر دیکھے کہ اس کے پاؤں میں بیڑی پڑی ہوئی ہے تو **دلیل** ہے کہ اپنی ولایت سے سفر کو جائے گا اور اسی میں رہے گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کے دونوں پاؤں میں بیڑیاں پڑی ہوئی ہیں تو **دلیل** ہے کہ ولایت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پاؤں میں چار بند ہیں تو **دلیل** ہے کہ اس کے چار لڑکے ہوں

گے اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں سے بیڑی نکالی ہے تو **دلیل** ہے غموں سے نجات پائے گا اور اگر امیر دیکھے کہ اس کا پاؤں بند اور زنجیر میں ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کو عیسائیوں سے نفع ہوگا۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کا کام آسان ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بند چاندی کا ہے تو **دلیل** ہے کہ عورت سے نکاح کرے گا یا کسی عورت پر عاشق ہوگا اور اگر دیکھے کہ اس کا بند سونے کا ہے تو **دلیل** ہے کہ سفر کو جائے گا یا بیمار ہوگا اور اگر لوہے کا بند دیکھے تو **دلیل** ہے کہ دُور کا سفر کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب یں بند دین کی ثابتی ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔

اُحِبُّ الْقَيْدَ فِي النَّوْمِ وَلَا اُحِبُّ الْغُلَّ لِاَنَّ الْقَيْدَ ثُبَاتٌ فِي الدِّيْنِ ☆

(میں خواب میں پاؤں کے بند کو پسند کرتا ہوں اور گردن کے بند کو پسند نہیں کرتا ہوں کیونکہ پاؤں کا بند دین میں ثابت قدمی ہے)

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بند کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اوّل کفر‘ دوم نفاق‘ سوم بخل‘ چہارم ہاتھ کے گناہ سے رُکنا۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب کے اندر ہاتھ میں بند دیکھنا اس امر کی **دلیل** ہے کہ ظالم بادشاہ کا ہاتھ ظلم سے رُکے گا۔

بندہ (غلام)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی نابالغ غلام کو دیکھے کہ وہ بالغ {۲۳۵} ہو گیا ہے تو **دلیل** ہے کہ آزاد ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے غلام کو آزاد کر دیا ہے تو **دلیل** ہے کہ جلدی دنیا سے جائے گا۔

اور اگر غلام دیکھے کہ آقا کو اس نے فروخت کیا ہے تو **دلیل** ہے محتاج اور غمناک

ہوگا' اور اگر آقا دیکھے کہ غلام کو بیچا ہے تو دلیل ہے کہ خوش ہوگا۔

بنفشہ

حضرت محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں موسم پر بنفشہ کا دیکھنا دلیل ہے کہ عورت سے یا کنیز سے اس کو کچھ ملے گا یا لڑکا ہوگا۔ اور اگر اس کو اپنے درخت سے جدا دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ شخص غم واندوہ اٹھائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر عورت دیکھے کہ بنفشہ اکھاڑا ہے اور اپنے شوہر کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ شوہر اسے طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے بنفشہ کا دستہ دیا ہے تو دلیل ہے کہ ان میں جدائی پڑے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بنفشہ کا درخت بدخو اور ناسازگار {۲۳۶} کنیز ہے۔

بنیاد نہادن (بنیاد رکھنا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے نئی بنیاد رکھی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر خاص و عام سے فائدہ دیکھے گا۔ اور اگر نامعلوم جگہ پر بنیاد رکھی ہے اور معلوم نہیں کہ کس کی ملک ہے تو دلیل ہے کہ دین و دنیا کا کام بے فائدہ رہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بنیاد کو زمین پر اور اپنی ملک میں رکھا ہے تو دلیل ہے کہ حلال روزی کا فائدہ اٹھائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ بنیاد پکی اینٹ اور چونے کی رکھی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو مال حرام ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کچی اینٹ کی بنیاد رکھی ہے تو دلیل ہے کہ دین کے کام میں اس کا مرتبہ بلند ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ پختہ اینٹ کی بنیاد رکھی ہے اور اوپر اٹھائی ہے تو دلیل ہے کہ دنیا کے

کاموں میں مصروف ہوگا۔

اور اگر صاحبِ خواب خود بنیاد رکھتا ہے اور مزدوری لیتا ہے تو دلیل ہے کہ نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پختہ اینٹ کی بنیاد رکھی ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے فائدہ حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بنیاد کچی اینٹ اور گارے سے بنا کر اونچا کیا ہے تو دلیل ہے کہ عام لوگوں سے فائدہ حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس نے شہر بنایا ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کی جماعت کو اپنی پناہ گاہ میں لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قلعہ بنایا ہے تو دلیل ہے کہ دشمنوں کی شرارت سے امن میں رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ محل بنایا ہے تو دلیل ہے کہ دنیا کے کام میں مشغول ہوگا اور اگر دیکھے کہ مکان بنایا ہے اور اس میں بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ فائدہ کی چیز دیکھے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مسجد بنائی ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کو اِصلاح کے کام میں لائے گا اور اگر دیکھے کہ منارے کی بنا رکھی ہے تو دلیل ہے کہ اس کا نام خیرات میں ظاہر ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ نقش دار چیز بنائی ہے تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور اگر دیکھے کہ حمام بنایا ہے تو دلیل ہے کہ رنج و غم میں پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ باغ بنایا ہے تو دلیل ہے کہ پارسا اور دولت مند عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گورستان بنایا ہے تو دلیل ہے کہ آخرت کے کام میں مشغول ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ قبہ بنایا ہے تو دلیل ہے کہ قدر و منزلت کی تلاش کرے گا اور جس بنیاد کو دیکھے کہ تیار کر لی ہے تو دلیل ہے کہ دنیا اور دین کا کام پورا کرے گا اور اگر اسے ناتمام چھوڑے تو اس کے کام ناتمام رہیں گے۔

پنیر

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پنیر خواب میں اگر خشک ہے تو تھوڑا مال ہے جو سفر سے حاصل ہوگا۔ پنیر تر بہت سا مال ہوتا ہے جو کہ سفر میں ہاتھ

لگے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پنیر تر مال اور نعمت ہے جو آسانی سے حاصل ہوگا اور خشک پنیر تھوڑا مال ہے جو سفر سے حاصل ہوگا۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پنیر روٹی سے کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو سفر میں تھوڑا مال غم اور اندوہ سے حاصل ہوگا۔

اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کو علت پہنچے گی۔ جس سے بہت جلدی خلاصی پائے گا۔

بہی

بہی پھل ہے جس کا تخم پیدا نہ ہے۔ خواب کے اندر بہی کی تاویل میں استادانِ فن کا اختلاف ہے۔ بعض نے فرمایا ہے کہ بزرگ اور سردار سے ملے گا جس سے خیر ومنفعت پائے گا اور نیک تعریف سنے گا۔ اور بعض نے فرمایا ہے کہ بہی کا دیکھنا فرزند ہے۔ اور بعض نے فرمایا ہے کہ بیماری ہے۔ اور جنہوں نے اس کی تاویل بیماری بتائی ہے اس طرح کہتے ہیں کہ اس کا زرد رنگ بیماری کی دلیل ہے اور جو کہتے ہیں کہ سفر دراز جسمانی رنج کے ساتھ ہوگا۔ اِن کی دلیل یہ ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضرت آدم علیہ السلام کو بہشت سے نکلنے کے وقت بہی دی تھی۔ لہٰذا سفر دراز اور رنج واندوہ وغم کا حکم رکھتی ہے۔ کیونکہ آدم علیہ السلام کا سفر بہشت سے دنیا کی طرف طرح طرح کے غم واندوہ کے ساتھ تھا جو ان کو حاصل ہوا۔

اور جنہوں نے بہی کی تاویل فرزند سے کی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام دنیا میں آئے تو بہی کے کھانے سے آپ کی منی زیادہ ہوئی۔ لہٰذا اس قدر اولاد وجود میں آئی۔

اور جن لوگوں نے کہا ہے کہ بزرگ سردار سے نیک تعریف اور خیر ومنفعت پائے گا۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ بہی دینے والے حضرت جبرائیل علیہ السلام تھے اور

اس کے لینے والے حضرت آدم علیہ السلام تھے۔ لہٰذا تعریف نیک اور نفع بھی پایا اور استادوں نے ہر ایک خواب کی تعبیر یونہی سرسری نہیں بیان کی ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں موسم پر سبزی کا دیکھنا تاویل میں فرزند ہے اور اگر بے وقت اور زرد دیکھے تو بیماری ہے۔

بہار

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بہار کی تاویل وقت بہار میں بادشاہ ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ فصل بہار ہے اور ہوا غیر معتدل ہے کہ سرد ہے یا گرم ہے اور لوگوں کو ضرر و نقصان پہنچ رہا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ملک والوں کو بادشاہ سے رنج اور ضرر پہنچے گا اور وہ بھی دیکھے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ ہوا معتدل ہے اور گل و شگوفہ کھلے ہیں اور لوگوں کو کسی طرح کی تکلیف نہیں ہے تو دلیل ہے کہ ملک والوں کو بادشاہ سے خیر و منفعت پہنچے گی اور اگر بہار کو اس کے وقت پر اعتدال سے دیکھے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا اور عام لوگوں کو بادشاہ سے قوت اور مدد ہوگی اور بادشاہ عادل با انصاف ہوگا۔ فصل بہار کی یہی تاویل ہے۔

بہشت

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بہشت کا دیکھنا حق تعالیٰ کی طرف سے خوشی اور خوشخبری ہے فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ ادخلوھا بسلام امنین (اس میں سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔)

اور اگر دیکھے کہ بہشت کے میوے لئے یا کسی نے دیئے اور کھائے تو دلیل ہے کہ جس قدر میوے کھائے ہیں اسی قدر علم و دانش اور دین کی خصلت سیکھے گا۔ لیکن فائدہ نہ اٹھائے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں حوروں کو بھی دیکھے تو دلیل ہے کہ نزع کا وقت اس پر

آسان ہوگا اور اگر دیکھے کہ بہشت میں مقیم ہے لیکن ویران ہے تو دلیل ہے کہ فساد اور گناہ کی طرف مائل ہوگا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بہشت اس پر بند کر دیا گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ماں باپ اس سے ناراض ہیں اور اگر دیکھے کہ بہشت کے پاس جا کر واپس ہوا ہے تو دلیل ہے کہ موت کی بیماری میں گرفتار ہوگا' لیکن شفاء پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ فرشتے ہاتھ پکڑ کر اس کو بہشت میں لے گئے ہیں اور وہ وقت پر طوبیٰ کے سائے میں بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ دونوں جہان کی مراد پائے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: طُوْبٰی لَهُمْ وَ حُسْنُ مَاٰبٍ (ان کے لئے خوشخبری اور اچھا ٹھکانہ ہے۔)

اور اگر دیکھے کہ اس کو شراب اور شیر کے پینے سے منع کیا ہے تو یہ اس کے دین کی تباہی کی دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ (اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو اللہ نے اس پر بہشت کو حرام کر دیا ہے)

اور اگر دیکھے کہ بہشت کے میوے اس کو کسی نے دیئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کو اس کے علم سے حصہ ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ بہشت میں آگ ڈالی ہے تو دلیل ہے کہ کسی کے باغ سے حرام کی چیز کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ حوضِ کوثر سے پانی پیا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور اگر دیکھے کہ اس کو بہشت کا محل ملا ہے تو دلیل ہے کہ معشوقہ دل آرام یا کنیز اس کو ملے گی اور نکاح کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ رضوان داروغہ بہشت اس کے برابر خوش و خرم ہے تو دلیل ہے کہ کسی سے خرم و شادماں ہوگا اور نعمت پائے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِدِيْنَ (تم پر

سلام ہو' خوش رہو' اس میں ہمیشہ کے لئے داخل رہو۔)

اور اگر دیکھے کہ اچھی جگہ بلند پر ہے کہ بہشت کی صورت ہے اور وہ جانتا ہے کہ بہشت ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ عادل کے ساتھ یا امیر کے ساتھ یا بزرگ عالم کے ساتھ مصاحبت کرے گا اور اگر دیکھے کہ بہشت کی طرف جاتا ہے تو دلیل ہے کہ راہ حق پر رہے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بہشت کا دیکھنا نو وجہ پر ہے۔ اوّل علم' دوم زہد' سوم احسان' چہارم خوشی' پنجم بشارت' ششم امن' ہفتم خیر و برکت' ہشتم نعمت' نہم سعادت۔

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بہشت میں ہے تو دلیل ہے کہ دونوں جہان کی مرادیں پائے گا اور اس کے ہاتھ سے بہت سی خیرات ہوگی۔ اگر مصلح دیکھے تو دلیل ہے کہ بیماری یا بلا میں مبتلا ہوگا۔ چنانچہ اہلِ بہشت کا ثواب پائے گا اور عالم ہوگا اور لوگ اس کے علم سے نفع پائیں گے۔

پہلو

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہلو عورت ہے اگر دیکھے کہ اس کا بایاں پہلو سُوجا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت اور کنیز دونوں حاملہ ہوں گی۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ پہلو سُرخ ہے اور ایک گوشت کا ٹکڑا خون آلود اس کے پہلو سے گرا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت کا بے وقت حمل ساقط ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ دونوں ہاتھ پہلو پر رکھے ہوئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کو سخت غم پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں

دیکھے کہ اس کے پہلو کی ہڈی ٹوٹی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو باپ یا ماں یا عیال سے غم واندوہ پہنچے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پہلو کا چمڑا اجڑا ہوا ہے اور گر پڑا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا مال اور عیال دونوں تلف ہوں گے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے دونوں پہلو زرد ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کا عیال بیمار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پہلو میں سوراخ ہو گیا ہے اور اس سے جواہرات گرتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں پارسا اور عالم فرزند پیدا ہوگا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے دونوں پہلو جمع ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کو غم واندوہ پہنچے گا اور اگر دیکھے کہ اس کا پہلو قوی اور بزرگ ہو گیا ہے تو یہ دین کی درستی اور قوتِ عیال کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اس کا پہلو چھوٹا اور کمزور ہے۔ اس کی تاویل پہلے خواب کے برعکس ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہلو عورتوں پر دلیل ہے کیونکہ عورتیں مردوں کے پہلو سے پیدا ہوئی ہیں۔ لہٰذا جو کچھ خیر وشر {۲۳۷} پہلو میں دیکھے گا اس کی تاویل عورتوں پر ٹوٹتی ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے بہت سے پہلو ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر عورتیں اور کنیزیں {۲۳۸} حاصل ہوں گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پہلو سے سانپ نکلا ہے دلیل ہے کہ اس کے ہاں لڑکا پیدا ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہلو کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اوّل عورت' دوم لڑکی' سوم کنیزک' چہارم خادم' پنجم بڑھیا عورت جو گھر میں ہوتی ہے۔

بوتیمار (بگلا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بگلا روزی اور مال

حلال ہوتا ہے جو عورت کی طرف سے ملتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بگلا پکڑا یا اس کو کسی نے دیا تو دلیل ہے کہ اسی قدر عورت کی طرف سے مال پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بگلا مارا اور اس کا گوشت کھایا تو دلیل ہے کہ اسی قدر عورت کا مال کھائے گا اور بگلے کا خواب میں دیکھنا بزرگی پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ بگلے کو پکڑ کر گھر میں لایا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ اپنوں میں سے عورت کرے گا اور مال اور منفعت حاصل کرے گا۔

بوریا (چٹائی)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوریا ایک سفلہ {۲۳۹} اور خسیس مرد ہے۔ اور بے اصل اور ضعیف حال عورت ہے اور دیکھنے والا لوگوں سے ملال پائے گا اور اگر دیکھے کہ بوریا بنا ہے اور فارغ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اپنا کام ختم کرے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ گھر کے لئے بوریا بنتا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کرنے میں مشغول ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس بوریا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو عورت کی طرف سے بوریے کی بڑائی اور چھوٹائی کے مطابق فائدہ پہنچے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوریا تین وجہ پر ہے۔ اوّل منفعت' دوم نکاح کرنا' سوم اپنی خانہ آبادی کے کام میں مشغول ہونا۔

بوزینہ (بندر)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بندر خواب میں ایک فریبی {۲۴۰} اور ملعون {۲۴۱} دشمن پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ بندر کے پاس بیٹھا

ہے اور وہ اس کا مطیع ہے تو دلیل ہے کہ وہ دشمن پر غالب آئے گا اور اس کو مطیع{۲۴۲} کرے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ بندر کے ساتھ لڑا ہے اور اس سے ڈر گیا ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہوگا اور شفاء{۲۴۳} پائے گا یا اس کے جسم پر عیب ہوگا کہ اس سے خلاصی نہ پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ بندر کو مار ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا گوشت کھایا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی اس کے ساتھ دشمنی ظاہر کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے بندر کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ وہ بیمار ہوگا اور جلدی شفا پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بندر گھوڑے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ یہودی اس کی عورت سے فساد کرے گا اور بندر یا خواب میں فسادی عورت جادوگر ہوتی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بندر اس کے گھر میں آیا ہے تو دلیل ہے کہ اس گھر میں عورت جادو کرے گی اور اگر دیکھے کہ بندر اس کے ساتھ باتیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ عورت اس کا نقصان کرے گی۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بندر نے اس کو کاٹا ہے تو دلیل ہے کہ وہ بیمار ہوگا یا اپنے عیال سے گالی گلوچ سنے گا۔

اور اگر خواب میں کوئی دیکھے کہ بندر نے اس کو کوئی چیز دی ہے یا اس سے لے کر کھائی ہے تو دلیل ہے کہ اپنا مال برباد کرے گا۔

پوست (چمڑا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ آدمی کے جسم کا چمڑا خواب میں آرائش اور لوگوں کی خانہ آبادی ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آدمی کا چمڑا استر اور مال اور

برکت ہے۔ اگر کوئی شخص اپنا چمڑا اٹھا ہوا اور گرا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا ستر اور راز کشادہ ہوگا اور اس کا مال ضائع ہوگا اور اگر اپنے چمڑے کو سیاہ یا نیلا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں کا چمڑا روشن ہے تو دلیل ہے کہ اس شخص کی مراد پوری ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تمام چارپایوں کا چمڑا خواب میں دیکھنا مال ہے اور اونٹ کا چمڑا بڑے آدمی کی وراثت ہے۔ اور بکری کا چمڑا صاحب خواب کے لئے روزی ہے اور اگر سبز درخت کا پوست دیکھے تو اس کا صاحب روزہ دار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ جانور کا چمڑا اتارا ہے تو دلیل ہے کہ جس آدمی کے ساتھ نسبت ہے اس سے مال پائے گا اور اگر دیکھے کہ چمڑا اتارنے کے لئے مکان بنایا ہے۔ اگر قصاب ہے تو اس کے گھر میں دیوار بنائیں گے اور اگر معلم ہے تو لڑکوں پر ظلم کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پرانا پوست اتارتا ہے تو دلیل ہے کہ پرانی چیزوں کی اصلاح میں وقت لگائے گا اور بادشاہ کا ایلچی بنے گا۔ جب امیر اور شاہی لشکر کے سردار بہت سے کاموں میں بادشاہ کا خلاف کریں گے۔

پوستین

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ جاڑے کے موسم میں پوستین پہنا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی معیشت کی کوئی چیز اس کو ملے گی۔ اور اگر گرمی کا موسم ہے تو بھی یہی تعبیر ہے لیکن اس کا نتیجہ آخر کار غم ہوگا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں

دیکھے کہ بکری یا بھیڑ کے بچے کا پوستین رکھتا ہے تو دلیل ہے کہ دولت مند عورت کرے گا اور اس سے مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سمور کی پوستین پہنی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ تونگر اور مالدار عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لومڑی کی نئی پوستین پہنی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ تونگر اور پارسا عورت کرے گا۔ لیکن وہ حیلہ باز اور مکار ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ خرگوش کی آستین پہنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ زن نابکار بدفعل کرے گا اور اس سے زحمت دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سنجاب کی پوستین پہنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ ناموافق عورت سے شادی کرے گا اور اگر دیکھے کہ بلی کی پوستین پہنی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ بدخو عورت سے شادی کرے گا جو چور اور بددیانت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ وشق کی پوستین پہنی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اصیل اور دیندار عورت سے شادی کرے گا اور اگر دیکھے کہ چوہے کی پوستین پہنی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ ناپاک عورت سے بیاہ کرائے گا اور اگر دیکھے کہ پوستین پھٹی ہے یا جلی ہے یا ضائع ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ مال کا نقصان ہوگا اور غم واندوہ پائے گا۔

بوسہ دادن (بوسہ لینا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی کا بوسہ لیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا دوست اور چاہنے والا ہوگا۔ اور اگر وہ شخص نامعلوم ہے تو دلیل ہے کہ ناامید جگہ سے فائدہ اٹھائے گا۔ اور اگر معلوم شخص کا بوسہ لیا ہے تو دلیل ہے کہ اس سے خیر ومنفعت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ کسی مرد کا شہوت سے بوسہ لیا ہے تو دلیل ہے کہ مردے کے لئے خیر کرے گا یا اس کو دعائے خیر سے یاد کرے گا اور اگر دیکھے کہ مردے نے اس کا بوسہ لیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا دوست اور طالب ہوگا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دلیل ہے کہ مراد اور مقصود نہ پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوسے لینے کی

دلیل چار وجہ پر ہے۔ اوّل خیر و منفعت' دوم حاجت روائی' سوم دُشمن پر فتح پانا' چہارم اچھی بات سننا۔

بوق زدن (نرسنگا بجانا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ نرسنگا بجاتا ہے اور بجانا نہیں جانتا تھا تو **دلیل** ہے کہ لوگوں میں اپنا راز ظاہر کرے گا اور اگر دیکھے کہ نرسنگا بجاتا ہے تو **دلیل** ہے کہ سرداروں میں جھوٹ بولے گا اور اس کی تاکید قسم سے کرے گا اور آخر کار وہ جھوٹ ظاہر ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ نرسنگا بجانے کی تاویل مردوں کے لئے مصیبت اور عورتوں کے لئے رُسوائی ہے اور اِن کے بھیدوں کا ظاہر ہونا ہے۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نرسنگا بجانا چار وجہ پر ہے۔ اوّل جھوٹی خبر' دوم بری بات' سوم راز کا ظاہر ہونا' چہارم گناہ۔

پل ساختن (پل بنانا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پل خواب میں بادشاہ یا کوئی بڑا آدمی ہے کہ جسکی وجہ سے لوگ مراد کو پہنچتے ہیں۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پل کی تاویل خواب میں نیک ہے۔ اگر دیکھے کہ خواب میں پل پر سے گزرا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کو بادشاہ سے عزّت اور مرتبہ حاصل ہوگا۔ اور اس سے منفعت دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بنیاد پل پر رکھی ہے اور عمارت بنائی ہے تو **دلیل** ہے کہ ولایت اور بادشاہی پائے گا۔ اور اس کے پاس بہت سامال جمع ہوگا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے والقنا طیر المقطرہ من الذھب (اور سونے کے ڈھیر جوڑے ہوئے)۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پل چار وجہ پر ہے۔ اوّل مرد ہے کہ سب کے کام آتا ہے اور سب کی حاجتیں پوری کرتا ہے۔ دوم بادشاہ، سوم نیکی اور مطلب پانا، چہارم بہت سامال حاصل کرنا۔ اور اگر دیکھے کہ پل خراب ہوا اور گرا تو بادشاہ کی حالت اور اس کے ملک کے تباہ و برباد ہونے کی دلیل ہے۔

بوم (الو)

الو خواب میں دیکھنا چور نابکار مفسد اور حاسد ہے۔ اگر دیکھے کہ الو سے لڑائی کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا جھگڑا اور خصومت کسی آدمی سے ہوگی اور دوسرے سب حالات میں الو کا دیکھنا مفید ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس الو ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ چور کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ الو کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اس قدر چور آدمی کا مال کھائے گا اور اگر دیکھے کہ الو کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ چور کا خوردسال غلام یا اس کا شاگرد اس کو ملے گا۔

بوہائے خوش (خوشبوئیں)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خوشبو اور بدبو تاویل میں نیکی اور برائی اور نالائق بات ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ خوشبو سونگھی ہے تو دلیل ہے کہ اس کی تعریف کریں گے اور اگر خواب میں بہت سی خوشبو سونگھے تو موت کی دلیل ہے کیونکہ مردے کے لئے خوشبو اور حنوط {۲۴۴} ضروری ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کو خوشبودار کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی تعریف اور ثنا کریں گے اور اگر اس کے

خلاف دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی لوگوں میں برائی اور مذمت کریں گے اور اس کی بدنامی پھیلے گی۔

پی (پٹھا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پٹھا خواب میں حال اور اس کے کام کو جمع کرنے والا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پٹھا اس کے جسم پر خشک ہو گیا ہے یا ٹوٹ گیا ہے تو دلیل ہے کہ دوست اس کے کام کا وکیل اس سے جدا ہو گا یا دنیا سے رحلت کرے گا۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم کے پٹھے خشک ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ دوستوں سے جدا ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جسم کے پٹھے اپنوں اور اہلِ بیت کی دلیل ہیں۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم کے پٹھے سخت اور قوی ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اس کے خویش و اقارب اور اہلِ بیت بدحال اور ضعیف ہوں گے۔

بیابان (جنگل)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بیابان خواب میں اپنی فراخی اور کشادگی کے مطابق قسمت اور رزق ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ بیابان میں تنہا ہے تو دلیل ہے کہ اپنی کمائی سے بہت سا مال جمع کرے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ایک جماعت کے ساتھ جنگل میں پھرتا ہے تو دلیل ہے کہ سفر سے مال اور نعمت بہت سی حاصل کرے گا اور روزی اس پر کشادہ ہو گی۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے

کہ جنگل سے باہر آیا ہے تو دلیل ہے کہ غم واندوہ سے نجات پائے گا اور اگر دیکھے کہ بیابان میں گیا ہے تو دلیل ہے کہ غمگین اور محتاج ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بیابان دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اوّل روزی اور قسمت، دوم حیرت اور پریشانی، سوم دشمنی اور رنج، چہارم خوف اور ہلاکت کا خطرہ۔ لیکن اس سے بہت جلد نکلے گا۔

پیاز

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیاز کا دیکھنا مالِ حرام، بدی اور ناخوش بات ہے اگر خواب کا دیکھنے والا نیک اور پارسا ہے اور کوشش سے اپنے آپ کو پیاز کے کھانے سے روکتا ہے تو خیر ہے۔ اگر پارسا نہیں ہے تو مالِ حرام جمع کرے گا اور اس میں ہمیشہ بری باتیں سنے گا۔ خاص کر اگر پیاز سرخ دیکھا ہے اور اگر پکا ہوا پیاز کھایا ہے تو دلیل ہے کہ آخر کار حرام کھانے سے توبہ کرے گا اور حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیاز کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اوّل مالِ حرام، دوم غیبت، چغلی اور بری بات، سوم کاموں میں خرابی اور پشیمانی۔

پیالہ

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پیالہ خواب میں کنیزک ہے کہ اس کے ساتھ عیش اور خوشی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پیالے سے پانی یا گلاب پیتا ہے تو دلیل ہے کہ کنیز کے ساتھ خوشحال ہوگا اور اس سے نیک فرزند حاصل کرے گا اور اگر دیکھے کہ وہ پانی یا گلاس پیالے سے گرا دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند مرے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پیالہ خواب میں دو وجہ پر ہے۔ اوّل کنیزک' دوم خادم۔

پیراہن

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سفید پیراہن دیکھنا مرد ہے۔ اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ پیراہن کا دیکھنا اس کے حال اور کام اور کسب و معیشت کی **دلیل** ہے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ نیا اور فراخ پیراہن پہنے ہوئے ہے تو صلاح کار اور نیک احوال کی **دلیل** ہے اور اگر پراہن کا ایک ٹکڑا پھٹا ہوا دیکھے تو اس کی تاویل نیک اور بد کے درمیان ہے اور اگر دیکھے کہ اس کا پیراہن پرانا اور میلا ہے تو **دلیل** ہے کہ درویشی اور بے چارگی اور رنج و غم اس کو پہنچے گا اور جس قدر پیراہن زیادہ پرانا اور میلا اور زیادہ پھٹا ہوگا۔ بلا اور مصیبت اور خوف زیادہ ہوگا کہ صاحبِ خواب ہلاک ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اس کو اپنا پیراہن پہنایا اور دیا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس سے بادشاہی لے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے نیا پیراہن پہنا ہے تو **دلیل** ہے کہ ظاہر میں نیک اور باطن میں بد ہے اور اگر دیکھے کہ اس کا پیراہن اور شلوار سب میلے ہیں اور پرانے ہیں تو **دلیل** ہے کہ اگر تونگر ہے تو درویش ہو جائے گا اور غم و اندوہ میں گرفتار ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے نیا اور فراخ و پیراہن پہنا ہوا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس پر عیش فراخ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ پیراہن تنگ ہے تو **دلیل** ہے کہ اس پر عیش تنگ ہوگا اور اگر دیکھے کہ اس کا پیراہن پھٹا ہوا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کا راز ظاہر ہوگا۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کا پیراہن بغیر گریبان کے ہے اور اس میں

ایک ورز ہے اور بے آستین پہنا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی موت نزدیک آئی ہوئی ہے اور اگر دیکھے کہ اس کا پیرہن دراز ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام اچھا ہوگا اور اس کی مراد پوری ہوگی۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کا گریبان پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس پر جھوٹی تہمت لگے گی۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: وَاِنْ کَانَ قَمِیْصُہٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَکَذَبَتْ (اور اگر اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو وہ جھوٹی ہے)

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے پیراہن کسی کو دیا ہے اور اس نے وہ پیراہن اپنے اوپر ملا ہے تو دلیل ہے کہ بے غم ہوگا اور کسی جگہ سے اس کو بشارت آئے گی۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ اِذْ ھَبُوْ بِقَمِیْصِیْ ھٰذَا فَاَلْقُوْہُ عَلٰی وَجْہِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا (اس میری قمیص کو لے جاؤ اور میرے باپ کے چہرے پر ڈالو وہ بینا ہو جائے گا)

اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں پیراہن خون آلود ہے۔ تو دلیل ہے کہ مدت تک غم واندوہ میں رہے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے اس نے پھٹا ہوا پیراہن پہنا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام پراگندہ ہوگا اور اس کا راز ظاہر ہو جائے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیراہن نیا اور فراخ دیکھنے کی تعبیر چھ وجہ پر ہے۔ اوّل لوگوں کا دیدار' دوم ستر' سوم عیش خوش' چہارم ریاست' پنجم آرام اور خوشی' ششم بشارت۔

بیت المعمور

بیت المعمور خانہ کعبہ کے اوپر چوتھے آسمان پر ایک مکان ہے اور وہاں فرشتے حج کرتے ہیں۔

ظاہر ہوگا اور بیت اللہ شریف کا حج کرے گا اور دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔

اور اگر بیت **المعمور** کو زمین پر دیکھے تو **دلیل** ہے کہ عالم اور عادل بادشاہ کا مصاحب ہوگا اور اگر دیکھے کہ بیت **المعمور** میں گھر بنایا ہے یا اس میں سویا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کی موت قریب آ گئی ہے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بیت **المعمور** کے اردگرد طواف کرتا ہے تو بھی یہی تاویل ہے کہ وہ دنیا سے رحلت کرے گا۔ اور اگر کسی نے بیت **المعمور** کو مسجد کی طرح دیکھا اور اس میں نماز پڑھی تو **دلیل** ہے کہ اس کی تمام مرادیں پوری ہوں گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ زمین سے بیت **المعمور** تک راہ کھلا ہوا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس سال بہت سے لوگ حج اور عمرہ کریں گے اور اگر دیکھے کہ بیت **المعمور** آراستہ ہے اور فرشتے اس کا طواف کرتے ہیں تو **دلیل** ہے کہ علماء اور اہلِ دین انتظام سے ہوں گے اور عزت اور مرتبہ پائیں گے۔

پیروزہ (فیروزہ)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں **فیروزہ** دیکھنا فتح اور قوت اور مراد حاصل ہونے کی **دلیل** ہے۔ اور اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس سے **فیروزہ** ضائع ہو گیا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کی مراد پوری نہ ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے **فیروزے** ہیں تو اس سے **دلیل** ہے کہ اسی قدر مال حاصل کرے گا اور شرف اور بزرگی پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں **پیروزے** کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اوّل ظفر اور نصرت، دوم حاجت روائی، سوم قوت، چہارم **ملک** و

ولایت۔

پیر شدن (بوڑھا ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر کوئی شخص دیکھے کہ بوڑھا ہو گیا ہے اور اس کے بال سفید ہو گئے ہیں۔تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔اور اگر نامعلوم بوڑھے کو دیکھے کہ خوش وخرم ہے تو دلیل ہے کہ کسی دوست سے اس کی مرادیں پوری ہوں گی اور غم سے نجات پائے گا۔

اور اگر کسی معلوم بوڑھے کو خواب میں دیکھے کہ خرم اور شاد ہے' دلیل ہے کہ اس کو اس سے کوئی چیز ملے گی۔اور اگر اس کو ترش رُو اور غمگین دیکھے تو اس کی تاویل پہلے کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بوڑھا جوان ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عزت اور مرتبے میں نقصان ہو گا اور دنیا میں مغرور ہو گا اور اگر جوان یا بچہ دیکھے کہ وہ بوڑھا ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا اور آخرت کے کام میں مشغول ہو گا۔

پیسی (برص)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ برص خواب میں مال اور تونگری {۲۴۵} ہے۔اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم پر برص ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مال اور نعمت حاصل کرے گا۔اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ برص خواب میں وراثت ہے۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ برص خواب میں چار وجہ پر ہے۔اوّل مال' دوم میراث' سوم منفعت' چہارم شغل کا کام ظاہر ہونا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے

کہ اس کی صحبت مبروص آدمی کے ساتھ ہوئی ہے۔ اگر وہ پارسا اور مصلح ہے تو دلیل ہے کہ اس کو آخرت کا نفع حاصل ہوگا اور اگر مفسد اور بخیل ہے تو دلیل ہے کہ اس کو حرام سے نفع پہنچے گا۔

پیشانی (ماتھا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیشانی آدمی کی عزت اور مرتبہ ہے کیونکہ خدا تعالٰی کے لئے سجدے کی جگہ ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ پیشانی کا دیکھنا فرزند پر دلیل ہے کہ اس کے اہلِ بیت میں سے تونگر ہوگا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی پیشانی پر نشان ہے تو دلیل ہے کہ صاحب خواب دینداری اور پرہیزگاری میں مشہور ہوگا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کی پیشانی پر مارا ہے اور خون جاری ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عزت اور مرتبہ زیادہ ہوگا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کی پیشانی چھوٹی اور تنگ ہو گئی ہے تو اس کی تاویل پہلے کے خلاف ہے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی پیشانی اپنے حال سے پھر گئی ہے تو اس سے دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کی پیشانی پر بال اگے ہیں تو اس سے دلیل ہے کہ وہ قرضدار ہوگا اور اگر دیکھے کہ بال سُرخ یا سفید ہیں تو دلیل ہے کہ وہ قرض عیال کے باعث ہوگا۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کی پیشانی پر ورم ہے تو یہ مال زیادہ ہونے کی دلیل ہے۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کی پیشانی میں سانپ یا بچھو یا کوئی اور چیز نکلی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر رنج اور دکھ دشمنوں سے پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر کوئی دیکھے کہ اس کی پیشانی پر ایک آنکھ ہے تو **دلیل** ہے کہ اپنی خانہ آبادی کے کام پر غور رکھتا ہے اور اگر دیکھے کہ پیشانی پر بہت سی آنکھیں ہیں تو یہی **دلیل** ہے کہ اپنی مصلحت کے کاموں میں خوب غور کرتا ہے اور اگر دیکھے کہ اس کی پیشانی پر سبز خط لکھا ہوا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کے ہاں عالم اور پرہیز گار لڑکا آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی پیشانی پر آیت رحمت لکھی ہوئی ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کی عاقبت محمود ہوگی اور اس کی موت شہادت پر ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی پیشانی پر آیت عذاب لکھی ہوئی ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کی عاقبت محمود نہ ہوگی اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پیشانی کا خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اوّل مرتبہ و عزت' دوم عظمت و بزرگی' سوم فرزند' تونگر' چہارم معیشت' پنجم ریاست' ششم جود و بخشش۔

پیشی گرفتن (آگے بڑھنا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ کسی کام میں یا دین کے کاموں میں جیسے عبادت حج' جہاد وغیرہ میں آگے بڑھا ہے تو **دلیل** ہے کہ آخرت میں نجات پائے گا اور اس کو خدا تعالیٰ کے نزدیک ثواب ہوگا اور اگر کوئی کسی دنیا کے کام میں پیش دستی کرے تو **دلیل** ہے کہ عزت اور اقبال پائے گا۔

پیشہ (ہنر)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اپنا پیشہ چھوڑ کر دوسرے پیشہ میں مشغول ہونا جو اس سے بہتر ہے۔ **دلیل** ہے کہ اس کا کام اور حال بہتر ہوگا اور کام اور کسب میں ترقی ہوگی۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ طرح طرح کے کسب کرتا ہے' اگر یہ کسب اچھے

ہیں تو خیر اور نیکی کی دلیل ہیں۔ اور اگر برے ہیں تو شر اور برائی کی دلیل ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ بعض پیشے بد کر رہا ہے اور بعض اچھے ہیں تو جو طاقتور ہیں ان کے مطابق تاویل ہوگی۔

بیشہ (جنگل)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں درخت کا جنگل جنگلی عورت ہے۔ اگر دیکھے جنگل میں گیا ہے اور وہ میوہ دار درختوں سے سرسبز ہے۔ اور فصل پر دیکھا اور میوے کھائے تو دلیل ہے کہ جنگلی اصل کی عورت کرے گا یا کنیز کو خریدے گا کہ جس کی پرورش جنگل میں ہوئی ہوگی اور اس عورت سے اس کو خیر اور منفعت حاصل ہوگی۔ اور اگر جنگل کو ان چیزوں سے خالی دیکھا تو شر اور نقصان پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس جنگل میں بجائے درختوں کے کانٹے ہیں اور ان کانٹوں سے اس کو تکلیف پہنچی ہے تو اس سے دلیل ہے کہ اس کو عورتوں کی طرف سے غم اور اندوہ پہنچے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جنگل دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اوّل جنگلی عورت' دوم کنیزک' سوم منفعت' چہارم غم و اندوہ۔

بیع (خرید و فروخت)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں قرآن شریف بیچنا اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا دین اس کے نزدیک حقیر ہے۔ اور اس نے اپنے آپ کو ذلیل و حقیر کیا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے اپنا غلام فروخت کیا ہے تو دلیل ہے کہ اسکا کام اس پر تنگ ہوگا اور وہ ظالم ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنی عورت کو بیچا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی حرمت اور بزرگی زائل ہوگی اور وہ بدنام ہوگا۔ لیکن اگر اس عورت کے سوائے جو بیچی ہے اس کی اور عورت ہو تو دلیل ہے کہ اس کی پھر بہتری ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو چیز دین میں پیاری ہے اسکا خواب میں بیچنا برا ہے اور اسکا خریدنا اچھا ہے۔

پیکان (تیر کی بھال)

پیکان خواب میں دیکھنا بزرگ مرد اور بہت خطرناک ہے۔ اگر دیکھے کہ بہت تیز پیکان پایا ہے یا اس کو کسی نے بخشا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام درتی کے ساتھ حاصل ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیکان کا دیکھنا بات میں طاقت ہے جو مخالف کو کہے گا خاص کر اگر پیکان فولادکا ہے اور روشن ہے اور اگر شکستہ یا زنگار زدہ ہے تو اس کی تاویل اوّل کے خلاف ہے۔

پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سولہویں فصل میں تعبیر بیان ہو چکی ہے۔ اس جگہ کا مطالعہ کرنا چاہئے۔

پیکر (تصویر)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پیکر خواب میں عورت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس تصویر ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی سے تصویر خریدی ہے۔ تو دلیل ہے کہ کنیز خریدے گا اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سے تصویر ضائع ہوگئی ہے یا ہاتھ سے گر کر شکستہ ہوگئی ہے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا اس کی عورت دنیا سے رحلت کرے گی۔ اور اگر اپنی تصویر کا چہرہ دوسری صورت پر دیکھے تو دلیل ہے کہ جس عورت کو دیکھا ہے اسی کے

مطابق اس کے احوال پھر جائیں گے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر اپنی پیکر کو بری صورت سے بدلا ہوا دیکھے_تو دلیل ہے کہ اس کا حال متغیر ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے حال اور صورت پر ہوگئی ہے تو دلیل ہے کہ اپنے حال پر اور خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا اور اگر اپنی پیکر باشکوہ دیکھے تو دلیل ہے کہ سب لوگ اس سے منہ موڑیں گے اور اس پر ظلم کریں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ آدمی کی تصویر حیوان کی تصویر سے بدل گئی ہے تو دلیل ہے کہ وہ شخص بدمذہب اور جھوٹا ہوگا۔ یا خدا تعالیٰ کی صفات میں ناجائز بات کہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کی تصویر دوسری طرح کہ اس کی جنس سے نہیں ہے۔ ہوگئی ہے تو دلیل ہے کہ صاحبِ خواب کو کوئی مشکل کام پیش آئے گا۔ اور وہ اس میں حیران ہوگا۔ اور خواب میں تصویر بنانے والا ایسا شخص ہے کہ جو خدا تعالیٰ پر بہتان باندھتا ہے۔

پیل (ہاتھی)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اہلِ تعبیر کہتے ہیں کہ رات اور دن میں خواب کے اندر سوائے ہاتھی کے کچھ فرق نہیں ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ ہاتھی پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ نابکار عورت کرے گا۔ اور اگر یہ خواب دن کو دیکھے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا کنیز کو فروخت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاتھی کو جان سے مارا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاتھ سے کوئی بادشاہ مارا جائے گا یا کسی مضبوط قلعہ کو فتح کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ ہاتھی نے اپنا پاؤں اس کے سر پر رکھا ہے اور اس کو مار ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔ اور اس کا حال بد ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے ہاتھی کے سر پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے بادشاہ کی خدمت سے کسی اور بادشاہ

کی خدمت میں جائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ہاتھی پر بیٹھا ہے اور ہاتھی اس کے کہنے میں ہے اور مطیع ہے تو دلیل ہے کہ عجم کا بادشاہ ہوگا۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ ہاتھی کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر عجم کے بادشاہ سے مال ونعمت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاتھی کی ہڈی یا اس کا کچھ چمڑا اس کے پاس ہے تو بھی یہی دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے دولت و مال ملے گا۔

اور اگر دیکھے کہ لڑائی کے وقت اس پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ بڑے دشمن کو مغلوب کرے گا اور اس قول پر اصحابِ فیل کے قصے کو دلیل میں لائے ہیں۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پشت پیل سے گرا ہے تو دلیل ہے کہ سخت بلا میں گرفتار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ لڑائی میں ہاتھی سے گرا اور مر گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک کا بادشاہ مرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ تماشے کے لئے ہاتھی پر بیٹھا ہے اور وہ ہاتھی اس پر قادر ہے تو دلیل ہے کہ عجمی عورت سے نکاح کرے گا اور اس کے بس میں ہوگا۔ اور اگر اس کے خلاف ہاتھی کو دیکھے تو وہ خود عورت پر قادر ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ ہاتھی پر ہتھیار لگے ہیں اور اس کو شہر بشہر لئے پھرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک کی سلطنت پر کسی اور سلطنت کا بادشاہ حملہ کرے گا یہاں تک کہ اس کو ہلاک کرے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہاتھی کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اوّل عجم کا بادشاہ، دوم مرد غلام، سوم مرد مکار، چہارم مرد باقوت اور بارُعب، پنجم حاسد مرد، ششم ظالم خونخوار۔

پیل گوش (رسوت کا پودہ)

پیل گوش ایک قسم کی گھاس ہے کہ جس کے پتے بڑے اور چوڑے ہوتے ہیں اور اس کا شگوفہ اور پھول زرد ہوتا ہے اس کا خواب میں دیکھنا بے اصل کمینی خادمہ عورت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس رسوت کا پودہ ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی ایسی عورت سے صحبت ہوگی جس سے منفعت دیکھے گا۔

پیلہ ور (طبیب' دوا فروش)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیلہ ور مانند طبیب اور فقیہ کے ہے۔ کیونکہ طبیب بیماروں کا علاج کرتا ہے اور فقیہ لوگوں کو دین کی راہ دکھاتا ہے اور اگر دیکھے کہ پیلہ ور دوائیں بیچتا ہے اور لوگوں کو خیر و راحت پہنچاتا ہے تو خیر و سعادت کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ پیلہ وری کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس سے خیر و منفعت ہر ایک کو پہنچے گی اور اس کا نیک نام ملک میں روشن ہوگا۔

بیل (کدال)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ کدال خواب میں ایک ایسا خادم ہے کہ جو نفاق سے کام کرتا ہے۔

اور بعض اہلِ تعبیر کہتے ہیں کہ کدال خواب میں ایسا کام ہے کہ جس سے رنج اور تکلیف ہوتی ہے۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس کدال ہے اور اس سے کوئی کام کرتا ہے تو اس سے دلیل ہے کہ وہ کام تمام ہوگا۔ اور اگر اس سے کوئی کام نہیں کرتا ہے تو

دلیل ہے کہ اس کا کام ناتمام رہے گا۔

بیماری

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بیمار ہے تو دلیل ہے کہ اس کے دین میں فساد ہے اور لوگوں سے نفاق کی بات کرے گا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اسی سال میں مرے گا' اور اگر دیکھے کہ بیماری سے تندرست ہوا ہے اور گھر میں نہیں ہے اور کسی سے بات نہیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی بیماری دراز ہوگی اور اسی کے خطرے سے مرے گا اور اگر دیکھے کہ لوگوں میں بیٹھا ہے اور باتیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ جلدی بیماری سے صحت اور تندرستی حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ بیماری کے باعث برہنہ ہے تو دلیل ہے کہ وہ جلدی مرے گا۔

اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں بیماری فسق وفجور کی دلیل ہے اور اس کو غم واندوہ سلطان کی طرف سے یا عیال کی طرف سے پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں طرح طرح کی بیماریاں دلیل ہیں کہ اس کے فرائض اور سنتیں بے قاعدہ ہیں۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بیمار ہے اور بیماری کے باعث روتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ غم سے امن میں ہوگا۔ اور اگر بیماری پر صابر اور راضی اور شاکر ہے تو اس کی تاویل نیک اور صحت پر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بیمار اور برہنہ ہے تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب آ گئی ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی كَمَا خَلَقْنٰكُمْ (تم ہمارے پاس ایک ایک ہو کر آؤ گے' جیسے ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا)

پیمانہ (آلہ پیمائش)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پیمانہ خواب میں ایلچی ہے۔
اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس پیمانہ ہے یا اس کو کسی نے پیمانہ دیا ہے تو اس سے **دلیل** ہے کہ راستی اور انصاف کرے گا۔

اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا ہے کہ پیمانہ ٹوٹ گیا ہے یا جل گیا ہے تو **دلیل** ہے کہ صاحبِ خواب کو موت کا خوف ہے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پیمانہ سے کچھ ناپتا ہے تو اگر اہلِ علم ہے تو قاضی ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر اہلِ علم سے نہیں ہے تو **دلیل** ہے کہ انصاف کے لئے قاضی کا محتاج ہوگا۔ اور دوسرے قول کے مطابق خواب میں پیمانہ راست گو اور منصف مرد ہے، جو لوگوں کا انصاف کرتا ہے۔

بنی (ناک)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناک کو دیکھنا عزت اور مرتبے کی **دلیل** ہے اور جس قدر اس میں وہ زیادتی اور نقصان دیکھے گا۔ دیکھنے والے کے قدر اور مرتبے پر **دلیل** ہے۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کا ناک چھوٹا ہو گیا ہے تو اس کے قدر اور مرتبے کی کمی کی **دلیل** ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک گری ہوئی ہے تو **دلیل** ہے کہ اسی قدر اور مرتبے سے گرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک کا سوراخ فراخ ہو گیا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس

ناک سے مغز نکلا ہے تو دلیل ہے کہ کسی سردار سے نفع پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک سے کیڑا یا مکھی وغیرہ کوئی جانور نکلا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں لڑکا آئے گا اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک میں سوراخ ہے اور اس میں مہار پڑی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کی تواضع کرے گا یا کسی بزرگ عورت سے ملاپ ہوگا اور اس سے مال و نعمت پائے گا۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کی ناک کا سرا بندھا ہوا ہے۔ چنانچہ وہ دم نہیں لے سکتا۔ تو دلیل ہے کہ اس کا کام رُک جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بات ناک میں کہتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی دولت زائل ہوگی اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک کی چمڑی اکھڑی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو نقصان حاصل ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کی ناک سے خون نکلا ہے اور تعبیر دینے والے کو بتائے کہ میری ناک سے خون نکلا ہے تو دلیل ہے کہ بہت مال پائے گا۔

اور اگر دیکھے اور بتائے کہ خون میری ناک کے اندر جاتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا مال جائے گا۔ تعبیر بیان کرنے والے کو چاہئے کہ سائل کے لفظ پر تعبیر بیان کرے اور اس کی بات کو فال میں نگاہ میں رکھے۔

اور کوئی شخص اگر دیکھے کہ اس کی ناک کے دونوں سوراخ کا ایک ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ عقلمند عورت سے ملاپ کرے گا اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک کا سرا کاٹا گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے فرزند کے ختنے ہوں گے' اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس کی عزت اور مرتبے میں نقصان ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ کوئی چیز زبردستی اس کی ناک میں گھس گئی ہے تو غصے اور نیکی کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ خون ناک سے نکلا ہے اور اس کا سارا جسم خون آلودہ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو مال

حرام ملے گا۔

اور اگر دیکھے کہ تھوڑا اور سبز خون اس کی ناک سے نکلا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت کا حمل ساقط ہوگا اور بعض اہلِ تعبیر نے بیان کیا ہے کہ وہ شخص درویش ہو جائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ خون اس کی ناک سے نکلا ہے اور وہ خود خون آلود نہیں ہوا ہے تو دلیل ہے کہ فرزند یا عورت کو گھر سے نکالے گا یا ان کو تکلیف دے گا اور اگر دیکھے کہ کہ اس کی ناک زمین پر گری ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں لڑکی پیدا ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ وہ اپنی ناک کو دھوتا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی شخص اس کی عورت کو فریب دے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک سے مرغ نکلا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا چوپایہ بچہ جنے گا۔ اور بعض اہل تعبیر کہتے ہیں کہ ناک سے خون کا آنا مال ہے جو اس کو اس ملک کے بادشاہ سے حاصل ہوگا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کی ناک ہاتھی کی سونڈ جتنی یا اس سے کچھ کم بڑی ہے تو دلیل ہے کہ اس قدر عزت اور مرتبہ بڑھے گا اور اس کے خویش بھی عزت پائیں گے۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کے ناک میں خوشبو گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند صالح پیدا ہوگا' اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک میں بدبو گئی ہے تو اس کی تاویل اس کے خلاف ہے۔

حضرت جاحظ رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس کی ناک نہیں ہے تو دلیل ہے کہ کوئی اس کے خویشوں میں سے مرے گا اور اگر اپنی دو ناک دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے اور اس کے عیال کے درمیان اختلاف پڑے گا' اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو خوشبو سنگھائی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اس سے نفع حاصل ہوگا

اور اگر یہ خواب دیکھنے والی عورت ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کے ہاں فرزند صالح پیدا ہوگا اور اگر دیکھے کہ کسی نے بدبو اس کی ناک کے نیچے رکھی ہے تو **دلیل** ہے کہ اس کو اس شخص پر غصہ آئے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناک کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے (۱) عزت (۲) مال (۳) بزرگی (۴) فرزند (۵) عیش خوش۔

پیہ خوردن (چربی کھانا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ چربی کو کھاتا ہے تو اس سے **دلیل** ہے کہ خیر و نعمت اور فراخی پائے گا' اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بکری کی چربی ہے اور اسے کھاتا ہے تو **دلیل** ہے کہ اس قدر مالِ حلال پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چربی کا دیکھنا تین وجہ پر ہے (۱) نعمت اور فراخی (۲) مال اور منفعت (۳) رکے ہوئے کاموں کی کشائش اور فراخی

---------اختتام-----------حصہ اول---------